والشمس آپکا وصف رخ نیکو ہے واللیل آپکی توصیف موے عنبر بو ہے تاج اول ما خلق اللہ نوری
کا زیب سر ہے خلعت فاخرہ خاتم النبیین کا زیور بر ہے مبتدی بشارت بالمومنین رؤف الرحیم مشرف
بتشریف وانک لعلی خلق عظیم مصداق آیہ کریمہ سبحان الذی اسری بعبدہ محل الجواہر صاحب تاج
[illegible] وما ارسلناک الا رحمۃ للعالمین موصوف بصفت کنت
[illegible] فصوص ناموس رسالت خلاصہ موجودات
[illegible] ظلمات [illegible] عدل و الطاف مطلوب
[illegible] حبیب الرحمان مجیب الامتنان [illegible] امام القبلتین رسول الثقلین
[illegible] شفیع المذنبین قدوۂ جن و بشر اسوۂ شفیعان روز محشر تخت نشین
[illegible] او ادنی خلوت عالی آفرینش صاحب دانش و بینش مورد کتاب سبحانی
بانی مبنی حسنات منبع معجزات حضرت ابو القاسم محمد مصطفی احمد مجتبی صلوۃ اللہ علیہ من اللہ

دلا خاک رہ کوی محمد شو محمد شو	زبس مہجور بیا سوی محمد شو محمد شو	بہر سجدہ جان عالمی ابروی محمد گن	بر و قبلہ رو محمد شو محمد شو
بجو [illegible] گر از جہد عالم وارہا خود را	اسیر حلقہ موی محمد شو محمد شو	باخلاق الہی متصف بودا گر خواہی	مہر پا [illegible] و خوی محمد شو محمد شو
[illegible] بوی گلستانی چراغ دل	بیا دلدادہ بوی محمد شو محمد شو	نہال [illegible] گر مہر عرفان [illegible]	فدای [illegible] گیسوی محمد شو محمد شو

اور درود نامحدود آپکی آل اطہار و اصحاب کبار پر بھیجنا چاہیے کہ امور دینی و دنیوی میں [illegible]
تا اندے بجھورا اشاعت دین اسلام میں سرگرم ہو کر بدولت جنکے نام کفر کا مٹایا جانشینان محفل شریعت
صدر نشینان مسند طریقت کار فرمایان کشور دین متین [illegible] طریق صدق و یقین گنجوران خزانہ حکمت
الہی سررشتہ داران فیض نامتناہی زبدۂ ارباب عقول راہ نمایان طریق حضرت رسول تاجداران اقلیم
اجتبا و اصطفا مسند نشینان ملک تسلیم و رضا خصوصاً چار عنصر کالبد ولایت کبرے و چار رکن قصر خلافت
عظمے کہ کمال صفات اربعہ متعارفہ زمانہ کا انہیں کے ذوات زاکیات میں ظہور ہوا اعنی جلائل حسنات
کا انہیں کے نفوس مطہرہ میں نمودار ہوا اعنی افضل البشر بعد الانبیاء بالتحقیق قاتل الکفرۃ والزنادقۃ
وفی غار لصاحبہ رفیق امیر المومنین امام المسلمین ابوبکر الصدیق و اعدل الاصحاب صاحب البررۃ والاحتساب [illegible]
والمحراب امیر المومنین عمر بن الخطاب و مقتدای الصابرین فی الباساء والضراء الثابت والراسخ فی البلاء
والابتلاء جامع آیات القرآن کشف الترتیب فی لوح الرحمان امیر المومنین امام المتقین عثمان بن عفان [illegible]

و الغرائب صاحب المفاخر والمناقب مطلوب کل طالب مفرق الکتائب شجیع العرب والعجم اکرم الامم غالب علی کل غالب امیر المومنین رئیس المتقین علی بن ابی طالب رضوان اللہ علیہم اجمعین بعد حمد و نعت کے کج مج زبان ژولیدہ بیان محمد الہام اللہ ابن مولوی محمد شفاعت اللہ صدیقی مرحوم مغفور بدایونی خدمت مین نکتہ سنجان معنی کے عرض کرتا ہون کہ بعد رحلت حضرت والد ماجد غفر لہ اللہ الصمد کے طبیعت احقر کی متوجہ انصرام امور دنیا کی رہی بدین جہت کلام پاک حضرت موصوف کا پردۂ اختفا مین پوشیدہ رہا اب بسبب استدعا و بعض احباب کے اون گوہر گران بہا کو صندوق گمنامی سے نکالکر آرائش دہ گوش و گردن عروس زمانہ کا کرتا ہون سبحان اللہ کیا نظم ہے کہ جسکے ثنا سے نظم پروین پراگندہ ہے ہر ایک مصرع کو سر جہان کہیے تو بجا ہے ہر ایک بیت پر بیت ابرو کا گمان ہوتا ہے شوخی عبارت و عمدگی مضامین کیا کہون کہ کیسی ہے فقط یہی سمجھئے ہر حرف اسکا گوہر گرانمایہ کہیے تو روا ہے اور کیون نہو کہ لفظ لفظ نقطہ نقطہ اوسکا توصیف ثنا سے حبیب الرحمان اور اونکی اولاد طیب و اطہر سے پر ہے اللہ اللہ تمام عمر والد ماجد مرحوم کی اسی طرح کی آراستگی نظم مین بسر ہوئی تلمذ آپکو جناب ظہور اللہ خان نوا لوطنی سے تہا کہ جسکا شہرہ شیرین بیانی کا فرش سے عرش تک ہے اور بیعت آپکو ہادی طریق خدا دانی رہنمائے عرفان یزدانی مقتدائے اوصیا پیشوائے اولیا واقف رموز عرفان سالک مسالک طریق ایمان قدوۂ اہل طریقت زبدۂ ارباب شریعت نکتہ دان ہر دو جہان قطب الاقطاب زمان خضر شناسند نام دنیا مولانا جناب حضرت سید شاہ نصیر الدین حسین صاحب بیازی بریلوی ادام اللہ فیوضہم سے ہے تاریخ ستر جمادی الثانی ۱۲۸۸ھ ہجری قدسی کو وفات پائی امید سخن شناسان روزگار سے یہ ہے کہ حق مین جناب مغفور کے دعائے خیر کرین اور اگر کہین کوئی لفظ بیجا پاوین تو ذیل عاطفت سے چھپاوین چند قطعہ تاریخ وفات والد ماجد مرحوم مغفور کے جو اس خاکسار اور بعض بعض احباب نے لکھے ہین تحریر کرتا ہون فقط قطعہ تاریخ وفات

مولوی محمد شفاعت اللہ مرحوم مغفور متخلص بہ شفاعت تصنیف محمد الہام اللہ ابن مولوی محمد شفاعت اللہ

گلشن عمر شفاعت مین جب آئی خزان
بال سنبل نے کیے خاک پہ غلطان کے بسر
رحلت ان کی جو ہوئی تھی فکر تاریخ

عندلیبان چمن سب ہوئین جامہ سیاہ
رو رو کے ہر ایک آنکھ مین آنسو کی نگاہ
مصرع اول ملہم غیبی نے کہا الہام اللہ
دوسرا مصرع تاریخ پڑھا رضوان نے

برگ عیش چمن دہر ہوا مثل خزان
عوض زمزمہ مرغان چمن کی تسبیح
فکر کیون کرتا ہی لکھ مصرعہ تاریخ وفات
اودا د لوطنی باغ بہشتی الہم اللہ
۱۲۸۸ھ

رنگ گل زرد ہوا سرو بنا صورت آہ
نغمہ درد جگر سوز تہا نالہ اللہ
پہنچو جنت مین حوران جنان کی ہمراہ
۱۲۸۸ ہجری

قطعۂ تاریخ وفات تصنیف حکیم حافظ محمد مجاہد الدین صاحب بیسن بدایون

مدح خوانِ نبی شفاعت عام	چھوڑ جب دار لابقا کو ہوئے	سال صوری معنوی کے عدد	آٹھ اور آٹھ دو اور ایک سے

۱۲۸۸ ہجری

قطعۂ تاریخ وفات تصنیف الضار حسین صاحب

جنابِ عمِ عالیجاہ مرحوم	ز حادث چون بقائم نقل کردند	خیالِ سالِ رحلت در دلم بود	بگفت ہاتف کہ در فردوس رفتند

۱۲۸۸ ہجری

دیگر

رہرو ملکِ عدم جب عم ہوئے	فکر میں تاریخ کی تب ہم ہوئے	غیب سے آئی صدا الضار یہ	حرف تو شیخی سے سالِ غم ہوئے

۱۲۸۸ ہجری

دیگر

قبلۂ دو جہان جنابِ عم	مدح خوانِ حبیب ربانی	جب قضا کر گئے بامر قدیر	شعر گوئی کا فن ہوا فانی
	کہا ہاتف نے مجھ سے ای الضار	کہدے تو آہ رشک خاقانی	

قطعۂ تاریخ وفات تصنیف محمد ابرار حسین صاحب ۱۲۸۸ھ

چو عموی اعظم سوی خلد رفت	دگرگون شده در گرد ورکا	پی سال رحلت بگفتم ہمین	فرح را غم پی نہاد آمده

۱۲۸۸ ہجری

دیگر

	صباح رحلتِ عمِ مکرم	جمادی دومین کی سترہ تھی	

قطعۂ تاریخ تصنیف سید عبد الرحیم متخلص بہ شور ساکن بانس بریلی ۱۲۸۸ھ

ہوئی مرحوم خادم حسنین	دی جگہ خلد میں انہیں یا رب	شور ہاتف نے یوں کہا بے شک	اک جہان غم سے پائمال ہوا

۱۲۸۸ ہجری

آغاز کتاب مستطاب مسمے بہ منظوم مظہر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا دہو کی کہول میں جگر خون جگر
جسکی تیری نظر رحمت سے اوسکو کیا خطر
باغ عالم مصطفےٰ کی فیض سے سرسبز ہے
اسکو غنی دیتا ہی تو سینہ کے گیر [illegible]
وقت پیری یاد آتا ہی جوانی کا غرور
وا دریغا مجھکو اپنی حال پہ افسوس ہے

تسبیح اسم ربک جسنے کہا قرآن مین
کیسے بیان کا کہ بہشتی [illegible]
کہتی ہی باد صبا جب [illegible] گل [illegible]
دربدر مجھکو پہرا مت فکر [illegible]
جلوۂ چراغ صبحدم ہوں محفل [illegible]
گردش بخت یہ [illegible]

ناخدا ایسا کرم میں [illegible]
گل پہ بلبل شور [illegible]
تو عزیز ایسا کہ تجھکو خضر [illegible] کلیم
دی مجھے دربار رحمت سے تو نے آبرو
خود فراموشی سے [illegible]
مثل شبنم رو رو [illegible] غم جان [illegible]

آگئی جس وقت کشتی نوح کی طوفان مین
ہر روش [illegible] گل کہلاتی گلشن امکان مین
[illegible]
کی جبر [illegible] ہوں [illegible]
جبر سے گردون کی [illegible]
کچھ بھی باقی نہیں [illegible]

شکر نعمتہائی تو چندانکہ نعمتہائی تو
شافع محشر نبی ہکو دیا حیدر امام
خلعت انا فتحنا سی علی کو زیب دی
مصطفی نور الہی تعفی نور نبی
اسے خداوند ای مالک کون و مکان

کس قدر وسعت ہی تیری فیض بی پایان میں
شک نہیں ہے ای مرے ... حساب نہین
خلق پر غالب کیا ہر جنگ میں حیدر کو
رو نقشی شمس لیکے سی ... تا یا مین
جھکو رکھ محشر کو انکی سایۂ دامان میں
ای شفاعت ... [illegible]

آنکہ تیری سجدہ کرین خاک کو شان کبریا
مصطفی جا و الا رحمۃ للعالمین
مصطفی نی گردیا لات جبل ... [illegible]
مصطفی عالم ... [illegible]
بر ... غایت ... [illegible]
... [illegible]

افضل ہے تیری فضیلت کچھ تو شان میں
تو نہ ترا یا رسول محبتی کی شان مین
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ای خلد فیۂ آسمان و زمین
ذات تیری ہی مجمع حسنات
نام نعم الوکیل ہے تیرا
رحم کی تو اگر نگاہ کرے
دیکھی بچپن کوئی سکندر کا
تھا فریدون فقیر پایا لا
شاہ جمشید نے کیا تھا غرور
اور نیچے اوسکے ... سر کو
تھا جو ضحاک ... شعار
تھے تیرا اوسکے تخت سے ...
تو نے تقدیر مین جو کچھ لکھا
وحدہ لا شریک ہے تیری ذات
تعلیم نبی تجھی کرین کے
از برای علی شیر ببر
سہر روح حسن امام زمان
سے عابد تشنہ زمین و ... من
واسطے صدق و حلم جعفر کا

ای شہنشاہ صاحب ... ین
تو ہے سوز ... مخلوقات
نظیر و عدیل ہے تیرا
تو گدا اگر کو بادشاہ کرے
کر دیا شاہ ہفت کشور کا
اوسکو شاہوں ... پایا لا
تخت و تاج و حشم ہوا ... سب
تو نے پھینکوا دیے اوکھڑوا کے
دوش پر اوسکے ... دو مار
اوسکو اوسکا غرور لے ڈوبا
وہی ہوتا ہے ای مرے مولے
سب فنا ہیں فقط ہے تجھکو ثبات
شان غفاری رحیمی کے
شاہ مردان کنندۂ خیبر
زہر قاتل سے جو ہوا بیجان
صابر و شاکر و اسیر محن
تھا جو گل گلشن پیمبر کا

... [illegible]
واقع در دو بلیسان ہے تو
احکم الحاکمین کہتی تجھے
مہربانی جو بے حساب کرے
بن میں پیدا ہوئی تھی تو جہان
جو پھرے تجھسے ای ... سر ...
کیا فرعون غرق بحر بلا
جبکہ نمرود سرکشی لایا
کی جو شداد نے خود آرائی
مہل ملا باغ سے یہ آخر کار
پیر ہے ہر وقت اختیار تجھے
احد اصدقہ اپنی وحدت کا
تجھکو تاج انبیا کی قسم
صدقہ زہرا کا ای خدا ...
غربت شاہ کربلا کے لیے
تجھکو باقر امام کی سوگند
صدقہ کاظم کا اونکی طاعت کا

مظہر جلوہ وسعت یا نور
قوت قلب و جسم جان ہے تو
الرحم الراحمین کہتی ہے تجھے
دم میں ذرہ کو آفتاب کرے
تخت شاہی ملا بغیر ... شان
ایک دم میں کرے تو ...
منحرف تجھسے ہو گیا ہو بھلا
ایک پتھر سے مغز کھلوایا
... تخوت بہشت بنوائی
اون کہتے ہی ہو گیا فی النار
فضل ... نہ بار تجھے
... قدرت کا
اپنی محبوب تعالی کی قسم
جسکو زیبا ہے چادر تطہیر
کشتۂ خنجر جفا کے لیے
مشہد دار السلام کی سوگند
زہد کا ... کا عبادت کا

بہر موسیٰ رضا کی تجھکو ہے قسم
حسن عسکری کے صدقہ سے
سن لے میری دعا مجیب ہے تو
گر ہے دعوے تجھے غفوری کا
خود غلط ہون غلط ہون سب پایا
جان شیرین پہ میرے تراب بنا
آپ ہی نے کہا ہے اے مولے
بخت وارثون نے گر دیا یا ہو
غیب سے رزق کر عطا مجھکو
مین ہون نالائق ای مرے معبود
سر پہ گٹھری گناہ کی ہے بھاری
بخش دے رب پاک ذات مجھے
کر نہ ابنای جنس کا محتاج
میرے مالک ترا غفور ہے نام
کون سنتا ہے داد کی روداد
جب تلک جسم مین جان ہے
قبر تاریک مین نہ ہون حیران
میرے زخم درون و داغ جگر
ذکر جب احمد و احد کا ہو
دست کش مجھ سے بو تراب ہو
ہے یہی مقتضای غفار سے
سایۂ پاے احمد مختار
جب کہ پل صراط پر ہو گذر

دُر بحر عطا کی تجھکو قسم
مہدی جعفر علی کے صدقہ سے
دے مرض سے شفا طبیب ہے تو
تو مصفا ہے گنہ کو کیا پیدا
کیا ہون مین جبر کیا ہے میری بقا
مثل فرہاد کی ہے کوہ کنی
غرض محتاج مین سبھون سے سدا
داد دو دکھ سے کر مجھے آزاد
طعن مخلوق سے بچا مجھکو
بے ترے فضل کے نہو گا نباہ
اپنے فعلون سے شرمساری ہے
درد و غم سے ملے نجات مجھے
جاے کس در پہ یہ ترا محتاج
بے مدد غیر کے بنا دے کام
کون تجھ بن کرے مری امداد
تیرا ہر وقت دل مین سایہ رہے
دیکھون احمد کا مین رخ تابان
ہو وین تربت پہ ہو نکلی جاوے
وسوسہ تنگی لحد کا ہو
میری مٹی کہین خراب ہو
پلہ بخشش کا تیری ہو بھاری
چتر سر ہو مرا ابر بہار
ہون حسین ابن تقی ہے بہر

اتقا و تقی کی دولت سے
مسندی نیکنام کی سوگند
نہین تجھ سے مخفی مری گنہگاری
جبکہ تو ہے کریم اے داور
شاہد مدعا کا ہون جویا
کوئی اپنا نہ یاور و ہمدم
کیون نہ اسیر مین غم اٹھا کرون
بحر فانی مین بہہ رہ جاے
میرا پورا سوال کر دے تو
کچھ عبادت کی الم ہے مجھے
گو کہ ہر دم قصوروار ہون مین
ہمنشینون مین اوج و حشمت دے
تنگدستی نے کر دیا بے چین
بحر غم سے بچا دے ای مولا
غم کے زندان سے تو رہائی دے
نزع مین مجھ پہ ہو نہ رنج شدید
سر پہ میرے حسین والا ہو
جب نکیرین قبر مین آوین
بند ہو گر زبان ہیچمدان
حشر مین جب کہ نصب ہو میزان
جب تمازت پہ آفتاب آ کے
مجھکو برداشت ہی نہ گرما کی
پل نہین تیغ تیز کی دھار وہ

فیض جود نقی کی دولت سے
تجھکو پیارے امام کی سوگند
کیجیے بہ یمین جود رہائی فقیری
تو نے تجھے بہشت خدا سے خضر
جیسے مجنون کو تھی تلاش لیلے
کون ناشاد کا بناے عمل
کیون نہ ایذا مین تجھکو یاد کرون
سیل کی طرح درد و غم بہ جاے
نخل امید مین ثمر دے تو
تجھکو بھولا نہ یہ غم ہے مجھے
پہ کرم کا امیدوار ہون مین
عیش و آرام سے فراغت دے
دور کر صدمۂ عذاب الدین
پار بیڑا لگا دے ای مولے
دل جو ٹوٹا ہے مومیائی دے
لب پہ جاری ہو کلمۂ توحید
نور کا گور مین اوجالا ہو
دینے پائین نہ مجھکو ایذائین
کرین مشکل کشا مدد آن کر
تو لے جلوہ مین اگر مرو عصیان
مجھکو تابش کی گر نہ تاب آئے
ٹھنڈی ٹھنڈی سی چھاون طوبیٰ کی
اوس سے دے تو پناہ اے غفار

صدقہ تشنگان کربلا
تیرا فضل و کرم ہو میرا کفیل
مانگوں مشک ختن کو تو ہی عطا
لوں نہ سارا اگر ملے تا تار
چاہتا ہوں نہ گلشن کشمیر

جام کوثر کے مجھکو بھیج عطا
شعلہ آتش کے گل ہوں مثل خلیل
مجھکو نعت نبی کا دے سودا
بس ہے خوشبوی پنجتن ورکا
مجھکو دکھلا در جناب امیر
دی صلا نظم کا شفاعت کو

دیکھہ دوزخ کو میں پڑ ہو رہا ہوں زار
بھولتا ہوں نہیں پہ حجرت دے
سر بہ طور پر ہو مجھکو شرف
باغ جنت کی دلمیں ہے دیکھوں
مرقد سبط مصطفےٰ دیکھوں
بخش دی ایسے بے لیاقت کو

وقنا ربنا عذاب النار
پھر گلگشت باغ جنت دے
مجھکو دی خاک کوئی شاہ نجف
دی مجھے روضہ نبی کا فضا
اپنی آنکھوں سے کربلا دیکھوں

دیگر

ہوں خطا وار مگر ہے یہ تمنا مجھکو
میرے اعمال نہ لاؤ کی سزا دی یارب
یہاں کیا ہو مجھے عقبیٰ سا ہے ہاں حق جزا
تا قیامت مجھے دنیا و دیگا کسی کا بھی حساب
گردش چرخ نہ ہو دنیا میں یا نبی تنگیز
بخش صحت مرض جسم سے حکیم مطلق
خود بخود غیب سے کر دی ہو مشکل آسان
رزق دیجئے و عیش ہو آرام ہو آسائش دے
غم نہ ہو درد نہ ہو فکر نہ ہو رنج نہ ہو
جا ہو خیمہ مستجاب خرگاہ حریر
در سلطان رسالت کی ملی دربانی
سنگ اسود کی پرستش میں ہوں لبیک و ہار
ہو جے جاروب کشی مرقد حیدر کی نصیب
دار فانی سے جاؤں تو ملے ساتھ
شب اول لحد تنگ کے تاریکی میں
مرحبا سید مکی مدنی العربی

بخش دے اے کریم مرے مولےٰ مجھکو
رحم کر جانکنی آئے بندۂ ادنیٰ مجھکو
نہ تو دنیا ہی ملی آہ نہ عقبیٰ مجھکو
دین قیامت مجھے اگر سپیلے بلایا مجھکو
درد و دور رنج دیا چین نہ اصلا مجھکو
کر نہ ممنون ملا دوا تیرا اطبا مجھکو
جانکنی بیکسی ہے یا درد تنہا مجھکو
حضرت احمد مختار کا صدقہ مجھکو
تو بچا لیجئے ہر آفت سے خدایا مجھکو
فرش قاقم نہ ملا پردۂ دیبا مجھکو
تخت جمشید کی ہرگز نہیں پرواہ مجھکو
زلف ہندو بتان کا نہ ہو سودا مجھکو
جبہہ سائی کو ملی تیرے بہت شہر مجھکو
نزع کی وقت تصور ہے تیرا مجھکو
اپنی پیاری کا دکھا کے رخ زیبا مجھکو
قبر میں شام و سحر ہو وظیفہ مجھکو

اپنی افعال سے میں آپ ہی شرمندہ ہوں
بندگی تیری یہ نا چیز نہ کرنی پایا
کل یہ ہی کیونکر گئی مغفرت جو تیری
ریگ صحرا سے فزوں میں تیری عاصی
کون ہے تا ہی پر ہی وقت کسی کا ساتھی
ناخدا تو ہی سفینہ کو مرے پار لگا
میرے رزاق نہ محتاج کسیکا مجھکو
واسطہ پنجتن پاک کا غوث دیجو
تجھہ سے خواہاں نہیں میں حشمت کا وسی کا
جاہ اسکندر و نہ فر فریدون مجھ کا
خاک دروازۂ احمد کا بنا دو مجھ
کر مری خاک مدینہ کی زمیں کا پیوند
یا خدا مرقد شبیر تلک ہو پہنچا دے
جان جاتی ہے مری تب تو آتی ہی
خاک مدفن ہے مرا میں جدا جسد کو جدا
تا ہے خورشید قیامت کی نہ ہو گی مجھہ

مجمع حشر میں مت کیجیے رسوا مجھکو
الٰہی حق ہی ہی یا بندی تنہا مجھکو
آج بیری میں ہے کیا کیا غم فرد مجھکو
مغفرت کا ہو مگر تجھہ سے بھروسا مجھکو
چھوڑ دیا ہی شتاب زمیں سایہ مجھکو
نظر آتا ہی پہ پل سے لب دریا مجھکو
تیری دولت سے ملی دولت عظمیٰ مجھکو
دونوں عالم میں حق خالق یکتا مجھکو
نہ عوض کہ ملی صولت کسریٰ مجھکو
نہ تمنا ہی جہاندار ہی دارا مجھکو
حشم حیرت سے تکلیف طور پہ پہنچی مجھکو
تو کیا آپ گل ہند سے پیدا مجھکو
چرخ کج رو نی کیا عاجز و بیس یا مجھکو
جانکنی میں ہے خالق نہ ہو ایذا مجھکو
خاکساری سے ملی رتبہ اعلےٰ مجھکو
چتر سر کے لیے دی سایۂ طوبیٰ مجھکو

نعمتیں خلد کی تقسیم ہوں جب روز جزا | رکھیو محروم نہ ہے تیرا یہ شیدا مجکو
نظم ندا کے عوض کیجیو جاگیر عطا | خاص بیت الشرف جنت ماوا مجکو
حوریں سب گلشن فردوس کی کہلا بھیجیں | نرگسی چشم سے کر کر کے اشارا مجکو

اس مناجات کا ہی ایک گوہر صلہ | دیکھئے ملتا ہے سرکار سے کیا کیا مجکو
میر اقتصہ جو ہو حقیقت آبائی یہ | [illegible] کہیں آدم و حوا مجکو
آرزو ہی یہ شفاعت کی [illegible] | رحمتہ باد شہ یثرب و بطحا مجکو

دیگر

اے گنہ گار پر لطف کر احسا نکر | مجکو نصیب اے خدا دولت ایمان کر
خلق کا مشکل کشا ہی جو شہ لافتی | نام ہی اوسکی مری مشکل آسان کر
بہر امام حسن شاہ زمیں فخر زمن | دولت و اقبال دی پاس مہمان کر
عابد بیمار کے صبر والم کی قسم | درد جگر کا مری چارہ و درمان کر
جب مجھے دن حشر کا [illegible] آتا ہی یاد | صبح کو روتا ہوں میں [illegible]
وان ہی جلو کسے کام [illegible] کیا کیا | مغفرت میں [illegible]
مجھ [illegible] تیرے [illegible] | اسکا ہوں [illegible] تو قادر [illegible]
تو ہی خدا رحیم نام ہے تیرا کریم | [illegible]
رزق [illegible] | [illegible]
[illegible] مخلوق [illegible] | کاسہ [illegible]
حفظ و امان [illegible] | حاسد و دشمن [illegible]
گو [illegible] خدا [illegible] | دیکھا نہیں کہ مجھے [illegible]
[illegible] | دیدہ خونبار کو [illegible]
حشر کے دن مصطفیٰ مجھ پہ عنایت کریں | وہ نہ تصدق میں [illegible]
[illegible] | من تو شفاعت [illegible]

صدقہ [illegible] | بخش دی میری خطا [illegible]
از پے روح بتول [illegible] | [illegible] الم [illegible]
بہر شہ کربلا [illegible] | [illegible] تو [illegible] پریشان [illegible]
شرم تری [illegible] | [illegible] تو [illegible]
[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]
میری حقیقت [illegible] | [illegible]
تیری خطا وار کا [illegible] | [illegible] نامہ عصیان [illegible]
[illegible] | خوان کرم [illegible] نعمت [illegible]
عزت دنیا کی [illegible] | [illegible]
رنج سے آزاد رکھ [illegible] | حاجتیں بر لا [illegible]
ترع میں [illegible] | اس [illegible] سیارہ [illegible]
[illegible] | طائر جان [illegible]
سید سجاد کے [illegible] | جز غم ابن علی مجھکو نہ گریان کر
صبح ہو [illegible] | [illegible]

ہاں نہیں [illegible] جہاں [illegible] | تو ز امت میں محمد کی [illegible]
ہم گنہگار [illegible] | مغفرت کا ہو وسیلہ [illegible] الانبیا
حشر میں [illegible] اولیا کی واسطے
مجکو دکھلا [illegible] | [illegible] دولت دیدار [illegible]

دیگر

یا الٰہی روح ختم الانبیا کے واسطے | اے خداوند جہاں [illegible] کے واسطے
اور بحق [illegible] محمد مجتبیٰ کے واسطے | یا رحیم شافع روز جزا کے واسطے
کر دی تکلیف زائل مصطفیٰ کے واسطے

مصطفیٰ ما جاء الا رحمۃ للعالمین | وہ شفیع المذنبین ہے بادشاہ ہر دو جہاں

۴ رہنمائی ہر ضلالت انتما کے واسطے

معجزہ تو نے دیا ہر ایک نبی کو حسب قدر | خاتمہ ان کا کیا ذات شریف لاکلام

دیتے تھے مہر نبوت کی گواہی سب شجر | سر پہ سایہ کرتے تھے ابر رحم [illegible]

۵ حکم تھا تیرا یہ عیاں ہوائی کے واسطے

ہے طفیل مصطفیٰ کیا کیا تو مہربان | ایک صحرا ہے ترا بالا ہے قصر آسمان

جمع ہو کر سب فرشتے ہو رہے تسبیح خوان | مانگتے ہیں وہ دعائے مغفرت سب بیکسان

۶ کلمہ گویان محمد مصطفیٰ کے واسطے

برق و باراں ہے [illegible] | [illegible]

تحمل ہے محل [illegible] | [illegible] حمد و ملک [illegible]

۷ ایک [illegible] ارض و سما کے واسطے

منکشف کیتم عدم سے کرکے لوح و قلم | [illegible]

سیر کر کے ایکدم میں [illegible] | [illegible]

۸ تو بقا کے واسطے ہے ہر فنا کے واسطے

تو حکیم ایسا ہے مردہ جا ہے تو زندہ کرے | ایک دم میں زندہ جاوید کو مردہ کرے

مرگ کا کوئی نہیں [illegible] | نسخہ ہے کار قضا کو اگر اجرا کرے

۹ خاصۂ ہو زہر کا حاصل دوا کے واسطے

حسن [illegible] | ان کو ہے خوان کرم سے [illegible]

[illegible] | [illegible]

۱۰ بھیجتا ہے رزق ہر روزہ غذا کے واسطے

وہ مسبب ہے کہ ہر ایک شے کا کرتا ہے سبب | ایک طلب مانگی کوئی تو بخشے [illegible]

از نیسان [illegible] | فرش دریا بخشش دیتا ہے تو [illegible]

۱۱ ہو گدا سائل جو تجھ سے بوریا کے واسطے

تیری سر معرفت کو ہیں [illegible] | ما عرفناک ہے ورد زبان [illegible]

فی الحقیقت ہے حقیقت تیری [illegible] | اس جگہ ہیں اہل دانش [illegible]

۱۲ الف با سے نہیں چون و چرا کی واسطے

تیری قدرت کا [illegible] | تیری وحدت کا گروہ [illegible]

تیری عظمت کا زمین آسمان میں ہے [illegible] | تیری نعمت سے مکان لا مکان [illegible]

۱۳ سب بیان ہے تیری شان علیٰ کے واسطے

ہر سحر مرغان گلشن میں ہیں تسبیح خوان | رات بھر آواز دیتا ہے پپیہا [illegible]

کہتا ہے دراج سبحان [illegible] | بلبل شیریں البیان [illegible] طوطی [illegible]

۱۴ ہیں سبھی رطب اللسان تیری ثنا کے واسطے

تجھ میں وہ قدرت ہے صحرا میں [illegible] | شیر [illegible] زندان [illegible] کی [illegible]

تا ابد [illegible] ہے حاکم ناطق [illegible] | تو نے سامان [illegible]

۱۵ حضرت ایوب [illegible] مبتلا کے واسطے

دی شفا [illegible] | [illegible] زلیخا کو جوانی کی [illegible]

کر دیا یوسف کو زندان [illegible] | تو نے کی اور دی توبہ قبول [illegible]

۱۶ [illegible] یاد و بکا کے واسطے

ہود کو [illegible] | صرصر [illegible] قوم عاد کی [illegible]

تو نے صالح کی دعا مقبول کی [illegible] | قہر تیرا ہی ثمود [illegible]

۱۷ برق نازل کی فلک سے اشقیا کے واسطے

آتش سوزاں خلیل اللہ [illegible] گلشن [illegible] | آب میں [illegible]

نوح کی کشتی کو طوفان [illegible] امان | [illegible]

۱۸ تیری قدرت کے لیے [illegible] خدا کے واسطے

حضرت آدم [illegible] | تو نے [illegible]

ہم ہیں [illegible] گنہگار [illegible] | [illegible]

۱۹ ہم خطا واسطے ہیں تو عطا کی واسطے

بازوی زال ضعیفہ کو اگر بخشی تو زور | تو وہ دست ستم دشمن کو سمجھے [illegible]

سنکے اوسکی طاقت تو دو آہنی بازو کو | کاٹ نہ پاوے اوسی کو نا گہ [illegible]

۲۰ ہو زوال الم زوال سی شگفتہ قضا کی واسطے

تو قوی تر سب ہی جا ہی جو تو بیکمان | نا توان ہووے تو [illegible]

روبہ مور تمھیں کے خوف سی ہو نجات | شیر نر جس جبل [illegible]

۲۱ تو ہی دافع ہر بلائی فتنہ زا کی واسطے

قہر سی دیکھی جو تو ای شاہ الا بارگاہ | ایک ساعت میں [illegible]

گر ذرا ہو تیری الطاف و عنایت کی نگاہ | تو گدا اکدم میں صفت اقلیم کا ہو بادشاہ

۲۲ تاج اسکندر ہو جائے بینوا کی واسطے

خاکسار جو تو ذرہ بھی دی مہربان | تو او سی میں حاصل [illegible]

جس کو تو چہرے نگاہ اوس سے پھیری [illegible] | بے رضا تیری حصول دولت [illegible]

۲۳ بو الہوس کی ہیں ناحق کیمیا کی واسطے

قہر سے تیرے عزیز ایسا ہوا خوار و ذلیل | اور ہوا نمرود دشمن [illegible]

کر دیا فرعون سرکش کو غریق رود نیل | تیری دیوان غضب سے [illegible]

۲۴ حکم جب صادر ہوا یک قضا کی واسطے

ہی عدالت سی تری ممکن خدا [illegible] | [illegible] شہباز [illegible]

پاسبان [illegible] | شرح کی حاجت نہیں [illegible]

۲۵ تیری عدل و صفت کی انتہا کی واسطے

جو کہ نادان ہیں نہیں دیتا ہی تو زر [illegible] | جتنے دانا ہیں [illegible]

کبر و نخوت سی نہیں راضی تو ای قدیر | بیمار کو تو دی کیا [illegible]

۲۶ نرگس شہلا سی حیران کر دیا کی واسطے

ہنس کو موتی چگاتا ہی تو ہر صبح و مسا | کلک قدرت سی [illegible]

[illegible] | بیمہ مقرر ہو تو ہی مور و مگس اوسکی غذا

بیان تجھ سے کیوں نعت ہما کی واسطے

ملک کو جس مکان ہی خالق [illegible] | حسن [illegible] ہوا ہی رب علی

حق ہی تو [illegible] | [illegible] شان میں [illegible]

۲۷ [illegible] خضاب [illegible] کی واسطے

[illegible] | [illegible] کرتا ہوں [illegible] مستجاب

[illegible] | [illegible]

۲۸ دو [illegible] تنہا ہی دعا کی واسطے

[illegible] | داستان [illegible] طول [illegible]

[illegible] | [illegible] ضعیف [illegible]

۲۹ [illegible] درد [illegible] کی واسطے

[illegible] | اگر الف سیدا لکھوں [illegible]

[illegible] | [illegible] لکھ سکوں

۳۰ ایک فرصت [illegible] جزا کی واسطے

بخت برگشتہ کی میری [illegible] | چرخ [illegible]

دور دوران [illegible] | جلد [illegible]

۳۱ دیرینہ سائی میری بخت نارسا کی واسطے

گردش [illegible] | [illegible]

طاقت دل [illegible] | [illegible]

۳۲ در بدر [illegible] مدعا کی واسطے

دار فانی میں [illegible] | حزن [illegible]

[illegible] عبادت [illegible] | [illegible]

یاس کچھ تو نہیں [illegible] بلکہ بقا کی واسطے

شاد ہو اور آباد کر میرے دل ناشاد کو
خلق کی فریاد سن سن کے [illegible] فریاد کو

تیری عدل و داد سے ہیں شاد دونوں جہاں
رفع کر ان دو گرہ تو حسینی سید کو

۳۳ مجھ پہ نازل ہو کرامت حسین کے واسطے

میرے رزق تو نے خدا تیری مخلوق کا
اے کریم ہر شخص کا تو ہے تیری ذات کا

تو ہی پہلا مدعا ہے میرے آقا کا
تجھ سوا یہاں نہیں کوئی میری [illegible]

۳۴ جز تری جاؤں کہاں میں الٰہی کے واسطے

سب سے مجھے لا تقنطوا میں حمد الٰہی ہو
ہو مری مشکل تو آسان میں کہاں [illegible]

میں کسی کو خلق میں کہتا نہیں
خیمہ پہ ہے اب خالق ہو دل

۳۵ کر عنایت نازکی نجل رہا کے واسطے

اے خدا حاجت اس خلق تیری [illegible]
کر نظر مجھ پر مجھ کو ہم و غم ہے

تو کریم و رحمان و رحیم ہی جانتا ہے
دفع کر آفت میری تو دافع [illegible]

۳۶ ہو تنزل کثرت رنج و بلا کے واسطے

بہر ابراہیم و اسمٰعیل و عیسٰی کے خدا
بہر شیث و آدم و ادریس و موسیٰ کے خدا

بہر یعقوب و شعیب و نوح و یحییٰ کے خدا
بہر یوسف بہر خضر بہر و صحرا کے خدا

۳۷ کر دی امداد یونس کو جو ان کے واسطے

واسطہ حضرت سلیمانؑ مسیح و داؤد کا
لوط کا اسحاق کا ذوالکفل اور مسعود کا

صالح و ایوب و الیاس و عزیر و ہود کا
واسطے کبریا تو ان سب معبود کا

۳۸ کر مری حاجت روا سب انبیا کے واسطے

فاطمہ بنت اسد آسیہ کا واسطہ
بی بی خدیجہ کا طفیل اور سارہ کا واسطہ

مریم و حوا کا اور زلیخا کا واسطہ
حرمت ام البنین کا ہاجرہ کا واسطہ

۳۹ رکھ مجھے امن و اماں میں انبیا کے واسطے

یا الٰہی نام اقدس ہے ترا امر [illegible]
بخش دے میری خطا کو ہم سے کرم [illegible]

تو ہی ستار عیب ہے میں [illegible]
تیری رحمت میں [illegible]

۴۰ فاطمہ یا بخش بہر خیر النساء کے واسطے

تو وہ تو ہے جس کی [illegible] نجل [illegible]
سب ہے والے سب [illegible] قرآں ہے [illegible]

مجھ پر جو [illegible] ستم [illegible]
جلد تر فرما مرے زخم [illegible]

۴۱ خون ناحق شاہ کربلا کے واسطے

یا الٰہی بشفاعت حسن [illegible]
چاہئے [illegible] الٰہی [illegible]

[illegible] شاد ہوں
[illegible] بیماری تکلیف [illegible]

۴۲ خوشنودی عمر زینب و عباس کے واسطے

میرے مالک تجھکو ہی بالائی کی قسم
تیرے محبوب فاطمہ کی پیاسائی کی قسم

میرے خالق تجھکو [illegible]
تجھکو [illegible] کی [illegible]

۴۳ رحم کر [illegible] تیرے خدا کے واسطے

واسطہ اکبر کے نوجوان [illegible] کریم
واسطہ پیاسی سکینہ [illegible]

واسطہ سبط نبی کا [illegible]
ہو علاج تو [illegible]

۴۴ فاطمہ [illegible] دوا کے واسطے

قاسم و عباس کے زخمی تن کا واسطہ
سینہ صد پارہ حضرت حسنؑ کا واسطہ

اور لاش [illegible] تشنہ [illegible]
حلقوم حسین [illegible]

۴۵ رحم کر [illegible] کربلا کے واسطے

جسکو فرمایا امیر المومنین [illegible]
اور جسکو کہتے ہیں جسکو [illegible] ہے

[illegible] کر [illegible]
اور جس کی صد [illegible]

۴۶ رتبہ عالی [illegible] کے واسطے

کعبہ و مکہ میں جس کا نام ہے بیت اللہ
دو سر گردون [illegible]

جسکو [illegible]
[illegible]

۴۷ ابوالحسن کو ابو علی [illegible] کے واسطے

کہتے ہیں [illegible] فاطمہ
نصرت الاحباب [illegible]

یا الٰہی [illegible] کہتے ہیں جسے سب کا شام ‌ ‌ ‌ اوسکا صدقہ مشکلیں آسان کر میری تمام

۵۱ — دو تماشا و عیش مجھکو سبطیا کی واسطے

ذو العلا کہتے ہیں جسکو جامل حسن عظیم ‌ ‌ ‌ ردم شیر از جنبش میں نام جسکا قسیم
شاہ ذات جسکو سب کہتے ہیں فیاض مقیم ‌ ‌ ‌ مجھپہ کر لطف و عنایات و کرم [illegible]

۵۲ — اوس شہنشاہ نجف ذی الاضیا کی واسطے

عالم مجید کہتے ہیں جسے نام خدا ‌ ‌ ‌ ہند میں کہتے ہیں جسکا نام وہ ہی ہے ایلیا
چین میں حیدر خلق وہ الوہمین یا اولیا ‌ ‌ ‌ ای علی ہم نام تیرا ہی علی [illegible]

۵۳ — حل مری مشکل کر اوس مشکل کشا کی واسطے

یہ نہیں کہتا تماشا ای میرے مشکل [illegible] ‌ ‌ ‌ یہ نہیں کہتا [illegible] شاہ [illegible] کا شاہ کر
یہ نہیں کہتا فریدون حشمت و جم جاہ کر ‌ ‌ ‌ [illegible] السد کر

۵۴ — [illegible] واسطے

یہ نہیں کہتا مجھے دارا کی سی ارائی ملے ‌ ‌ ‌ یہ نہیں کہتا شکوہ و شان کسری کی ملے
یہ نہیں کہتا متاع حاتم طائی ملے ‌ ‌ ‌ [illegible] دولت [illegible] آل کی ملے

۵۵ — سید و تلبیت باغ و دو دنیا کے واسطے

یہ نہیں کہتا حیات جاودانی تو بخشدے ‌ ‌ ‌ یہ نہیں کہتا کہ ملک دو جہان تو بخشدے
یہ نہیں کہتا کہ سب جہان تو بخشدے ‌ ‌ ‌ بخشدے میرے گناہ بیکران تو بخشدے

۵۶ — ملتجی ہوں [illegible] شب عفو و عطا کی واسطے

یہ نہیں کہتا جہانکی حکمرانی دے مجھے ‌ ‌ ‌ یہ نہیں کہتا کہ تو حیر کیانی دے مجھے
یہ نہیں کہتا سریر خسروانی دے مجھے ‌ ‌ ‌ ہاں در خیر البشر کی پاسبانی دے مجھے

۵۷ — مرقد پاک رسول مجتبے کے واسطے

یہ نہیں کہتا نشست مسند ضحاک دے ‌ ‌ ‌ یہ نہیں کہتا سیادت کی مجھے پوشاک دے
یہ نہیں کہتا مکان رفعت افلاک دے ‌ ‌ ‌ مجھکو خاک آستان حبیب لولاک دے

تو تو متھو [illegible] جبران تو تیا کی واسطے

یہ نہیں کہتا مجھے بادشاہی دے مجھے ‌ ‌ ‌ یہ نہیں کہتا کہ اوج پادشاہی دے مجھے
یہ نہیں کہتا کہ شان کجکلاہی دے مجھے ‌ ‌ ‌ قبر [illegible] کفنی [illegible]

۵۸ — جامی گلشن یا و شاہ لا فتے کے واسطے

بحر ہستی میں نہ سیر باغ و جو مطلوب ہے ‌ ‌ ‌ بزم [illegible] افزانہ صہبا [illegible]
شیشہ میگون نہ جام مشکبو مطلوب ہے ‌ ‌ ‌ دی مجھے دنیا و دین میں [illegible]

۵۹ — ساقی کوثر علی المرتضی کی واسطے

نرگس شہلا نہ نسرین و سمن درکار ہے ‌ ‌ ‌ عنبر سارا نہ نافہ مشک ختن درکار ہے
گو ہر یکتا نہ یاقوت یمن درکار ہے ‌ ‌ ‌ سعت کلی خدا [illegible] درکار ہے

۶۰ — نام کافی ہی ترا میری شفا کی واسطے

یہ نہیں کہتا مجھے اقلیم تخت و تاج دے ‌ ‌ ‌ یہ نہیں کہتا سکندر [illegible]
[illegible] ‌ ‌ ‌ [illegible] و صدقہ قیامت [illegible]

۶۱ — [illegible] کی واسطے

امتی ہوں [illegible] ‌ ‌ ‌ الشوق [illegible]
[illegible] کی تاج کر ‌ ‌ ‌ [illegible] کا مجھکو [illegible]

۶۲ — سید باقر امیر دوسرا کے واسطے

یہ نہیں خواہش کہ مثل کاظم [illegible] ‌ ‌ ‌ دی مجلس [illegible]
تیری درگاہ معلی چھوڑ کر جاؤں کہاں ‌ ‌ ‌ ہو رضا مندی [illegible]

۶۳ — مجھکو یا رب حضرت موسی رضا کی واسطے

بخشش روز قیامت کی [illegible] ‌ ‌ ‌ دولت دین ره لطف و عنایت دے مجھے
فکر مکروہات دنیا سے فراغت دے مجھے ‌ ‌ ‌ طاقت صوم و صلوۃ و زہد و [illegible]

۶۴ — انبیا و اولیا و اتقیا کے واسطے

[illegible] مجھکو تختہ گل کر عطا ‌ ‌ ‌ بادۂ رنگین نہ جام قلقل کر عطا
ذوق بھی اپنی محبت کا دل کر عطا ‌ ‌ ‌ [illegible] تقوی [illegible]

۶۵ صاحب تقوے نقی یا اتقا کی واسطے

حشر کو مجھ پر کرم فرمائی رب کریم | رہبر کامل ہی تو اور مظہر فیض عظیم
ہو نہ مشکل مجھکو چلنا جادۂ تسنیم | ہر قدم پر مجھکو آساں صراط المستقیم

۶۶ جعفر صادق امام رہنما کے واسطے

جان آسانی سی نکلی میری وقت احتضار | سورۂ یٰسین تب آن پڑیے پیر و علی
رکھیو ایمان کو قائم صدقۂ آل نبی | امری خالق خصوصاً حضرت سید نقی

۶۷ وارث معنی حرمت انما کے واسطے

قبر تیرہ میں جو کچھ ضوفشانی ابن تجھکو | تو دکھا دینا محمد کے رخ پر نور کو
تا کہ مدفن سی مری حیرت ہو گور کو | روز روشن کیجیے میرے شب دیجور کو

۶۸ عسکری خورشید برج ہل اتی کے واسطے

آشنا تجھ تیرہ دیں میں جس قدر | لعنت دل سی یا یاموت اشک سی بارہ گہر
شل یا ہوں میں بیچ جام کرم | تو غنی ہی غریب دولت عنایت مجھکو کر

۶۹ موسیٰ کاظم دریج سخا کے واسطے

عازم ملک بقا ہو حب یا بنت الم | رہنمائی کر لیے در کار ہی تیرا کرم
راہ رسیم دین احمد پر رہوں ثابت قدم | دستگیری میری کرنا ای محمد کی قسم

۷۰ ہادی دین نبی شاہ ہدا کے واسطے

جب تن بیجاں ہو سیکنار قبر میں | تجھ پہ ظل دست حیدر ہو کنار قبر میں
ہیم بیمار ہو سیکنار قبر میں | یا نبی ہو نی پیر اسر ہو کنار قبر میں

ہو تحصیان بخش اس با سرا کی واسطے

آتش دوزخ جو ہو مشتعل | پنجتن کے سایۂ دامن میں جا کر چھپا
اور بہشت میں ہوں تحت طوبیٰ اولیا | جب کہوں یا فاطمہ تو خود نہیں بچا

۷۲ مصطفےٰ و المرتضیٰ و ابنا ہما کی واسطے

خفتۂ ملک عدم جب نکلنگی جیب و حساب | نفخ فی الصور سے خلقت ہو گا مضطرب
قبر سی کہتا ہوا اٹھوں میں یا چشم پر آب | یا محمد یا جناب فاطمہ یا بو تراب

۷۳ جلد تر کیجو خبر میری خدا کے واسطے

آتش دوزخ میں ہے کہ در دل کہوں جسمیں ہے | وہ کریں عرض ای نانا سید الثقلین ہے
میر حامی ہیں حسن نبی تجھ پہ مالک کو نہیں | یوں تجھی میں پنج عترت او عذاب ہے

۷۴ دستگیر عترت اس بی دست و پا کی واسطے

ربع مسکوں میں نہ ہی سا ایسی تجھکو ملا | پنجتن کی خادمی ور جزا مجھکو ملے
ہشت جنت میری خدمت کا صلا مجھکو ملا | بڑھ کی خواہش سی مری دیکھوں لقا کیا مجھکو ملے

۷۵ کچھ نہیں ہے حد تیری لطف و عطا کی واسطے

نظم دلکش ہے شفاعت کی ہی عاشق ہیں | کیا تعجب ہے کہ ہو مقبول رب العالمین
کیوں نہ ہو مضمون آیہ میں کہیں حرز اللغین | اس طرح سی ہو اغلب جا ملے عرش بریں

آفرین کی واہ وا کی مرحبا کے واسطے

دیگر

۱ ای کریم ای کارساز ای کردگار | ہے ترا بندہ ضعیف و خاکسار
کثرت عصیان سے ہی پیش مسار | رحم کر بہر رسول نامدار

۲ بادشاہا جرم ما را در گزار
ماگنہ گاریم تو آمرزگار

بندگی تیری نہ کی کچھ میں نے یہاں | خوف کی مارے نہیں قالب میں جان
گر مری کردار بد پر تو نہ دیکھیاں | ہی یہ مضمون ہر گھڑی ورد زبان

۳ بادشاہا جرم ما را در گزار
ماگنہ گاریم و تو آمرزگار

ہو سکا مجھ سے نہ کوئی نیک کام | عمر غفلت میں جو کی یوں ہی تمام
کیوں نہ ہو سودون ہی تیری کا مقام | التجا ہے تجھ سے کرتا ہوں مدام

بادشاہا جرم ما را در گزار

۴
مانگنے گا رحیم تو آمرزگار

نامۂ اعمال ہے بالکل سیاہ
میں ہوں اور تو ہی عالم الاسرار

ہے ... کاتبین ... گواہ
ہو ... ایسا ...

۵
بادشاہا جرم مارا درگزار
مانگنے گا رحیم تو آمرزگار

یہاں ہے گمراہی کو شیطان رجیم
وہاں عذاب قبر دوزخ کی حجیم

سر پہ مکروہات دنیا ہیں عظیم
ہر بلا سے تو بچانا اے کریم

۶
بادشاہا جرم مارا درگزار
مانگنے گا رحیم تو آمرزگار

مجھ سا نالائق زمانہ میں نہیں
میں ہوں مشت خاک تو جان آفرین

کمترین ہوں کمترین ہوں کمترین
میں ہوں بندہ تو ہی رب العالمین

۷
بادشاہا جرم مارا درگزار
مانگنے گا رحیم تو آمرزگار

کشتۂ افلاک ہوں میں ہے دل
پارہ پارہ دل جگر ہے چاک چاک

ہاتھ میں [illegible] ہو وہی خاک
خوف عقبے نے کیا ہے ہلاک

۸
بادشاہا جرم مارا درگزار
مانگنے گا رحیم تو آمرزگار

کونسا غم ہے کہ میں سہتا نہیں
درد دل میں کس گھڑی سہتا نہیں

سیل اشک آنکھوں سے کب بہتا نہیں
پر سوا تیرے کہیں کہتا نہیں

۹
بادشاہا جرم مارا درگزار
مانگنے گا رحیم تو آمرزگار

میں مریض ہوں بے بس رنج و غم کا مبتلا
پھرا اطبا ہوں معالج میری کیا

جس کی علت سے نہ ممکن ہے دوا
تو ہے وہی بیمار عصیاں کو شفا

۱۰
بادشاہا جرم مارا درگزار
مانگنے گا رحیم تو آمرزگار

... ہی ... ہے
مجھ سے جو گزری ہے ایسا ...

... سنتا ہے او بچا کیا کہوں
کیا کہوں ... الحاکم کہوں

۱۱
بادشاہا جرم مارا درگزار
مانگنے گا رحیم تو آمرزگار

کلفت و سوز و غم ... درد
ہیں جو اس جسم کو لگے سب

... ہیں جو ... چار
دی ... بخشش ... رب

۱۲
بادشاہا جرم مارا درگزار
مانگنے گا رحیم تو آمرزگار

میں جو لاتا ہوں ... حبیب
ہو ... کیا ...

... لب ... شہر یار ... عید
میری شام غم کو کر دے صبح عید

۱۳
بادشاہا جرم مارا درگزار
مانگنے گا رحیم تو آمرزگار

اہل حاجت کا ہے تو حاجت روا
پھر ترے بن کس سے کیجے التجا

ہے تری محتاج سب شاہ و گدا
یہ دعا ہے یہ دعا ہے یہ دعا

۱۴
بادشاہا جرم مارا درگزار
مانگنے گا رحیم تو آمرزگار

سر سے تا پا ہیں ... کے
ہوں خطا ... پر احسان ہے

تا کجا بے حکم ذرہ ہل سکے
تو رحیم ایسا کہ دم میں بخش دے

۱۵
بادشاہا جرم مارا درگزار
مانگنے گا رحیم تو آمرزگار

ہو گیا در سے جدا ... لعین
... آدم سے گندم ...

توڑ دی تھی بخشا جرم اونکا بالیقین | کیا میں ہی لا وصفی السیدین

بادشاہا جرم ما را درگزار
ماگنہگاریم تو آمرزگار
۱۶

قصہ داؤد کا قصہ ہے طول | بعد زاری کی دعا تو نے قبول
عاجزی سے ہو گیا مطلب حصول | کیوں نہ ہو میرا خطا سے دل ملول

بادشاہا جرم ما را درگزار
ماگنہگاریم تو آمرزگار
۱۷

دام ماہی میں جو یونس آ گئے | صدمۂ جانکاہ سے گھبرا گئے
فضل سے تیرے خلاصی پا گئے | مجھکو بھی رنج و مصیبت کھا گئے

بادشاہا جرم ما را درگزار
ماگنہگاریم تو آمرزگار
۱۸

حسن سے یوسف کے جو کنعان میں [illegible] | ہجر میں یعقوب کے [illegible] [illegible]
[illegible] شادمان | اب گنہ میرے حجاب جان ہے

بادشاہا جرم ما را درگزار
ماگنہگاریم تو آمرزگار
۱۹

جب لگائی تجھ سے لو با اشک و آہ | پیر کنعان کو دیا نور نگاہ
ہے مری آنکھوں میں عالم سیاہ | رات اندھیری اور [illegible] گم کردہ راہ

بادشاہا جرم ما را درگزار
ماگنہگاریم تو آمرزگار
۲۰

قادر مطلق ہے تو اے پاک ذات | حضرت صالح کی کہنے تو نے بات
رنج سے ایوب کو بخشی نجات | شرم سے میں سرنگوں ہوں تیری بات

بادشاہا جرم ما را درگزار
ماگنہگاریم تو آمرزگار

ہے سراپا تیری قدرت جلوہ گر | آگ کی گلزار ابراہیم پر
مجھکو ہے نار جہنم کا خطر | ایک سر مو بھی نہیں مجھکو خبر

بادشاہا جرم ما را درگزار
ماگنہگاریم تو آمرزگار
۲۲

تو وہ ہے سرکش کو سرگرداں کیا | جو کری عجز اسکو ذیشاں کیا
مہرباں ہے لطف بے پایاں کیا | مشغلہ اسکا جب کوئی انساں کیا

بادشاہا جرم ما را درگزار
ماگنہگاریم تو آمرزگار
۲۳

بولہب کو قہر سے ناری کیا | ہے وسیلہ اس بات میں نسبت بڑی
کردیا تا ہے اویس با وفا | [illegible] تیرا فضل و عطا

بادشاہا جرم ما را درگزار
ماگنہگاریم تو آمرزگار
۲۴

شمر کو دوزخ عوض میں کر دیا | حر کو حر تو نے کیا اور جنتی
چادر زہرا کفن [illegible] اسکو دیا | صدقہ صبر حسین ابن علی

بادشاہا جرم ما را درگزار
ماگنہگاریم تو آمرزگار
۲۵

شکر نعمت تیرا کیا کیجیے | دست و پا چشم و زبان بخشی ہے
رزق بھی دیتا ہے بخشے | [illegible] تو دیتا ہے جرم کے لیے

بادشاہا جرم ما را درگزار
ماگنہگاریم تو آمرزگار
۲۶

مہر ہو تیری جو اے عالی وقار | ذرہ او بچا ہے کے جیسے مہر وار
دم میں تو کر دے گدا کو تاجدار | [illegible] تا ہے مرے بے اختیار

بادشاہا جرم ما را درگزار

۳۶ | ما گنہگاریم تو آمرزگار

عرفات میں پہنچ کے صاف حاجات | تو بندہ ہوں حقا تیری عبادت
دور اور شیبا کر حرف ناقات | گو گیا ہی تیری فہمی کی صلاحیت

۳۷ | بادشاہا جرم ما را درگزار
ما گنہگاریم تو آمرزگار

نعمت سے سامان دولت کچھ دے | تندرستی دی فراغت دے مجھے
دین میں دنیا میں عزت دے مجھے | نیک کاموں کی ہدایت دے مجھے

۳۸ | بادشاہا جرم ما را درگزار | ما گنہگاریم تو آمرزگار

مجھکو تیغ نہیں ہمت کہ کچھ اوزار | عیش میں گنجائش ہی مستعار
ایک حبہ کا نہ کچھ قرض دار | تجھ سے ہی ہے آرزو ہی بار بار

۳۹ | بادشاہا جرم ما را درگزار | ما گنہگاریم تو آمرزگار

مجھکو قصر باغ رضوان چاہیے | مور کو قصر سلیمان چاہیے
کوچۂ محبوب سبحان چاہیے | عذر ہے عفو عصیان چاہیے

۴۰ | بادشاہا جرم ما را درگزار | ما گنہگاریم تو آمرزگار

سر جھکے وطوف و کعبہ ہی ہوں | میں سیر و سنگ اسود چوم لوں
خاک بیت اللہ آنکھوں سے ملوں | معذرت کی وسعت تیرے الطاف

۴۱ | بادشاہا جرم ما را درگزار | ما گنہگاریم تو آمرزگار

کسکو خواہش رتبۂ قیصر ملے | کسکو مثل تاج سکندر ملے
گر ملے تو منصب اکبر ملے | بہرو باقی نبی کا در ملے

۴۲ | بادشاہا جرم ما را درگزار | ما گنہگاریم تو آمرزگار

مجھکو امت میں نبی کے جانکر | [illegible]
بیشتر سامان کو با سامان کر | مغفرت کر لطف کر احسان کر

۴۳ | بادشاہا جرم ما را درگزار | ما گنہگاریم تو آمرزگار

نزع میں سختی حالت غیر ہو | ایک دم میں خاتمہ بالخیر ہو
نفس امارہ سے کامل بیر ہو | باغ بخشش کی برابر سیر ہو

۴۴ | بادشاہا جرم ما را درگزار | ما گنہگاریم تو آمرزگار

موت کی تلخی نہو وقت اخیر | کیجیے نصرت تو ہے نعم النصیر
ساقی کوثر کے ہاتھ آئی دستگیر | بھیجنا نہر لبن سے جام شیر

۴۵ | بادشاہا جرم ما را درگزار | ما گنہگاریم تو آمرزگار

نام تیرا منہ سے نکلے مرتے دم | راہ ایمان پر رہوں ثابت قدم
کوچ ہو جب جانب ملک عدم | سایۂ طوبیٰ ملے غلمان خدم

۴۶ | بادشاہا جرم ما را درگزار | ما گنہگاریم تو آمرزگار

قبر میں مانگیں فرشتے جب حساب | مجھکو مطلق ہو نہ کرب و اضطراب
دوں میں اس وقت کا ان کو جواب | تو ہے رحمان ہے تیری عالی جناب

۴۷ | بادشاہا جرم ما را درگزار | ما گنہگاریم تو آمرزگار

گور میں جب میرے سبحان میں رہوں | تیرا طالب تیرا خواہاں میں رہوں
اہل ایمان و مسلمان میں رہوں | اس قصیدے سے خوش الحان میں رہوں

۴۸ | بادشاہا جرم ما را درگزار | ما گنہگاریم تو آمرزگار

حشر کا جس وقت ہو شور و نشور | یا الٰہ العالمین رب غفور
بخش دینا مجھ سے عاصی کا قصور | جب کہوں میں عجز سے تیرے حضور

۴۹ | بادشاہا جرم ما را درگزار | ما گنہگاریم تو آمرزگار

جب سوا نیزہ پہ آوے آفتاب | تاب و طاقت تابش کی کہاں ہے مجھکو تاب
خلق کو حدت سے ہوگا پیچ و تاب | میں کہوں نبی و بوتراب

۵۰ | بادشاہا جرم ما را درگزار | ما گنہگاریم تو آمرزگار

بال سے باریک ہے صراط المستقیم | مجھ پہ احسان کیجیو میرے کریم
پڑھ کے بسم اللہ الرحمن الرحیم | ایک قدم میں طے کروں جوں جاں نسیم

۵۱ | بادشاہا جرم ما را درگزار | ما گنہگاریم تو آمرزگار

آگ دوزخ کی جو ہو وے شعلہ ور | مجھکو دوزخ سے ہو بیباکی اگر
تو میری تسکین خیر البشر | کان میں کہ دیں پڑھ کے با چشم تر

۵۲ | بادشاہا جرم ما را درگزار | ما گنہگاریم تو آمرزگار

مصطفیٰ کو مرتضیٰ کے واسطے شاہ و شاہان مجتبیٰ کے واسطے	عصمت خیر النسا کے واسطے بادشاہ کربلا کے واسطے
بادشاہا جرم ما را درگزار	ما گنہگاریم تو آمرزگار
صدقۂ مظلومئ زین العبا صدقۂ جعفر امام رہنما	صدقۂ باقر امیر دوسرا صدقۂ کاظم ہے موسیٰ رضا
بادشاہا جرم ما را درگزار	ما گنہگاریم تو آمرزگار
اب تقی با اتقا کا واسطہ عسکری سے پیشوا کا واسطہ	اور نقی صاحب لوا کا واسطہ مہدی شاہ ہدا کا واسطہ
بادشاہا جرم ما را درگزار	ما گنہگاریم تو آمرزگار
دل میں ہو تا بہ بخشش کی گرمیان ہر طرف سے لائق تحسین ہوں	نظم یہ بخشش میں پیغمبر کو دون شور اٹھے میں جب سنے سب کہون
بادشاہا جرم ما را درگزار	ما گنہگاریم تو آمرزگار
مجھ سی [illegible] میں مصطفیٰ کے [illegible] شہر کے میں کہوں مشہور ہوں جس نام سے	کیا صد تو مانگتا ہے مانگ لے اسکو شکر رحم تو مجھ پر کرے
بادشاہا جرم ما را درگزار	ما گنہگاریم تو آمرزگار
دین یہ مژدہ شافع روز قیام جب شفاعت ہو مجھے حاصل تمام	ای شفاعت یہ مبارک تمکو نام تب میں جانوں یہ پسند آیا کلام
بادشاہا جرم ما را درگزار	ما گنہگاریم تو آمرزگار

نعت سرور کائنات مفخر موجودات صلے اللہ علیہ وسلم

کیا کیا میں وصف حضرت خیر البشر لکھوں	شمہ نہ ہو سکیگا اگر عمر بھر لکھوں
مفلس ہوں [illegible] ہمت عالی [illegible]	شق القمر کا معجزہ بالاے سر لکھوں
احمد میں [illegible] احد میں [illegible]	دونوں میں [illegible] ایک میم جو محذوف کر
یوسف اسیر عشق زلیخا تھا [illegible]	محبوب کبریا کی وجاہت اگر ،،
یوسف کا دل [illegible]	تمثیل اسکی [illegible] میں یا میں مختصر
نکلے جو مہ تو پہلے سے ہو [illegible]	تمکو قمر تو انکو ضیاء قمر ،،

سردار انبیا و حبیب خدا لکھوں	سلطان کائنات شہ بحر و بر لکھوں
بے شبہ کارخانۂ [illegible]	[illegible] میں معتمد و معتبر لکھوں
حل علی کا باغ جہان میں [illegible]	[illegible] اور کلمات شجر لکھوں
انکار کیا عدو کا نبوت میں [illegible]	بت بول اٹھے حجر کی گواہی اگر ،،
یک [illegible] دونوں انکو نصف [illegible]	موتی کا معجزہ یہ جبریل پر ،،
حشمت میں مرتبت میں فضیلت میں [illegible]	اقلیم داد ریکا تجھی تاجور لکھوں
کہتے ہیں جو دیکھے آدم بچشم غور	ہے فخر مصطفیٰ کو جو نور نظر لکھوں
یعقوب کو ہمیشہ یہ ہی عین چشم [illegible]	خاک در نبی کو میں کحل البصر لکھوں
رضوان ہے پاسبان تو دربان ہی جبرئیل	جنت لکھوں کہ عرش علا تیرا گھر ،،
دربار خاص کا تو سلیمان ہے مہر دار	موسیٰ کو [illegible] و نگہبان [illegible] لکھوں
ادریس کو ملا ہی یہ سرکار سی عروج	فرش نشست گہ کا تری بخیہ گر ،،
داؤد بزم عیش و طرب میں [illegible]	محفل کی آبدار کو [illegible] ،،
[illegible] باغ [illegible] چمن میں [illegible]	[illegible] گل [illegible] ،،
صالح سی تیری [illegible] میں [illegible]	الیاس کو نقیب لکھوں [illegible] ،،
ذوالفتح [illegible]	[illegible] لواے ظفر ،،
طوفان ہے یا رنوح کی کشتی کو [illegible]	[illegible] کیا کیا [illegible] ،،
معراج پائی عرش [illegible]	[illegible] ،،
آدم تو کیا جہان [illegible]	ادہر [illegible] کسکا گذر ،،
نوشیروان کا [illegible]	اوسنے عجائبات تو لد اگر ،،
کہو لوگ [illegible] سفارش کے واسطے	عیسی کو [illegible] لیے خبر ،،
قربان [illegible] میں اپنے محمد کے نام پر	نامی و نامدار لکھوں [illegible] ،،
شایان ہے تجھکو شاہی کونین ای کریم	شاہان دہر کو ترا دریوزہ گر ،،
جنت [illegible]	[illegible] صفا لکھوں [illegible] ،،
بدبختی اپنی عرض کروں [illegible]	یا [illegible] زمانہ [illegible] ،،
دریا تمام [illegible]	[illegible] ،،

محروم تیری فیض سے کوئی نہیں شہا | حاجت روای خلق تجھی سے [illegible]
کیا دیر میرے حق میں ہے ای فخر انبیا | روشن ہے تجھ پہ کیسی ہے سوز جگر رر
بر لا کرم سے اپنی شفاعت کی آرزو | کب تک مصیبت اپنی میں شام و سحر کہوں

دیگر

ای حضرت خیر الوریٰ رحمی بحال زار ما | ای بادشاہ دو سرا رحمی بحال زار ما
تم صاحب لولاک ہو نور خدا ای یار ہو | اے رونق عرش علی رحمی رر
ای لاڈلی اللہ کے ای جان عبد اللہ کی | بی آمنہ کے مہ لقا رر
محمود و احمد نام ہے پیارا محمد نام ہے | ای لائق صلے علی رحمی بحال زار ما
ای رحمت اللعالمین ای تاجدار مرسلین | ای شافع روز جزا رحمی بحال زار ما
ای مالک دنیا و دین تم ہو شفیع المذنبین | ای کعبہ [illegible] رہنما رحمی بحال زار ما
دست کرم ہے در فشان مخلوق کے [illegible] | ای منبع جود و سخا رحمی بحال زار ما
تم چشمہ اعجاز ہو تمنے علی کے جسم کو | آب دہن سے شفا رحمی بحال زار ما
تمنے یمین میں کس دیا سوکھی درخت کو ہرا | ای سرو باغ کبریا رحمی بحال زار ما
تمکو ہمیں جانکر آیا گواہی کو شجر | پتہ ہر اک کہنے لگا رحمی بحال زار ما
آتش ہوئی گلزار تب حضرت خلیل اللہ پہ | تمکو صدا دی بر ملا رحمی بحال زار ما
صدمے سے مچھلی کے بچی یونس کو جب [illegible] | جب آپ سے رو کر کہا رحمی بحال زار ما
خالق نے بخشا دی خطا آدم نے جب دی تھی صدا | یا نبی محمد مصطفے رحمی بحال زار ما
نکلی اجابت سے یوسف چھٹے زندان سے | جس وقت ورد اسکا کیا رر
طوفان سے کشتی بچ گئی جب نوح نے آواز دی | للہ محمد مجتبے رحمے بحال زار ما
ایوب کو صحت ملی جب تمنے کی التجا | ای مخزن لطف و عطا رحمی بحال زار ما
کر دو میرا دکھ کم [illegible] ہوں لا سلف | ای دستگیر انبیا رحمی بحال زار ما
ای تاجدار سروران ای نبی [illegible] حیران | تم شاہ ہو میں ہوں گدا رحمی بحال زار ما
بیمار کا درمان کرو محتاج پر احسان کرو | ای خلق کی مشکل کشا رحمی بحال زار ما
تم خاصۂ غفار ہو ہر کام کے مختار ہو | رازق سے روزی دو دلا رر
بین فکر کا بیمار ہوں ستر [illegible] | ہر درد کی تم ہو دوا رحمی بحال زار ما

دکھ درد و غم سب دور ہو [illegible] | صدقہ شہ [illegible] کا رحمی بحال زار ما
تم ہو مسیحائی زمن میرا مرض ہے جانکن | پھر مریض کربلا رحمی بحال زار ما
محتاج ہوں نادان ہوں بے یار و بے یاور ہوں | صرف آپکا ہی آسرا رحمی بحال زار ما
قید الم میں ہوں [illegible] پھنسا [illegible] | زندان غم سے کر رہا رحمی بحال زار ما
دو مال و زر بہر خدا [illegible] | ٹل جای سب سر سے بلا رحمی بحال زار ما
دریای غم ہے جوش پر بیڑی کو میری [illegible] | ڈوبی ہو ونکے ناخدا رحمی بحال زار ما
عصیان سے میں ہوں [illegible] | بہر بتول باصفا رحمی بحال زار ما
جاں کندنی کا ہی خطر تم ہو [illegible] | ایذا نہ ہو مجکو ذرا رحمی بحال زار ما
مجھ سے ہوئیں لاکھوں خطا محشر میں [illegible] | آل عبا کا واسطہ رحمی بحال زار ما
دوزخ جو ہو کے شعلہ ور مجکو نہ [illegible] | ای گوہر بحر ثنا رحمی بحال زار ما
قبر میں [illegible] ہو پل صراط آسان [illegible] | ای انبیا کے پیشوا رحمی بحال زار ما
تاریک شب کا ہے [illegible] مہر کی [illegible] | ای مظہر نور خدا رحمی بحال زار ما
یہ چاہتا ہے میرا جی تیری [illegible] | پاؤں میں جنت کا فضا رحمی بحال زار ما
حوریں ہوں تیری [illegible] | کوثر پلا [illegible] رحمی بحال زار ما
یا دوں [illegible] کا صلہ فردوس [illegible] | جسم [illegible] ہے [illegible] رر
تیرا شفاعت [illegible] | افلاس سے [illegible] رحمی بحال زار ما

دیگر

کتابہ خاص مل لقب ہے مصطفے تیرا | ہوا طٰہٰ و یسین نام [illegible] خیر الوریٰ تیرا
فروزاں ہے جلوہ خورشید [illegible] تیرا | [illegible] وصف قرآن میں لکھا تیرا

تجھے زیبا ہے محبوبی کہ عاشق ہے خدا تیرا

مزین تجھکو خوبان جہان کی [illegible] | سواد چشم غلمان [illegible]
جہاں [illegible] | وہ معشوق [illegible]

مسخر حور ہے [illegible] حسن [illegible] معجزہ نما تیرا

تیری نعت میں [illegible] | جو [illegible]
بصر کا وصف ما زاغ البصر [illegible] | تیرے گیسو کو واللیل [illegible]

کلام اللہ سے ثابت ہے رو وَالضُّحیٰ تیرا

وطہر قلبک دل کے لیے قرآن میں آیا ہے | تقلب وجہک تو صیف رخ میں خاص پایا ہے
وما ینطق زبان کی مدح میں حق نے جتایا ہے | یعو نوں ن اذن صفت کانوں کی لایا ہے

ثنا خواں یا رسول اللہ ہے رب العلی تیرا

خدا نے شاہد علم لدنی تجھکو دکھلایا | الم نشرح لک صدرک سے سینہ کو فرمایا
تمامی پشت اقدس میں نقش ظہر آیا | ولا تجعل کا دست پاک نے ہی مرتبہ پایا

نشان مہر نبوت اللہ رحمی سے ہے نقش پا تیرا

وظیفہ ہے ترا سبحان الذی اسریٰ شب شبانا | قسم کھائی لعمرک بی الاعلیٰ ذی القرآن
صفت تیری اہل بیت اطہر کی نہیں امکان | لیذہب عنکم الرجس ہے اونکی ثنا میں شان آیا

تری اولاد کا مداح ہے خود کبریا تیرا

بنا تو عالم ایجاد میں جب خلق اے مولیٰ | کہا نبی رسول اللہ اول کیا تجھ کو
صفی اللہ سے قبل خالق نے کیا پیدا | شرف بخشا تجھے روز ازل ختم رسالت کا

ظہور اس واسطے اے پیشوا پیچھے ہوا تیرا

عطا کی فاطمہ زہرا سی خالق نے تجھے دختر | اوسی عزت شرف میں حق نے بخشی سلیمان کو
کیا امداد حیدر تجھکو حیدر صفدر | دو پارہ جس نے طفلی میں کیا انگشت سے

وصی ہے قوت بازو شاہ لافتیٰ تیرا

درود پاک بھیجیں تجھ پہ ہم فرض ہمارا ہے | خدا کا امر صلوا علیہ ہمکو ہمارا ہے
لکھا ہے جو کوئی صلی علی یکبار کہتا ہے | خدا دس بار رحمت اوس پہ نازل کرتا ہے

تعالی اللہ کیا رتبہ ہے اے محبوب خدا تیرا

صفت میں امت کی ہے خیر امة آیا | ہمارے حق میں تیرے سبب سے سب نے یہ کمایا
پھر اللہم اجعلنی بانبیا منی فرمایا | تیرے فضل و کرم سے کیا کچھ مرتبہ پایا

ادائے شکر کیا ہو اے شہ انبیا تیرا

[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]

وسیلہ تو ہی ہے شافع روز جزا تیرا

خدا نے جرم گندم پر کیا آدم کا جب قصہ | نکالا گھر سے حوا بھی چھوڑا یادی کہاں اللہ
تری ہی سبب سے بخشا یہ آدم کا گناہ | خطا بخشی گئی دونوں کی ہم تجھ پہ ہیں فدا

ہمیں تو بھی وسیلہ ہے بڑا تیرا

ہماری معصیت تو تیری رحمت چھپا دیتی ہے | نہ خارج گھر سے کرتا ہے نہ اپنی بستی سے چھڑاتا ہے
یہی آدم و حوا کو ہمیشہ شاک آتا ہے | ادھر ہم جرم کرتے ہیں وہ ہر دم بخشا جاتا ہے

کرم ہے تیری گنہگاروں پہ بے انتہا تیرا

ترے معجز سے [illegible] قدرت حق تمہارا | ہوا [illegible]
نگہبانی کو [illegible] | کہاں ہے [illegible] حال [illegible] القدر کا

ملا یا ہے کمال حق سے سینہ بھر دیا تیرا

نبوت میں تری [illegible] | زمیں [illegible] آیا
گواہی [illegible] | [illegible] سایا

ہویدا ہے شق القمر ہے معجزہ تیرا

یہ قدرت [illegible] | تری [illegible] صدا آئے
عطا کی [illegible] | ملائی [illegible] کسریٰ کی

وہ بالا عرش علی سے ہے عالی مرتبہ تیرا

[illegible] | علی کی [illegible]
وجاء الحق [illegible] | زمیں [illegible] معجزہ

صلے علی کہتے ہیں سنکر معجزہ تیرا

وجود پاک [illegible] | [illegible]
فروغ [illegible] | نہیں [illegible]

سر کر و بیان عرش پر سایہ ہے تیرا

غنی [illegible] | [illegible] مصطفیٰ تو ہے
[illegible] | [illegible] کبریا تو ہے

نہیں [illegible] تیرا

خدا کے گھر کا [illegible] عالم ہے | ضیا بخش چراغ خانہ حوا و آدم ہے

مواجہ حق ترے فیض اتم سے کون ہے محروم ... تو ہی ہے مالک دنیا و دین ہمکو کیا غم ہے
یہاں بھی آسرا تیرا وہاں بھی آسرا تیرا

پڑی ہے مجھپہ مشکل یا نبی مشکل کشا تم ہو ... نہیں حاجت سوا تیرے میں مجھپر ہو جو حاجت روا تم ہو
شفیع عاصیاں پیش خدا روز جزا تم ہو ... خدا شاہد کہ ہمسے بیکسوں کے دوا تم ہو
شفا بخش مریض فکر ہی دست شفا تیرا

مدد کر بخت برگشتہ کی مجھسے منہ کو پھیرا ہے ... الم نے درد و غم نے تعب نے دلکو گھیرا ہے
گرا آزاد اسکو قید فکر سے بیڑا تیرا ہے ... معاون یا نبی اللہ تجھ بن کون میرا ہے
تہی دستی سے سرگرداں ہے بیچارہ گدا تیرا

پھر اکو چہ بکوچہ التجا کی در بدر میں نے ... نہ پایا مگر مستی میں کچھ تجھ سے پرے
توکلت علی اللہ الذی پر کی نظر میں نے ... نکالی ہی نہیں تدبیر کوئی جیکر میں نے
مین شیدا ہوں تمہارا عاشق ہوں مصطفےٰ تیرا

یہ کیسا ہوں حبیب اور خدا رسول پاک کا صدقہ ... شہ مسند نشین عرش افلاک کا صدقہ
مری مقصد برلا حبیب لولاک کا صدقہ ... فراغت ہو مرا مصطفےٰ کی خاک کا صدقہ
مین خیال دم سکا ہوں حق ہی حبیب و فا تیرا

کیے ہیں نہی افعال ذمیمہ آہ دنیا ہو ... سب اعضا اطراف میں خود گواہی ہو
پر اب سر اپنا قدمو نپر ترے ساتھ کبھی ... بحرمت سید ابرار رسول و کرم یا نور
نہ ہوا میری کچھ عمل کروں تو نہیں عطا تیرا

نبی صاحب آسا آپکا کافی اشارا ہے ... کہ تم ہی ہی ہی خالق جو محمد ہمکو پیارا ہے
تو کر خاطر شفاعت کی یہ طالب نکھارا ہے ... امید سکی بر آوے اسکو تیرا ہی سہارا ہے
نہیں جائز کا خالی یا نبی دست و عطا تیرا

تو آنکھیں عرش بر نظر کرو مہربانی کی ... ملی دولت مجھی عیش و نشاط شادمانی کی
نوید آوے ابھی نگاہ حق سی مہربانی کی ... میری نخل تمنا کو نہ پھر حاجت ہو پانی کی
کری سر سبز تازہ جلد ہی ابر سخا تیرا

یہی ہے التجا ہر دم کہ مشکل میری آسان ہو ... جو تو ہو مہربان تو مہربان خلاق سبحان ہو
دل پژمردہ میرا مشکل گل تیار وا شگفتہ ہو ... مقصود سے مثل صدف لبریز دامان ہو

برابر جوش پر آجائے دریائے عطا تیرا

بہت تنگی میں ہے مجھکو دولت عشرت عطا کر ... مری حاجت روا تجھسے مری حاجت روا ہے
نکر تاخیر تو اللہ حامی اب ہو ... تری دولت سے یہ بیت الحزن دولت سرا ہو
نجائے غیر کے در پر تری در سے گدا تیرا

شفاعت چاہتا ہوں حضرت انور ترا دیکھے ... زیارت تیری کرکے شہر خیر خدا دیکھے
فراغت پاکے وہاں نبی فاطمہ کا مقبرہ دیکھے ... مزار سید مسموم و شاہ کربلا دیکھے
کرم اتنا ہو مجھپر اے محمد مصطفےٰ تیرا

دیگر

یا نبی دریائے رحمت آپ ہیں ... منبع لطف و عنایت آپ ہیں
حامی روز قیامت آپ ہیں ... دافع رنج و مصیبت آپ ہیں

ٹیپ: مشکلم در پیش و من در بیکسی
یا نبی اللہ فریادم رسے

عرش کے مسند نشین ہو یا نبی ... رحمۃ اللعالمین ہو یا نبی
تم شفیع المذنبین ہو یا نبی ... دادرس میری تمہیں ہو یا نبی
ٹیپ: مشکلم در پیش و من در بیکسی ... یا رسول اللہ فریادم رسی

گوہر کان رسالت ہو تمہیں ... زینت ایوان رسالت ہو تمہیں
قاسم تسنیم و جنت ہو تمہیں ... مظہر جود و سخاوت ہو تمہیں
ٹیپ: مشکلم در پیش و من در بیکسی ... یا رسول اللہ فریادم رسی

باعث ایجاد عالم آپ ہیں ... افتخار آل آدم آپ ہیں
رشک عیسیٰ ابن مریم آپ ہیں ... جان ہر گشتہ غم آپ ہیں
ٹیپ: مشکلم در پیش و من در بیکسی ... یا رسول اللہ فریادم رسی

حق نے اپنے نور سے پیدا کیا ... حسن میں سبقت تمہیں نے کر دیا
خوبرو وہ ہے جسے چاہیں پیا ... تم ہو معشوق جناب کبریا
ٹیپ: مشکلم در پیش و من در بیکسی ... یا رسول اللہ فریادم رسی

یا نبی تم صاحب معراج ہو ... انبیا کے شاہ ہو سرتاج ہو

ضعف ہے تن اگر محتاج ہو
تنگ ہوں قوت یا محتاج ہو

۷ مشکل درپیش من بیکسی — یارسول اللہ فریادم رسی

کر کرم اے سید والا ہمم
رفع کر دو دل سے میرے درد و غم
تم ہو بیشک مجمع فضل و کرم
مخلصے پاتے ہیں [illegible]

۸ مشکل درپیش من بیکسی — یارسول اللہ فریادم رسی

یہ دل غمگین نہایت ہے سقیم
جسکا ہی شجا ہی باقی لام و میم
دو الف کر دو [illegible] کریم
تب بنے [illegible] ہو فضل عظیم

۹ مشکل درپیش من بیکسی — یارسول اللہ فریادم رسی

اے امیر خلق و شاہ کائنات
پوچھتا ہی کوئی بے زر کی نہ بات
[illegible]
[illegible] ہے مجھکو [illegible]

۱۰ مشکل درپیش من بیکسی — یارسول اللہ فریادم رسی

جان تب سے غم سے میرا بیمار ہے
جو دوا کرتا ہوں میں بیکار ہے
اشتیاق شربت دیدار ہے
آپکی [illegible] مدد درکار ہے

۱۱ مشکل درپیش من بیکسی — یارسول اللہ فریادم رسی

گردش گردوں سے سرگردان ہوں
چشم نرگس کی طرح حیران ہوں
بیمعاش و بی سروسامان ہوں
بلبل بستان غم میں نالان ہوں

۱۲ مشکل درپیش من بیکسی — یارسول اللہ فریادم رسی

چھوڑ کر در یہ بھلا جاؤں کہاں
ایسی فیاضی کہو [illegible] سان
منت دونان سے ہو دونان
یبسط الرزق کی معنے کر عیان

۱۳ مشکل درپیش من بیکسی — یارسول اللہ فریادم رسی

معجزہ روشن ہے تمنے ہو گیا
آسمان نے نیم جان [illegible] کیا
ایک انگلی سے قمر کو دو کیا
چاک [illegible] مشکل [illegible] کیا

۱۴ مشکل درپیش من بیکسی — یارسول اللہ فریادم رسی

دست قدرت سے تمہیں ہو تم انجاب
دستگیری کیجیے میری شتاب
تا نہ ہی سیر فلک [illegible] آفتاب
تمنے لاکھوں [illegible] کا ثواب

۱۵ مشکل درپیش من بیکسی — یارسول فریادم رسی

دور دوران نے پھرایا دربدر
صورت زر زرد ہوں میں سربسر
شکل سیم و زر نہ آتی ہی نظر
دی خزانہ سے تو اپنے مال و زر

۱۶ مشکل درپیش من بیکسی — یارسول اللہ فریادم رسی

کیمیاگر مفت ہوتے ہیں ہلاک
گر وہ سمجھیں تو بکھیرے [illegible]
دل ہیں پارہ فکر سے [illegible] چاک
کیمیا ہے تیری دروازہ کی خاک

۱۷ مشکل درپیش من بیکسی — یارسول اللہ فریادم رسی

جب گنہ ہی آدم سے گندم کھالیا
آپ نے حضرت اونہیں بخشا دیا
ہو گیا فوراً عتاب کبریا
درد اسکا جب کہ آدم نے کیا

۱۸ مشکل درپیش من بیکسی — یارسول اللہ فریادم رسی

ہی خطا و سہو [illegible]
معصیت مجھسے ہوئی ہی عمر بھر
ارث کی دادا کی دکھلایا اثر
ای شفیع عاصیان تو رحم کر

۱۹ مشکل درپیش من بیکسی — یارسول اللہ فریادم رسی

وہ تخیر ہو تم اے خیر الانام
گنج قارون چاہتا ہی کب غلام
فیض سے تیری ہو مجھکو حاتم کا نام
نان کچھ اتنا دو جو پورے ہوں [illegible] کام

۲۰ مشکل درپیش من بیکسی — یارسول اللہ فریادم رسی

ای حبیب خالق عز و جل
کیجیو تم آکے مشکل میری حل
مجھکو ہے خوف اذا جاء اجل
کل کی ذلت ہو جو اس [illegible] کل

۲۱ مشکل درپیش من بیکسی — یارسول اللہ فریادم رسی

تن سے [illegible] کر آئی [illegible]
نام حق لب پہ [illegible]
[illegible] وقت گران
دمبدم [illegible] ہو ورد زبان

۲۲ مشکل درپیش من بیکسی — یارسول اللہ فریادم رسی

امت عاصی کے تم ہو دستگیر
میں ضعیف و ناتوان ہوں [illegible] حقیر
کیجیو میری مدد وقت اخیر
قبر میں ایذا نہ دیں منکر نکیر

مشکل درپیش من بیکسی — یارسول اللہ فریادم رسی

۲۳
چھوڑ کر جنگل میں خویش و اقربا — جائیں اپنے اپنی گھر و اہمترا
تجھ سوا نہیں ہے کس کا آسرا — میری مرقد سے نہیں نکلے صدا
۲۴ مشکلم در پیش من بیکسی — یارسول اللہ فریاد م رسی

نفخ فی الصور کا ہو وے جو غل — کانپتی اوٹھی گی خلقت جز و کل
[illegible] میں جا بے کہل — بول اوٹھوں یا حضرت ختم رسل
۲۵ مشکلم در پیش من بیکسی — یارسول اللہ فریاد م رسی

جب فرشتے قبر سے مجھکو اوٹھا — لائیں محشر میں حضور کبریا
گو حواس اپنے نہو ویںگے بجا — پر زبان پر ہو وے جاری برملا
۲۶ مشکلم در پیش من بیکسی — یارسول اللہ فریاد م رسی

پل چلیا جب مجھے دشوار ہو — گروہ رستہ تیز جیوں تلوار ہو
تم جو سر پر احمد مختار ہو — لو تو یا جبرئیل میں پل کی پار ہو
۲۷ مشکلم در پیش من بیکسی — یارسول اللہ فریاد م رسی

شعلۂ دوزخ اوٹھا وے جسکے سر — جلد ای ابر کرم لیجو خبر
مصطفی ہو نار سوزاں سر بسر — جب یہ مضمون میں پڑھوں یا حضرت ختم
۲۸ مشکلم در پیش من بیکسی — یارسول فریاد م رسی

جسکے ہاتھوں سے ہوئی مجھ پر جفا — دیکھوں اوسپر صدمہ تبت یدا
ہو عذاب آیت فی جیدہا — بولہب کی طرح بندہ جا بجا
۲۹ مشکلم در پیش من بیکسی — یارسول اللہ فریاد م رسی

مجھ سے بیکس پر تری امداد ہو — ظالموں کا خانمان برباد ہو
برق نازل مثل قوم عاد ہو — بوم سے اوسکا مکان آباد ہو
۳۰ مشکلم در پیش من بیکسی — یارسول اللہ فریاد م رسی

ماتم اولاد سے ہو دلپہ داغ — باد آفت سے ہو گل گھر کا چراغ
گور سے محروم ہوں بے خرد ماغ — کھائیں بیت گرگس کلیجہ کا کلاغ
۳۱ مشکلم در پیش من بیکسی — یارسول اللہ فریاد م رسی

کہدو حیدر سے کہ لیں ہو نیکو مار — ان د ما کا جسم طرح کھینچا دار
ان پہ چل جائے علی کی ذوالفقار — تو دل لان مرا پائے قرار
۳۲ مشکلم در پیش من بیکسی — یارسول اللہ فریاد م رسی

جسنے کاٹے مرحب و عنتر کے سر — تو تڑ ڈالا تھا سے خیبر کا در
شیر سے سلطان جبرئیل آیا آنکر — لے وہ شبیر کبریا میری خبر
۳۳ مشکلم در پیش من بیکسی — یارسول اللہ فریاد م رسی

مفسد بدگو کا برا انجام ہو — عارض او نکو سکتہ و سرسام ہو
انکی صبح عیش رشک شام ہو — حشر ہمراہ یزید شام ہو
۳۴ مشکلم در پیش من بیکسی — یارسول اللہ فریاد م رسی

ظلم پیچھے میں پیمبر ہی برملا — مکر و زور انکے چھپے میں کربلا
گر تمہیں منظور ہو میرا بھلا — تا کھا لی ان پہ آجا [illegible]
۳۵ مشکلم در پیش من بیکسی — یارسول اللہ فریاد م رسی

سر پہ نیا جائے فالی [illegible] — [illegible] انکے ہاتھ سے خالی ہاتھ
انکی نور نہ لیجائیگا کچھ بھی نہ ساتھ — [illegible] پور کی بات
۳۶ مشکلم در پیش من بیکسی — یارسول اللہ فریاد م رسی

[illegible] کا جو ستمگر کہا ئیگا — یہ ستم اکن [illegible] مزہ [illegible] پائیگا
وہ نکل پائیگا جو کلیا ئیگا — تم کرو انصاف تو [illegible]
۳۷ مشکلم در پیش من بیکسی — یارسول اللہ فریاد م رسی

اے [illegible] گلزار رب الجلال — فضل سے تیرے [illegible]
مثل سبزہ ہووے خرم [illegible] — یا نبی شافی [illegible] سوال
مشکلم در پیش من بیکسی — یارسول اللہ فریاد م رسی

دیگر مخمس غزل قدسی

۱
تو چہ عشق خدا [illegible] عاشق [illegible] — لفظ عاشق [illegible]
تیرا ذاکر [illegible] — مرحبا سید مکی مدنی العربی
۲ دل و جان باد فدایت چہ عجب خوش لقبی

[illegible]

تیری مداح ہیں امت ہاشمی نبی | مرحبا سید مکی مدنی العربی

۳ دل و جان باد فدایت چہ عجب خوش لقبی

تو ایسا ہو کہ ہو پیدا نہیں جس سے بلی | خاک مدفن سے مری گرد ہو شیشہ حلبی
قبر [illegible] سے جسد [illegible] | مرحبا سید مکی مدنی العربی

۴ دل و جان باد فدایت چہ عجب خوش لقبی

حسن [illegible] لکھا ہوا پیدا جو قلم | یوسف [illegible] جمیل [illegible]
[illegible] قدم | من بیدل بجمال تو عجب حیرانم

۵ اللہ اللہ چہ جمال است بدین بو العجبی

لب ہیں [illegible] | مدح اونکی جو کروں [illegible] کلام
رشک طوبی قد رعنا [illegible] | نخل بستان مدینہ ز تو سرسبز مدام

۶ زان شدہ شہرۂ آفاق بشیرین رطبی

واہ کیا مرتبہ ہے صلی علی صلی علی | نور سے اپنے کیا [illegible] پیدا
خاک آدم کی کجا حسن خدا داد کجا | نسبت نیست بذات تو بنی آدم را

۷ برتر از عالم و آدم کہ تو عالی نسبی

ہفت کشور میں ہے [illegible] جلوہ | شاہد حال [illegible]
خاک پا تیری ہر اک چشم کو ہے [illegible] | ذات پاک تو [illegible]

۸ زان سبب آمدہ قرآن بزبان عربی

راوی لکھتا ہے کہ ہے اوج [illegible] | وہاں جو پہونچے تو ملایک [illegible]
ڈالیاں [illegible] | شب معراج عروج تو ز افلاک گذشت

۹ بمقامی کہ رسیدی نرسد ہیچ نبی

چاہیں تیری [illegible] | میری یوسف [illegible]
اس [illegible] | چشم رحمت بکشا سوی من انداز نظر

۱۰ ای قریشی لقبی ہاشمی و مطلبی

کیا بیاں [illegible] | [illegible] افلاک [illegible]
[illegible] | نسبت خود بسگت کردم و بس منفعلم

۱۱ زانکہ نسبت بسگ کوی تو شد بی ادبی

[illegible] | طلبش روز قیامت [illegible]
[illegible] | ما ہمہ تشنہ لبانیم تو ای آب حیات

۱۲ لطف فرما کہ ز حد میگذرد تشنہ لبی

تیری ہی شفاعت کا [illegible] | دی [illegible] دیدار [illegible]
مرض عشق [illegible] | سیدا انت حبیبی و طبیب قلبی

آمدہ سوی تو قدسی پی درمان طلبی

۱ دیگر خمسہ قصیدہ شہدی

ہوا ہی جلوہ گر [illegible] محمد کا | زیادہ [illegible]
وہ شمع بزم عرفان [illegible] | طلوع صبح [illegible] آمد کا

۲ ظہور حق کی [illegible] احمد کا

شب معراج [illegible] دکھلایا | [illegible]
[illegible] | [illegible]

۳ عرب میں [illegible] آمد کا

ہوا اونکی سبب سے [illegible] | وہی [illegible] علم معانی [illegible]
کسی [illegible] علم [illegible] | دبستان [illegible] معلم عقل کل کا

۴ نہ تھا نام و نشان [illegible]

پسینہ میں جو خوشبو [illegible] | نہ رنگت [illegible]
[illegible] گلشن [illegible] | چمن [illegible]

۵ بہار آفرینش ایک بوٹا اونکی مسند کا

دیا [illegible] | کیا [illegible]
[illegible] | وہ [illegible]

کیا جنت میں [illegible]

[illegible] | [illegible]
[illegible] | شرف حاصل [illegible] آدم ابراہیم [illegible]

۸ نہ تھا وہ مرتبہ آدم کو تھا اپنی ابوجد کا

گیا گر وہاں قدم سدرہ پہ جبریل آ رہا — اوسکی شان میں معنیٔ وحی مازاغ البصر آیا
گنہگاروں کا یک ساعت میں بیڑا پار کر آیا — شب معراج چڑہ کر عرش پر دم میں اوتر آیا

۹ بیاں میں قلم معجزے کیا ہو جیّد کا

ہوئی جب سورہ اقرأ باسم ربک نازل — وہ تھا امّی مگر علم لدنی ہو گیا حاصل
او دہر تھا عاشق باری اِدہر امت پہ تھا مائل — او دہر اللہ سے واصل ادہر مخلوق کا شامل

۱۰ خواص و منتخب کبریٰ میں تہا وہ مرتبہ مستند کا

درِ قصرِ رسول اللہ جبریل امیں دربان تہا — تو اس سے معرفت شیفتہ تہا جی سے قربان تہا
بلا گرداں تہا خادم محافظ تہا نگہبان تہا — شب معراج وزیر اوسکی صاحب نگہبان تھا

۱۱ عجب رتبہ ہے تہا روح الامیں کو بھی خوشامد کا

در جنت سے قسمت سنگ اسود کو جو نہ ملتی — تو خوش ہو کر اسے چومتے اوس نے بات بتاتی
ملی گل ستاں مصطفےٰ سے مجھکو بیانی — مقام کعبہ میں تیرے قصر کو دریں نہ جا پائی

۱۲ اسی وجہ سے ہے رنگ تیرا سنگ اسود کا

اوسی مشکل کشا میں مشکلات سب بیاں سمجھو — گرہ مشکل کی اوسکی ناخن تدبیر سے وا ہو
علیم اسرار ربانی ہی نہیں بس اوسکو تم سمجھو — کشود عقدہ باطن میں کامل اوسکو تم سمجھو

۱۳ کہلاتا ہے تجھی سے قفل ابجد کا

منور مہر و مہ میں آفتاب فیض سے جسکے — گدا اور بادشاہ مستغنی ہیں باب فیض سے جسکے
گلستان جہاں سرسبز آب فیض سے جسکے — رواں تسنیم و کوثر ہیں سحاب فیض سے جسکے

۱۴ کروں کیا وصف اوس تیغ و سپر کا

کوئی حسن عمل سے اپنی اطمینان کرتا ہے — کسیکو قوت زہد و صلوٰۃ و صوم و تقویٰ ہے
گنہگاروں میں آیا ہوں وہ مجھکو بھی خطر ہے — مہر و ماہ ہر کسیکو یک حصار عافیت کا ہے

۱۵ مجھے نام مبارک ہے ذوالقرنین کو سد کا

کھلینگے نامۂ اعمال جب روز قیامت کو — لرزتے دست و پا ہیں سب کے اوس دن معصیت کو
مگر بخشائیگا وہ سب گنہگاران امت کو — نہ گزرتا دل سے جب تک شفاعت کو

۱۶ تماشا گاہ محشر میں تمکینت مسند کا

ہوئی دہ دونی تری عزت مقدم سے تری شان — قدم بوسی کے بہر چہرہ خورشید بھی تھا شان
ہوا انگلی کے پیرو تو مثل مہر تاباں — تری پابوس سے ہفتم فلک ہے منزل تابان

۱۷ تری سجدہ گہ سے ہے تمام آسمان پر فرق فرقد کا

وہ کافر ہی جسے کہ بہی دلیل حق کی — مسلماں کے سعادت ہے جو ہو تیری اطاعت میں
ترا دشمن ہے کیوں بوجہل سے قید ضلالت میں — عدو کو حشر تک انکار ہو تیری رسالت میں

۱۸ محل ہاتف ہے اللہ کے قول مؤکد کا

تری ذات علی الحق صحیح تقدیر ہے جو تہا — سراپا جسم اطہر ہے سراپا نور ایزد تہا
تو ہے مثل ذات پاک حضرت سے ہوا — ہوا تجہ سا نہ ہو سکتا ہے میرا یہی ایماں

۱۹ نہ مالوف مسئلہ ہرگز کسی بدیع و مدد کا

علی حسنین سے ہیں ابن و اقربا تیری — ستارہ چار دشمن میں ابر وادی تیری
تو ہے قرآن ناطق اور وہ ہیں اہل بیت تیری — نہ کم قدر اوسکی شیر ارزہ نکلہ جاتی ہے کالکی

۲۰ نہ افزون ہے تیرے قرآن معجزاسی مجلد کا

مسرور ہو ساعۃ عشرت میں بنایا ہی بہدو نکو — فقط تیری دولت دو لتیں دیتا ہے بندونکو
عوض رنج و الم کی راحتیں دیتا ہے بندونکو — خدا میں مانگی کیا کیا نعمتیں دیتا ہے بندونکو

۲۱ ترا دست دعا ضامن ہے سب کے مقصد کا

تری باعث سے ہونگے مسلماں ہم بہشت میں — عنایت ہوگا ان کو آب حیواں ہم جنت میں
ملینگے نعل و تحل و جنت و نعمت میں — بتائینگے حسن گہی عشرت کے ساماں جنت میں

۲۲ بتائیگا حال امت کو ترے انعام بے حد کا

اگر نور نبی کا مہر و مہ بیسا ہو نہ جلوہ ہو — گہر لعل صدف میں نہ تجہ میں لعل پیدا ہو
نہیں بد خواہ وصف احمد کا تو کوئی کا ہو — گر افعی سنگ جانکے اور مرلیس انس نہ ہو

۲۳ علامت قصر اخضر روح کو اوسکے زمرد کا

فقط یک ذات پاک خالق یکتا ہی تو — زمین و آسماں جن و بشر پیدا کئے جو
محمد کے سبب پائی رونق سب نے تو — گذر وحدت سے کثرت میں ہوتا ذات مطلق کو

۲۴ نہ بنتا صفر گر نقش احد پر میم احمد کا

مری شعر میں سخن سے تیرا عشق میں نمایاں — حسد کے تو یہ صید گا کے ٹکڑوں پہ ہزار و ننگے

نہ پہونچے ختم خامہ پر معلقات عنوان [illegible] | پہینگے مثل تقویم کہن [illegible]

۲۵ ہوا عالم میں شہرہ میرے [illegible] کا

نکلا لم نہ یا سفینہ [illegible] | اقبال اس [illegible] جب [illegible]

مقابل جو کرے [illegible] | تری [illegible] نکلے [illegible]

۲۶ صفاہاں تک سخن ہوگا اس تیغ مہند کا

کوئی [illegible] اگر فصیحان سے [illegible] | مری [illegible] میں [illegible]

[illegible] | زمین کے شاعرو تمکو کیا مجال [illegible]

۲۷ تری صدقہ سے [illegible] بیٹھا ہوں [illegible] کا

نصیبوں [illegible] | ترا یاقوت و عقیق و گوہر [illegible]

نہ پہر [illegible] | ہو [illegible] ہمت عالی [illegible]

۲۸ [illegible] کاش مجھکو تیری [illegible] کا

[illegible] | [illegible]

[illegible] | [illegible]

۲۹ کبھی میں ہو [illegible] کبھی میں [illegible] رہ گنبد کا

نہ لین تخت سلیمان [illegible] | نسیم کوثر [illegible]

تماشا ہو خدا مجھکو [illegible] | فرح دل [illegible]

۳۰ [illegible] کا

نہ پہونچو [illegible] | مری [illegible]

جو [illegible] | مدینہ [illegible]

۳۱ کبھی [illegible] کا

[illegible] | ہوا شوق میں [illegible]

[illegible] | تمنا ہی [illegible]

۳۲ [illegible] کا

[illegible] | [illegible]

[illegible] شفاعت [illegible] | [illegible]

[illegible]

۱ [illegible]

کہوں [illegible] | [illegible]

ملک [illegible] | [illegible]

۲ [illegible] شان [illegible]

وہ عالی شان [illegible] | [illegible]

رسول اور [illegible] | بیان [illegible]

۳ کلام [illegible] فرمان محمد

کریم و محسن [illegible] | [illegible]

ازل میں [illegible] | [illegible]

۴ [illegible]

لکھوں [illegible] | [illegible]

نبی کی [illegible] | [illegible] خدا کی

۵ خدا [illegible] شان محمد

مکان [illegible] | [illegible]

ضیائے چشم [illegible] | [illegible] کا

۶ وہ ہے شمع شبستان محمد

کہوں خلد [illegible] | جہاں [illegible] میں [illegible]

گلی میں [illegible] گلشن [illegible] | کہوں کیونکہ [illegible]

۷ کہ جنت ہے گلستان محمد

رفیع القدر [illegible] | ندیم [illegible] زمین [illegible]

کرم مخلوق پر ہے [illegible] | مکین [illegible] مکان [illegible]

۸ یہ عالم سب ہے مہمان محمد

فروغ لعل لب [illegible] | نمک [illegible] کہیے

وجاہت آپ کے [illegible] | خدا سے کم زیادہ سب سے کہیے

یہی کلمہ ہے شایانِ محمد

جو تھے اعجاز و رسل الاہم مین — آئے ہیں شمہ بھی تم مین
یہ عمل ہے انبیاء محترم مین — مسیحا کی موسیٰ امت کو دم مین

۴ جلا دیویں غلامانِ محمد

اگر چاہیں تو سلطان رسل ہو — [illegible] باغ ہستی خرد و کل ہو
ہوا [illegible] رنگ گل ہو — چراغ آسمان کدم مین گل ہو

۵ ہو گیر پیر [illegible] ان محمد

نہ ہو [illegible] شعر اگر سکین صفت — [illegible] سو سکی کر سکین وصف
تو [illegible] کیا کر سکین [illegible] — ایمان [illegible] ہوا و مکا کر سکین وصف

۶ [illegible] انِ محمد

[illegible] غرق طوفان — [illegible] ایمان
[illegible] — [illegible]

۷ برائے [illegible] انِ محمد

[illegible] — [illegible] کیا [illegible]
شفاعت کو [illegible] — [illegible] گویا [illegible]

۸ بحق آل و یاران محمد

منقبت در شان حضرت خاتون جنت بنت محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم

ای حضرت خیر النسا مشکل [illegible] — نسبت محمد مصطفے مشکل [illegible]
زینب [illegible] مشکل مری آسان کرو — ای بانوی مشکل کشا مشکل [illegible] آسان کرو

مین [illegible] ہون بہر خدا مشکل [illegible] آسان کرو
بی بی بتول پارسا مشکل مری آسان کرو

تم کعبۂ دارین ہو تم قبلۂ کونین ہو — حضرت خدیجہ کی جگر [illegible]
تم عاشق سبطین ہو تم مادر حسنین ہو — [illegible] غم [illegible]

ای خلق کے حاجت روا مشکل مری آسان کرو
بی بی بتول پارسا مشکل مری آسان کرو

[illegible] مین باران رحمت [illegible] — [illegible]
[illegible] — [illegible]
بی بی بتول پارسا مشکل مری آسان کرو — [illegible] مشکل [illegible] آسان کرو

[illegible] — [illegible]
[illegible] — [illegible]
بی بی بتول پارسا مشکل مری آسان کرو — [illegible] مشکل [illegible]

تم [illegible] بیان ہو [illegible] — تم [illegible] ہو ایمان [illegible] قرآن ہو
[illegible] — تم [illegible] احسان [illegible]
بی بی بتول پارسا مشکل مری آسان کرو — [illegible] مشکل مری آسان کرو

لیکر عصا کو ہاتھ مین [illegible] — [illegible]
[illegible] — [illegible]
بی بی بتول پارسا مشکل مری آسان کرو — [illegible] مشکل [illegible] آسان کرو

جان [illegible] — [illegible]
[illegible] — [illegible]
بی بی بتول پارسا مشکل مری آسان کرو — [illegible]

[illegible] — تو [illegible]
مجھ [illegible] دل [illegible] — [illegible]
بی بی بتول پارسا مشکل مری آسان کرو — [illegible] مشکل مری آسان کرو

ای جان [illegible] مصطفے — ۹ ای گلعذار مصطفے [illegible] مصطفے
بیدست و پا کا [illegible] مصطفے — [illegible] مصطفے
بی بی بتول پارسا مشکل مری آسان کرو — تم تو مدینہ مین [illegible] مشکل مری آسان کرو

[illegible] — ۱۰ حالت [illegible] افلاس [illegible]
کا [illegible] — سینہ مین غم کا تیر ہے [illegible]

کب تک کرون شور و بکا مشکل مری آسان کرو
بی بی بتول پارسا مشکل مری آسان کرو

۱۱ شوہر تمہارا مرتضی بابا محمد مصطفے | عیسے نبی سی بڑھ گیا اون بچوں کا معجزا
مردوں کو پورا نہ قبر کے دیتی تو کیسے [illegible] | در رکیگا دار الشفا گھر آپکا ہمت مرا
بیمار کو تم دو شفا مشکل مری آساں کرو | بی بی بتول یا رسا مشکل مری آساں کرو

۱۲ نور خدا ہیں مصطفے تم مصطفے کی نور ہو | یہ خاندان ہے فیض کا فیاض تم مشہور ہو
دریا ہو رحمت کا تمہی تم صاحب مقصود ہو | دکھ درد و غم رنج و الم آزار اندوہ دور ہو
آئے عقیدہ زین العبا مشکل مری آساں کرو | بی بی بتول یا رسا مشکل مری آساں کرو

۱۳ [illegible] فائدہ | مرجان [illegible] فائدہ
یا خوف [illegible] فائدہ | کیا [illegible]
تم درد کی بھیجو دوا مشکل مری آساں کرو | بی بی بتول یا رسا مشکل مری آساں کرو

۱۴ اولاد [illegible] | با دام [illegible]
[illegible] | عیسے [illegible]
[illegible] مشکل مری آساں کرو | بی بی بتول یا رسا مشکل مری آساں کرو

۱۵ باغ جہاں [illegible] | مثل گل [illegible]
[illegible] | [illegible]
[illegible] مشکل مری آساں کرو | بی بی بتول یا رسا مشکل مری آساں کرو

۱۶ ثابت کلام اللہ سے [illegible] | حفظ [illegible]
لیکن [illegible] | جب [illegible]
کر دو بلا سے تم رہا مشکل مری آساں کرو | بی بی بتول یا رسا مشکل مری آساں کرو

۱۷ بیٹھا ہے دل سینہ جگر [illegible] | میری حمایت [illegible]
[illegible] | اور [illegible]
حسنین [illegible] مشکل مری آساں کرو | بی بی بتول یا رسا مشکل مری آساں کرو

۱۸ میری [illegible] | تیری نگاہ [illegible]
[illegible] | ہر دم [illegible]
اے [illegible] مشکل مری آساں کرو | بی بی بتول یا رسا مشکل مری آساں کرو

۱۹ [illegible] | [illegible]

آئے سوا نیزہ پہ جب محشر کی دن تپش کا | سر پر مری سایہ ترا حضرت کی دامان کا
آئے یہ رب العلی مشکل مری آساں کرو | بی بی بتول یا رسا مشکل مری آساں کرو

۲۰ بابا تمہارا حشر میں [illegible] | خیر الوری [illegible]
[illegible] فاطمہ [illegible] | گر [illegible]
آساں [illegible] مشکل مری آساں کرو | بی بی بتول یا رسا مشکل مری آساں کرو

۲۱ لکھا ہے [illegible] | لو [illegible]
[illegible] | [illegible]
[illegible] مشکل مری آساں کرو | بی بی بتول یا رسا مشکل مری آساں کرو

۲۲ [illegible] | ہر ایک شفاعت کے لیے [illegible]
رضوان [illegible] | [illegible]
[illegible] مشکل مری آساں کرو | بی بی بتول یا رسا مشکل مری آساں کرو

۲۳ جس دم خدا کی حکم سی [illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]
[illegible] مشکل مری آساں کرو | بی بی بتول یا رسا مشکل مری آساں کرو

۲۴ [illegible] | [illegible]
[illegible] جنت میں [illegible] | یوسف [illegible]
آیا [illegible] یعقوب کا مشکل مری آساں کرو | بی بی بتول یا رسا مشکل مری آساں کرو

۲۵ عباس [illegible] | سایہ میں [illegible]
[illegible] | [illegible] سکینہ کی قسم
جب میں [illegible] مشکل مری آساں کرو | بی بی بتول یا رسا مشکل مری آساں کرو

۲۶ [illegible] | اور [illegible] معصوم [illegible] واسطہ
زینب [illegible] واسطہ | دریا [illegible]
[illegible] مشکل مری آساں کرو | بی بی بتول یا رسا مشکل مری آساں کرو

۲۷ قبر مبارک [illegible] | روضہ نبی کا [illegible]
خاک [illegible] | شبیر [illegible]

دیکھو میں کربلا مشکل مری آسان کر دے | الٰہی بی بی بتول پارسا مشکل مری آسان کر دے
ای رسول خدا کے خاندان کی عزت حق کی | تیرا شفاعت حق خوان کریا بیچارہ
بی خمسہ اطہر کا جد و الوالد الی فاطمہ | المصطفیٰ والمرتضیٰ و ابناہما و الفاطمہ
دوزخ سے تو لینا بچا مشکل مری آسان کر دو | الٰہی بی بی بتول پارسا مشکل مری آسان کر دو

منقبت جناب مشکل کشا علی علیہ السلام

پھنسا ہوں آفت میں میں جس کا تھا بیڑا | کنارے پر لگا دو یا علی صاحب مرا بیڑا
یہ دریا بلا وہ ہے کہ جس میں پار کشتی ہے | مری کشتی ہے بسم اللہ مجریہا و مرسٰہا
اٹھا جب نوح کا طوفان تو کشتی کی مدد [illegible] | خدا کے حکم سے کی پار کشتی نوح کی شاہا
تو دریا کرامت ہے تیری ہی ست قدرت ہے | تری شوکت سے ہیں حیران تیرے [illegible]
خدا کے ہاتھ ہو کیونکہ تم سا ہے خدا کے | جہاں بیشک نہ خدا ہو تم خداوندا
جہاں ہے یا خدا کہتا نصیری ہی خدا کہتا | بہت ہارا اسکو اور پھیلے کیا پیدا
تب آیا حکم خالق کا کہ بس اے صاحب قدرت | مری بندہ کر دو ان میں بند ایک [illegible]
یہ فرمان خدا سنکر کیا سجدہ میں تب سر | نہ کھینچی ذوالفقار اور [illegible] ہاتھ کو کھینچا
علی کے نام کی برکت [illegible] | نصیری قوم میں [illegible] کا جو تھا وہ تو [illegible]
تو اسکو کون ہے [illegible] کہ پہلو اکر کہتے ہیں | جو بندہ ہی علی کا تو نہ [illegible]
تری [illegible] نام سے [illegible] عزت [illegible] | خدا کی [illegible] قدرت وہ [illegible]
علی مشکل علی ہے [illegible] علی [illegible] میں الٰہی | علی مشتق ہے علی سے خدا کا نام ہے اعلیٰ
علی کا نام پیارا ہے علی محسن ہمارا ہے | کہی ہے یا علی منہ سے تو پائی رتبۂ علیا
علی کو ہے کنور واحد احمدؐ نے فرمایا | علی [illegible] رونق دیا
علی مرتضیٰ شیر خدا کی [illegible] ہے بیشک | ہوا واجب اسی عزت سے بیت اللہ کا سجدہ
علی مشکل [illegible] آسان [illegible] کا درمان | علی دین ہے علی ایمان ہے قبلہ علی کعبہ
علی داماد پیغمبر علی کی قدر ہے برتر | علی کو اپنی بیٹی دی نبی نے فاطمہ زہرا
نبی ہیں حق کی سایہ [illegible] علی [illegible] | نبی تو چاند [illegible] علی [illegible]
رسول اللہ نے مسجد میں فرمایا سر منبر | میں [illegible] جس شخص کا [illegible]
کہے [illegible] یا علی فوراً شفا پائی | بتادو یا علی سینہ کو جا کر کوئی [illegible]

علی سے ہو تکلیف [illegible] علی [illegible] | علی ہو مرہم زخم دل بیکس و تنہا
علی کی ذات کا [illegible] | غریبوں کو اسی سے [illegible] نقد مدعا ملتا
لیاقت لام سے او [illegible] علی [illegible] | علی کے نام کو [illegible] کیسا [illegible]
جوان [illegible] اوٹھائی تو زبان پر یا علی | اوٹھیں [illegible]
کیو پیدا زمین و آسمان [illegible] قیام حیدر | [illegible] عرش پر نام علی لکھا
علی کو کہتے ہیں مشکل کشا عقدہ کشا [illegible] | گرہ مشکل کی کھلتی ہے علی سے کھلا عقدہ
جو یا مشکل کشا تیرا [illegible] کھلا | [illegible] مشکل کشا سے [illegible]
کلام اللہ سے شاہ نجف کی شان ظاہر ہے | خدا کی تخت و تاج [illegible]
محمد مصطفیٰ کو حکم بھیجا رب اکبر نے | علی کے ساتھ کر دو عقد [illegible]
کیا تجویز [illegible] دن [illegible] زوج [illegible] | بہت اعلیٰ بہت [illegible] بہتر بہت اچھا
شجاعت میں [illegible] سخاوت میں [illegible] ثانی | علی سا اشرف و افضل [illegible] پیدا نہ ہوگا
علی تو نور ہے [illegible] تمہاری [illegible] | قرآن مشتری زہرا [illegible] تو ہی زیبا
کشندہ [illegible] خیبر کا کشندہ عمرو و عنتر کا | [illegible] در کے [illegible]
جو مرحب پہلوان [illegible] حضرت [illegible] | [illegible] فتح کی [illegible] کھل گئے [illegible]
[illegible] شیر کے [illegible] | اور [illegible] معجزہ [illegible]
کیا [illegible] العلم میں [illegible] کو پہچان | محمد مصطفیٰ صلی علیٰ کا [illegible]
کوئی رضوان [illegible] باغ رضوان [illegible] | علی مشکل کشا کی [illegible]
علی کا حوصلہ دیکھو علی کا دبدبہ دیکھو | کہا جب یا علی [illegible]
علی تھی نا [illegible] حضرت داود [illegible] | خلیل اللہ [illegible]
علی تھی چاہ میں آئی کہ یوسف [illegible] | علی [illegible] یعقوب [illegible] زلیخا [illegible]
کہا جب تم باذن اللہ [illegible] | لب جان بخش [illegible]
تبسم [illegible] جنت [illegible] گل [illegible] قدرت [illegible] | علی نے ہاتھ اوٹھا کر [illegible]
جو دشمن ہے علی کا [illegible] | [illegible] علی [illegible]
کہ [illegible] دشمن [illegible] | [illegible]
[illegible] دوست [illegible] | علی [illegible]

نہ تھا فیض محمد اور علی خلقت کو نہ تھی
جو لا علمی کی باعث اسود جب تھا نے الست
ہوا معلوم جب تو کو تو مضطر ہو گیا
ز گہا دست بریدہ کو کف پائی علی نے
نہیں قدرت رہی عجب شان الٰہی
ترا دست کرم ہو فیضان نہایت کی تو
چڑھا تو عرش علی ہو گئی دوش نبی پر
ہیں خلق انہی طور میں الشمس لیے النور
نگین تاج فرق خاتم پیغمبران ہے تو
زہرا خاکسار ہے تر دو جہان کا
سوا ان کی نہیں بخشش قیامت روز کو
پیمبر کا شیر جسم و تہ ہاتھ کہ نہ تا پیری
ادر کہ میں ہی آئی قیض و غم کو نہ نہا
جو کھینچی آہ سینہ میرا و اشک ٹپکی
خدا تو نہ تو تیری زمین خلقت کو یہی
مجھے شرم آتی ہے کس سے کہوں حال مصیبت
کسی کی میں منت کش ہوں اس دنیا فانی میں
شہا میں تنگدستی کی آہ دولت نہ ملا
خبر لو یا علی رنج و مصیبت ہے نہایت
گنہ بخشو مری تر دامنی میری نصیحت کسی
جو میزان میں تولیں عصیان میں آئے جا
میں گو عاصی ہوں لیکن محبت شفقت کی نظر
تیری رحمت کی حاصل ہو مجھکو آستان سے
مجھے کیا غم ہو دنیا کا خطر کیوں مجھے
شفاعت میں علی اعلیٰ مرا تب کا ثنا خوان

علی [illegible] سب تھا
کریں سیت [illegible] سر کا نہ تھا
[illegible] کاٹ اپنا علی [illegible]
کہا [illegible] کستان [illegible] اسد اللہ
علی [illegible] محمد [illegible]
[illegible]
[illegible] سینا تک [illegible]
[illegible] ترا جلوا
[illegible]
[illegible] ہوا سب انسان
[illegible] عالم [illegible]
[illegible] عالم میں
[illegible] تھا نہایت
[illegible] بھی ہوتی [illegible]
[illegible] تو نہیں [illegible]
[illegible] جاؤں کہاں میں لیے
خزانہ [illegible] عنایت دولت
کہوں اب [illegible] تم کہو کس سے
محمد مصطفیٰ اور شبر و شبیر کا صدقہ
[illegible] گریبان [illegible]
گنہ [illegible] کربلا
نبی صاحب ہے محشر میں [illegible]
[illegible] میری [illegible] میرا
علی مشکل کشا [illegible] تو کیا
[illegible] میری [illegible]

یا مرتضیٰ یا بو الحسن [illegible] نظر میں
[illegible] قصہ [illegible]
[illegible] القمر [illegible]
[illegible] حسن [illegible] نہ نہیں
[illegible] سلام میں [illegible]
[illegible] قسم
[illegible] نہ صبا [illegible]
[illegible] کا [illegible]
[illegible] نہیں [illegible]
شکر بات کی [illegible]
[illegible] گلستان [illegible]
شوق [illegible] کی [illegible]
تیر میں [illegible]
تو قصہ دین کا شاہ ہے یوسف [illegible]
[illegible] تیری [illegible]
دیکھی جو گردن [illegible]
[illegible] اللہ کہہ کر [illegible]
سینہ ترا آئینہ ہے ہر علم کا گنجینہ ہے
دیکھی کمر کی [illegible] فلک
[illegible]
[illegible]
ناخن ہے تیرے [illegible]
[illegible] قدم
[illegible]

[illegible] نظر میں
[illegible] نظر میں فگن
[illegible] نظر میں فگن
والشمس [illegible] نظر میں فگن
قربان [illegible] نظر میں فگن
[illegible] نظر میں فگن
[illegible] نظر میں
[illegible] نظر میں فگن
لب [illegible] لعل میں [illegible] نظر میں فگن
[illegible] نظر میں فگن
دندان [illegible] نظر میں فگن
[illegible] نظر میں فگن
[illegible]
[illegible]
دشمن [illegible] نظر میں فگن
[illegible] نظر میں فگن
جسم [illegible] نظر میں فگن
[illegible] نظر میں فگن
[illegible] نظر میں فگن
[illegible] نظر میں فگن
نور الٰہی [illegible] نظر میں فگن
[illegible] نظر میں فگن
[illegible] نظر میں فگن
[illegible] دشمن [illegible] نظر میں فگن

ای تاجدار ہل اتی زیب تخت انما
خدا ان کرم کی دمک تو جا چمکے فلک
کیا شاہ [illegible] شاہ [illegible] دولت
[illegible] سلمان [illegible] شیر سے
تا [illegible] از دہا [illegible] خلقت
ای یا خدا ای ناخدا قوم نصیری کے خدا
ہین گشتہ افلاک [illegible] سی گریبان چاک [illegible]
دلبر ہی چہایا ابر غم گریان ہین [illegible] چشم نم
ای سرو باغ مصطفی نخل [illegible] کر دی ہرا
دکھلا دے چہرہ پہول سا بلبل [illegible] مبتلا
تجہی لیاقت کو شہا کر تجبے روزی عطا
[illegible] کربلا [illegible] بلا
تو ہی کریم [illegible] عالم [illegible]
[illegible]
جب تجہہ [illegible] تو [illegible]
ہین نقش [illegible] جنت [illegible]
محشر ہین احسان تجہہ تسنیم و کوثر [illegible]
جسدم ہو [illegible] مقدرت [illegible]
امت نبی کی جانکر کہنا [illegible] نظر
یا حضرت مشکل کشا کر دی شفاعت کا [illegible]

تو ہی شہنشاہ زمن گا ہی نظر من فگن
شمس و قمر [illegible] لگن گا ہی نظر بر من فگن
تا ہم [illegible] گا ہی نظر بر من فگن
[illegible] گا ہی نظر بر من فگن
[illegible] وقت [illegible] گا ہی نظر بر من فگن
[illegible] گا ہی نظر بر من فگن
[illegible] گا ہی نظر بر من فگن
جیسے ساون [illegible] گا ہی نظر بر من فگن
گلشن [illegible] گا ہی نظر بر من فگن
[illegible] گل [illegible] گا ہی نظر بر من فگن
[illegible] گا ہی نظر بر من فگن
[illegible] گا ہی نظر بر من فگن
[illegible] گا ہی نظر بر من فگن
[illegible]
[illegible] گا ہی نظر بر من فگن
[illegible] گا ہی نظر بر من فگن
[illegible] گا ہی نظر بر من فگن
[illegible] جان [illegible] گا ہی نظر بر من فگن
حضرت [illegible] گا ہی نظر بر من فگن
[illegible] من فگن گا ہی نظر بر من فگن

شان ہے تیری عرش سے بالا تو ہے علی [illegible] ہے اعلے
۳ دست خدا [illegible] محبوب خدا کا بھائی ہے
بیٹے ہین تیرے رسول کے پیارے نور خدا کے عرش کے تارے
۴ بی بی تیری بہشت کی بی بی [illegible]
تیرا حسین [illegible]
۵ بچپن ہین جس شیر کی خاطر ہرنی بچہ لائی ہے
فخر تیری اولاد کے شایان کون جہان مین اس اوج کو پہنچا
۶ ڈوری کس کے ہنڈولے کی جبریل امین نے ہلائی ہے
تو کاندہے پہ نبی کے چڑہا ہے فضل علے تعظیم کی جا ہے
۷ تجہکو نبی نے [illegible] زینت ہے زیبائی ہے
وقت ولادت [illegible] زہے [illegible] وتنہا
۸ بیت اللہ ہے [illegible] خدا سے آئی ہے
[illegible] تجہکو [illegible] کعبہ کو خدا نے [illegible]
۹ [illegible] شہادت پائی ہے
۱۰ [illegible] تارا
اژدر کو کیا [illegible] ایسی صفائی ہے
۱۱ خیبر علم [illegible] کی صورت خون بہا یا
[illegible] کیا انسان کی لڑائی ہے
۱۲ آپ ہین [illegible] خالد [illegible]
چادر تطہیر [illegible] تجہکو نبی نے اوڑہائی ہے
۱۳ تم اور احمد دونون ہو مولے حق نے کیے اک نور سے پیدا
من کنت مولاہ حدیث محمد نے فرمائی ہے
۱۴ شہر ہین علم کے شافع محشر باب مدینہ ہے تو حیدر
بن دروازہ شہر [illegible] امکان رسائی ہے
۱۵ [illegible] کیسے ہین [illegible] پہونچے کہولدی ہین
شہرہ خلق ای بازوے احمد تیری عقدہ کشائی ہے

دیگر

وقت مدد ہے جلد خبر لو تجہپہ مصیبت آئے ہے
شیر خدا سلمان کی تمنے شیر سے جان بچائی ہے
ساقی کوثر زیبا تجہکو کوثر کے سقائے ہے
مشکل [illegible] کی اگر دو [illegible] تمنے اوٹہائے ہے

16 دم مین یار آدم مین جلا یا پھر بھی تیرا بندہ کہلایا — تجھکو خدا کہتا ہے نصیری شیفتہ تیری خدائی پر
17 بحر شرف کے اسے دریکتا او سے ہے یہ معجزہ تیرا — جنگل مین نہر ہی پانی کی یک ٹھوکر سے بہائی ہے
18 راہ خدا مین جان سے قربان آپ ہوئی مین ای شہ مردان — سجدہ مین محراب کے اندر تیغ ستمگر کھائی ہے
19 دوستی تیری عین عبادت دشمنی تیری کفر و ضلالت — بغض جو کوئی تجھسے رکھے وہ واہی ہے سودائی ہے
20 روتی ہی جو چشم الم سے تیری نگہ سے اوسپہ کرم سے — رخ کرتے ہین ... کا شیر جہان دریا کی ترائی ہے
21 گرد رہ گلہ نے ... شیر بناتے ہین کحل جو اہر — ہیبت تیری ضیغم داور دل ... سمائی ہے
22 برگ گل نرگس جو ہوا سے نوک مین ... — ... صبا کے رنگ اڑ جاوے یہ تیری ... نمائی ہے
23 جو ... عدل کھا دی ... ہو ... — ... تنہا کی کشور جہان ... نمائی ہے
24 مونس ہے نہ کوئی ہمدم ہے ... — ... لاچاری ہے تنہائی ہے
25 تھا جی سکے مرض سے ... نادار ... درد ... — تیرے لب جان بخش سی پیدا اعجاز عیسائی ہے
26 بحر عمیق الم سے کیا ... ہو ... دے میرا — کشتی ڈوبی ہو ونکی شاہا تم نے پار لگائی ہے
27 فکر سے ... جان ... ہین حل ... — حل کر دیجے مشکل لا حل ورنہ مری رسوائی ہے
28 آفات دوران سے بچائی بو طالب ... — خلق کو ای نجف اشرف والی تجھسے امید برائی ہے
29 چرخ نے آسیا آہ کیا ہے بخت کو میرے سیاہ کیا ہے — خوار و خراب تباہ کیا ہے شاہ نجف کی دہائی ہے
30 تیرا کہا کے شفاعت مضطر جای کدہر ای شاہ کرم کر — سلطنت دارا سے بہتر مجھے تیری در کی گدائی ہے

دیگر

تیرا ہی در لطف کو شہ اولیا کہون — سردار خلق نائب خیر الوریٰ کہون
بیجا ہے گر مثال نصیری خدا کہون — نام خدا اوسے نہ خدا سے جدا کہون
ہی جا بتا ہی لکھئے سراپا امیر کا — فرق علی کو تاج سر انما کہون
نسبت کشائی دینی مناسب نہیں جبین — چہرہ کو چاند زلف کو کالی گھٹا کہون
تفسیر تلاوت قرآن ہر روز و شب — واللیل اسی کہون تو والضحیٰ
چشم سیہ آہوی کعبہ سے دون نظیر — بادام یا کہ نرگس ریع وغا
حیوان سی ... بیجا نشان سے — والصاد چشم کو جو کہون تو بجا
ابرو کو تیری جان مخالف کی واسطے — تیغ جگر شگاف کہون تو بجا
... یا حق ... — یا مین ... در ... بجا

تار نظر ہی دوستونکو رشتہ حیات — مژگان کو ناوک جگر اشقیا کہون
رکھو کہون ... لعل تو ہی عقل ... — ... شیرین جو سنگ کو ہم مرتبہ کہون
گلبرگ کیون کہون ... نبات ... — غنچہ کیا ... بہشت کی ناقص دوا کہون
سن ... خفتگان عدم ... — عیسے جب ... تیری معجزہ کہون
ثابت ... عقد ثریا کی ... — دانتونکو ... سلک ... کہون
وہ گوش جنکی حلقہ بگوش انجم سپہر — مہتاب و آفتاب ... کہون
مہر فلک ... عارض تابان ... — مین کا ... گر کا چاک کہون آسیا کہون
جانون ... سیم محمد ... شرف — بینی کو ... کلام الف الله کا کہون
ہونٹو ... یوسف مصری ... — ... کیا ہون ...
... سا منے ... — ... کی ...

رنگ جس سے بلبل و گل کو ہو کلی
نیزہ آیۂ آفتاب قیامت بلند ہے
قد کی مثال سرو سے مختص ہے ثمر
آدم کی وبیات کو کہلاتے تیرا قد
چاہ ذقن کے چاہ میں خلقت ہی بیاں ہو وہی
گردن منارہ در دار السلام ہے
کاندھے جن پہ کہ صحیفہ کی شکست آئی ہے
دست بریدہ اسود مجروح ضیم کے
پنجہ سے پھیرا پنجہ خورشید چرخ پر
کف پر تجلی ید بیضا کا ہے گمان
ناخن سے تیغ کے نشان یا نجوم و کلیسا
البرز ہو ہٹا دیا در خیبر گرا دیا
سبزہ کی خط کی ہے گل خسار زیبا بہار
نی نی غلط کہاں خط سبز او تازہ گیاہ
ناف نسلکم کو لکھوں عجب ہے نافۂ غزال
تمثیل اس سے وہ شکم کے دوں عنبر
نسرین میں تیغ تیا میں سیمین میں کہاں
سوگند رب کعبہ یہ گل اور ہی کہیلا
باریکی کمر نہ سر سو بیاں ہو
ثابت کروں حجہ دلو تو شاعروں میں فرق
مشکل ہے گر کہوں تو کہوں تجھے نہیں
کہل کر کہوں کہ دین کی کمر بستہ ہم ہے
مارا کمر کا ہاتہ تو مرحب کو سر کیا
ٹھوکر سے پاؤں کی چشمے رواں کیے
پہنچا ہے یا رسول وہ والتون کی دم

قامت کو شاخ گلبن صدق و صفا کہوں
یا نخل سرو یہ گل لالہ کھلا کہوں
ہاں شمع بزم بارگہ کبریا کہوں
طوبیٰ کی دیکھ کو والا تقربا کہوں
دُر سی گریں نہ چاہ میں یوسف سے کیا
سینہ کو صاف آئینۂ ضیا کہوں
قندیل عرش اعظم برج ہما کہوں
پھر کیوں نہ دست پاک و دست خدا
بازو میں زور قدرت رب العلیٰ کہوں
موسیٰ کہاں یہ کیفیت نسی فرا کہوں
یا تختہ حرم مصطفیٰ کہوں
آؤ بجلی فرندہ دہن اژدہا کہوں
یا تحفہ گلاب میں ریحان گگا کہوں
گلزار خطا میں صفحۂ مصحف لکھا کہوں
شوخی ہے کس کا سیت نا روا کہوں
نسرین کہوں تو سمن ہے اتنا کہوں
ہمرنگ ارغوان گل اورنگ کا کہوں
زمزم کا چاہ نور تجلی بھرا کہوں
مضمون میں سخن کی ہو بال سا
چیتا ہو تو شمشیر کمر کو جولا کہوں
عقل اپنی بیچ میں ہے کمر کو کیا
پشت پناہ بادشہ انبیا کہوں
پھر تجھکو کیوں نہ بازوئے خیر الوریٰ
آب حیات کو بھی ہیاں تجا کہ یا کہوں
ناخن کو جیوں ہلال فلک خوشنما

قبضہ میں تیغ ذوالفقار ہے جسکی نہیں پناہ
شعلہ سا عقاب ہی چمکا وہ برق ہے
یا بوتراب تم ہو محمد کے جانشین
ادریس عرش پر تو موسیٰ تھے پیمبر
تیری گلی کی خاک ہے شک تقدیر سے
پیدا خدا کے گھر میں ہوا تو خدا کی ذات
سجدہ میں ختم کیا تو ہو حق سی سرخرو
قاتل کو اپنے دست شفا سے پلا دیا
تا ہو صبح و شام لیے مہر و مہ کے جام
فیاض و غنی ہو رحیم و کریم ہے
آ علی کہوں علی کہوں یا علی کہوں
تیرہ یہ تیرہ کی آیۂ لا فتیٰ تمہیں کہو
بیت الولد قسیم ید اللہ بوتراب
فاتح تو ملک میں شہ مردان ہے تیرا نام
کہتے ہیں ذوالعلا تجھے کروبیان عرش
شاہ نجف وصی نبی سید عرب
اللہ اکبر آپکو کیا کیا شرف ملا
سلماں کو بن میں شیر نے پہ تیری ... بچا لیا
ابر سخا و بحر عطا مرد باخدا
دنیا ہے تیری ہاتھ ہر اک مسند کا
محتاج ہوں عجب ہو مومنوں کی مدد کرو
وارثو نبی لقب کے صدقے کروں جان
کھینچوں جو آہ گرم تو پانی ہو ...
زندان غم سے جلد چھڑا دو مجھ تشنا
جام آماں نہیں ہے تیری ... تغیر

لا سیف او سکو تجھکو تیرا لا فتیٰ کہوں
دلدل کو تیری اگر دوش صبا کہوں
واجب ہے اس جگہ یہ جو فصل علیؑ
رضوان کو خاص حاجب دولتسرا کہوں
آنکھوں نہیں لیس کلیم جو میں تو بتا کہوں
حیران ہیں خلیل جو تیرہ تیرا کہوں
عابد شہید سید کلگوں قبا کہوں
لا ریب تجھکو مالک صبر و رضا کہوں
گردوں کو کیوں نہ آپکی در کا گدا کہوں
محسن کہوں تجھے کہوں حاجت روا
ہادی کہوں امام کہوں پیشوا کہوں
اے شیر تجھکو قسیم جنت و عطا کہوں
تجھ حیدر کو الحسن کہوں یا بو تلا کہوں
بولیں میں ... یا بو لیا کہوں
میں تجھکو تو علی کہوں اور بو العلا کہوں
حیدر کہوں کہ شیر کہوں ایلیا کہوں
زوج بتول ابن عم مصطفیٰ کہوں
بیت اللہ کے شیر کو شیر خدا کہوں
کشتی شکستگان کے تئیں ناخدا کہوں
خاک در حضور کو خاک شفا کہوں
کس سے میں حال کلفت رنج و عنا کہوں
یا چرخ کج نہاد کی جور و جفا کہوں
... سا غم کا اگر ماجرا کہوں
... اور کیا میں ابتلا کہوں
... کہوں ... جا کہوں

دولت سے تیری عشق و فراغت مجھکو
کیا تنگدستی اپنی مین مست پالون

نیست ہم ہیں ال ہی گرین مشکلات کے
خیبر کشا کہون تجھی مشکل کشا رہ

بعد از فنا فنا بحمد سہی بجا ہو
بتلا نا مجھکو پیش نکیرین کیا کہون

آنا ضرور تم مری مشکل کشائی کو
جب یا علی بان تیغ بروز جزا رہ

تیری طفیل سے ہے دفع عذاب نار
محشر کو مند سے مین وقار رہنا رہ

محروم کیون ہون میں شفاعت سے ادنی
جب صدق دل سے منقبت مرتضی

دیگر

ایوان ہے تیرا خلد کے ایوانکی برابر
دربان ہی دروازہ کی رضوانکی برابر

جلسہ ہے ترا شاہ رسولانکی برابر
چمکی ہے ستارہ مہ تابانکی برابر

کیا تہ ہے فرمایا رسول عربی نے
تفسیر ہیں آپکو قرآن کے برابر

اے نجتی آپ ہے بھائی کے مرتب
بیٹھے شب معراج میں یزدانکی برابر

[illegible] حضرت [illegible] علی
گھر جسکا ہے جنت کی گلستانکی برابر

[illegible]
قنبر ہے غلام آپکا غلمانکی برابر

[illegible] حسنین ہین عرش کے تارے
یک ماہ تو یک مہر درخشان کی برابر

[illegible] تیغ سے گہائل
پائے نہی محمد نے دل و جانکی برابر

[illegible] نہین البدکا کوئی
شبیر ہے سردار شہیدانکی برابر

ہے مصحف ناطق کا جو سینہ [illegible]
کی اوستی تلاوت ہے قرانکی برابر

گیسو ہی واللیل ہے والشمس ہے عارض
اسلام کے ہمسر وہ ایمان کی برابر

ہین کونگ تیری پناہ [illegible] جہان ہے
کافر کے لیے خنجر بران کی برابر

عاشق ترے اسد [illegible]
کیون تجھکو کہون [illegible] کنعانکی برابر

کیا عجب تہا ای [illegible]
شبیر [illegible] سلیمانکی برابر

[illegible] اگر [illegible] نہایت
ہے جوال [illegible] ہندوستان کے برابر

[illegible] تیغ [illegible]
چمکی ہی [illegible] میدانکی برابر

پہنچاتی تہی تلوار تیری معرکہ مین نار
جوہر ہین تری [illegible] عمرانکی برابر

تیر کے ملائے مین [illegible] نکلتی
جاتا تہا [illegible] کیوانکی برابر

ای باد شہ حسن و لشر آپکو خیمے
[illegible] یکدن [illegible] برابر

دیوان جفا کار تری فوج [illegible]
[illegible] باران کی برابر

العظمت للہ تری تیغ جہانسوز
چمکی جو ذرا برق درخشان کے برابر

بیجان ہوئی جس جسم پہ آئی تیغ کا سایہ
گر [illegible] صفین [illegible] جان کے برابر

دلدل ترا رفتار مین سو قدم آگے
آجاتی اگر تخت سلیمان کے برابر

ٹھوکر کے اشارہ سے [illegible]
پہونچے سر گردون [illegible] برابر

وہ ہاتہ مین قدرت ہے کہ خورشید [illegible]
پہونچا [illegible] گنبد گردان کے برابر

ای شاہ عدالت سے تری شیر [illegible]
گلہ کا نگہبان ہے چوپان کے برابر

تیرے لب جان بخش کا دم [illegible]
کیا ہی خضر چشمۂ حیوان کی برابر

کہلوایا یتیمونکو طعام آپ کہایا
ہے کون سخی [illegible] انکی برابر

دی تمنے قطار شتران [illegible]
ہے خوان کرم کسکا تری خوانکی برابر

گر ساتون ولایت ہے زمین [illegible] سکندر
[illegible] احسان کے برابر

دیکھی تری بخشش تو [illegible]
کیون [illegible] کرم [illegible] کی برابر

جرات [illegible] سینہ [illegible] احد مین
[illegible] محمد کی [illegible] انکی برابر

چونک [illegible] علم کی [illegible]
[illegible] بیابان کے برابر

ہین تیری شفاخانہ مین [illegible]
[illegible] لقمان کی برابر

بیمار کی لی جلد خبر میرے مسیحا
دروازے مین کوئی تری [illegible] برابر

ای سرور دین [illegible]
روضہ ہے ترا کعبۂ ایمان کی برابر

یا شاہ کرم کر کہ نہین [illegible]
آفت زدہ [illegible] سامان کے برابر

طغیانی ہے آہ [illegible]
آنکھین [illegible] طوفانکی برابر

گہایل دل و سینہ کو کیا تیر الم نے
لخت جگر [illegible] مژگان کی برابر

پہونچی ہے [illegible]
تا لو [illegible] گریبان کے برابر

ای عقدہ کشا [illegible]
ہے [illegible] زخم [illegible] رگ جان کی برابر

دیکھون [illegible] دنیا مین [illegible]
عاصی کوئی [illegible] برابر

ہے عمل بد [illegible] ملک [illegible]
اکرام [illegible] برابر

رہنے کو جگہ دیجیو کوثر کے کنارے
فردوس بریں کی چمنستانکی برابر

ناظم ہوں نہ شاعر ہوں میں لیکن ہے زبان بھی
حسان کے برابر ہوں نہ سحبان کے برابر

ہاں مدح سے مولیٰ کی یہ دولت ہے خداداد
ہے فکر مری فکر سخندان کی برابر

اوصاف لکھے بیٹھ جو تجھ بحر کرم کے
مضمونکی چمک ہے در غلطانکی برابر

رنگینی میں ہے شعر مرا رشک گلستان
ہے بلبل شیراز کے دیوانکی برابر

جی میں ہے کہ روز حشر کی یہ تیرا ثنا
چسپاں کروں میں عرش کے ایوانکی برابر

حور و ملک و جن و بشر خیل رسولان
آنکھوں سے رکھیں اس ورق کانکی برابر

یک شور قیامت ہو تو یک شور رہا شب
پھر کون ہے وہاں تیرے ثناخوانکی برابر

احمد کے تصدق سے یہ بخشش عصیان
لیجائیگی مجھی درگہ سبحان کے برابر

دیوانا صلہ تم مری اس سعی کا [illegible]
[illegible] جو ہیں وہ رضوانکی برابر

دنیا میں بھی کچھ اسکا عوض بخشیے یا
[illegible] مری ایمان کی برابر

اے شاہ نجف خاص غلام اپنا سمجھکر
شہ لا دو نجف میں مجھی دربانکی برابر

انعام دو اکرام دو اعزاز دو اقبال
دولت مجھی دو قیصر و خاقان کے برابر

دل سے یہ تمنا ہے شفاعت کی الٰہی
پہونچا دے مزار شہ مردانکی برابر

دیگر سراپا

حال دل ناشاد پیمبر سے کہونگا
بخشش کے لیے شافع محشر سے کہونگا

ڈوبا میں گنہ ہو تمہیں ہونے دامن بھی
یا دیدۂ تر ساقی کوثر سے کہونگا

بابا سے تم اپنی مری کر دینا سفارش
بی بی فاطمہ حسنین کی مادر سے کہونگا

تیغ ستم چرخ سے دلکے کیئے ٹکڑے
شاہ شہدا کشتۂ خنجر سے کہونگا

محشر میں جگہ دیجیو سایہ میں علم کی
عباس علمدار دلاور سے کہونگا

دو جام لبن اپنے لب خشک کا صدقہ
معصوم کے بے شیر سے اصغر سے کہونگا

لکھا ہے شفاعت نے سراپا جو علی کا
انعام دو اوس صاحب افسر سے کہونگا

خوبی ہے رخ حیدر کی گل تر سے کہونگا
اور سرخی لب لالۂ احمر سے کہونگا

دکھلا کے ترا آئینۂ روی مصفےٰ
تا آئے نہ منہ پر یہ سکندر سے کہونگا

سرتاج ائمہ ہے تو سر کا ترے رتبہ
میں تاج سر عرش مطہر سے کہونگا

نہ خم سر مو مشک میں سنبل میں نہ خوشبو
نقص اونکی ترے زلف معنبر کہونگا

تو بازوئے احمد ہے تو ہے باب مدینہ
ہاتھونکی بڑائی در خیبر سے کہونگا

یا شاہ نجف تیری کف دست لیا کر
منہ پھیر کے خورشید منور سے کہونگا

اونگلی الف احمد کی اگر کہنی بجا ہے
دو ٹکڑے نہ ہو جائے یہ اژدر سے کہونگا

پنجہ سے عیاں پنجتن پاک کا ہے نور
حسنین و بتول و محمد و حیدر سے کہونگا

تجھ صاحب ایمان کی زبان جھلکتی ہے
اسلام کی باتیں تری ہر مو سے کہونگا

گنجینۂ انوار خدا ہے ترا سینہ
دولت تری قارون سے پیمبر سے کہونگا

پائیگا نہ پھل ہمسری قد تہمتن بیجا
لمبا ہو چمن میں جو صنوبر سے کہونگا

اے دست خدا آنکی ثابت قدمی
البرز سے اور قلعہ بربر سے کہونگا

ناخن میں ہیں اثر تری عقدہ کشائی
ہر کس سے یہ یاور رہبر سے کہونگا

ابرو تری شمشیر ہیں شمشیر کی برش
میدان وغا میں سر عنتر سے کہونگا

بادام سے نرگس سے نہ آہوئے حرم سے
کیفیت آنکھ کا تیری ساغر سے کہونگا

یوسف نگرش چاہ میں ہیں چاہ ذقن سے
اتنا تو میں یعقوب پیمبر سے کہونگا

دلتنگ ہو غنچہ جو سنے بات دہن کے
ہیں ایسے لب سبز و بس شکر سے کہونگا

پیشانی نورانی ہے قدر بلند شانی
زینت ضیا خسرو خاور سے کہونگا

وہ تیر مژہ جس سے مرد سہم کے دشمن
گوشہ میں چھپی مرحب کفر سے کہونگا

ابی کان ضیا کانکی اوصاف کیا کا
گوشتے ہیں اونچا مگر اختر سے کہونگا

کیا شبہ جو ہے ابرو ہو [illegible]
دانتونکی چمک تیری گوہر سے کہونگا

بینی میں خدا بینی ہے [illegible]
یہ شمع حرم ہو مہ انور سے کہونگا

آنکھونکو لگا ڈونگا غبار در انور
اے خاک پڑی مخمل جواہر سے کہونگا

تلوار کے وار ایسے کہ [illegible]
یہ بات تو جبریل کی شہپر سے کہونگا

یک ناقہ بہ صالح تمہیں اتنی [illegible]
دعوی [illegible]

[illegible]
خاقان [illegible]

کیا تا عقاب آئے اگر صید کشی کو
میں معجزہ حیدر کا [illegible] کہونگا

وہ سو کبھی یہ چلجائے جو سو خنجر اپنا
[illegible]

جو مجھ پہ مصیبت ہے وہ قسمت ہی میں تھا
اغیار سے نہ خویش و برادر سے کہونگا

شیر نگٹ کھایا کر دیا بدبختی نے تنگ
یہ حال اس گنبد اخضر سے کہونگا

آقا مرا مولےٰ مرا مالک مرا تو ہے
کہنا ہے جو کچھ تجھ شہ صفدر سے کہونگا

کیا دیر ہے ای عقدہ گشا کام میں میرے
جب صبح کو اوٹھونگا میں بستر سے کہونگا

للہ مدد کر مری یہ وقت مدد ہے
بیوارثونکی ناصر و یاور سے کہونگا

مجھ [illegible] گر یا گنہ گار کا بیڑا
دریا امامت کے شناور سے کہونگا

کوثر کا شفاعت کو عطا کیجیے اک جام
محشر کو یہی ساقی کوثر سے کہونگا

دیگر

علی کا نام وہ ہے جس سے زائل رنج و حرمان ہو
کہوں مشکل کشا منہ سے تو مشکل کیوں نہ آسان ہو

امیر المومنین تم ہو شہنشاہ ملک عرفان ہو
ہمارے مقتدا ہو پیشوا ہو دین و ایمان ہو

ترا دست کرم ہے معجز [illegible] افشان ہو
[illegible] عرق ہو [illegible] نیسان ہو

نبی و تم کو پیدا کیا خدا نے نور واحد سے
تجلی دو عالم کیوں نہ تم سے دو درخشان ہو

نبی ہیں لعل تم گوہر نبی خورشید تم اختر
نبی ہیں [illegible] تم شمع فروزان ہو

محمد نے کہا ہے جسکی حق میں لحمک لحمی
تعالیٰ اللہ تم تو قالب باطن میں یکجان ہو

نہیں [illegible] ہے صورت جدا ہوں معنی سے
محمد مصطفےٰ ہیں لفظ تم معنی قرآن ہو

محل [illegible] ہوئی مصطفےٰ کی آپکی جیسے
بنائے خانہ دین میں ہے تم رکن ایمان ہو

بر کعبہ گر دیکھے تری محراب ابرو کو
مسلمان ہو وے [illegible] ہند و مسلمان ہو

الم نشرح ہے تم وارث انا فتحنا ہو
خدا کی عطا نصر تم مقبول رحمان ہو

ہلایا ہاتھ سے [illegible] وہ فلک ہے سر
وصی ہو جانشین ہو بادشاہ سلطان ہو

[illegible] شوکر سے توڑا لات و عزا کو
شہا ہو مولا ہو [illegible] شاہ مردان ہو

تم اندر کعبہ کے پیدا ہو گئے عیسےٰ نبی باہر
تمہی [illegible] کیونکر نہ حیران ہو

جگہ تیری ہی بالاتر چڑھا تو دوش احمد
تعجب ہے جو ہو [illegible]

جو دیکھیں آپ تیرا جمال ای غیرت یوسف
زلیخا ہو جوان [illegible] حیران ہو

بتول پاک ہیں بی بی جدا مصطفےٰ کی
نبی کی لاڈلی [illegible]

محل تیرا وہ ہے [illegible]
[illegible] خدمت کمربند ہی [illegible]

تری بیٹی میں آن ہو کعبہ قربانی حق کی
ہرن بچوں سمیت اپنی [illegible] ہو

عجب کیا گر تری حسنین کا یا ام طفلی میں
فلک گہوارہ ہو روح الامین گہوارہ جنبان ہو

دیا رخشید امین [illegible] صلوٰۃ [illegible]
خدا کی عاشق جانباز [illegible] سلطان ہو

عدو ہے [illegible] الوجہ فی الدین [illegible]
وہ دشمن ہے ترا جو نطفہ ناپاک شیطان ہو

عدالت میں ہی [illegible] گردان [illegible]
سگ [illegible] صورت [illegible] نگہبان ہو

مرض میں [illegible] ستم [illegible]
نصیب [illegible] قربان ہو

جو تو دلدل [illegible]
کبھی [illegible] کبھی [illegible] پنہان ہو

صبا [illegible] ستم [illegible]
بلا گردان قدم [illegible] افلاک گردان ہو

علم [illegible] علم میں [illegible] شجاعت [illegible]
وہ [illegible] سایہ [illegible] جان ہو

تری شمشیر [illegible]
تن [illegible] گردون لرزان [illegible]

[illegible] تیری شمشیر [illegible]
وہ شمشیر [illegible] علی تم [illegible]

[illegible]
کہا قنبر سے [illegible]

ترا [illegible]
علی [illegible] سلطان [illegible]

یہ فرمایا [illegible]
سوال [illegible] سامان [illegible] سامان ہو

وہ بولا [illegible]
کہا [illegible] قطار [illegible]

یہ [illegible]
ہزاروں [illegible]

تعالیٰ اللہ کیا ہمت [illegible]
علی [illegible] قطار [illegible]

رد [illegible]
گدا گر آستانہ کا تری [illegible] گدایان ہو

سخاوت کا کرم [illegible]
کفیل رزق تا بینا [illegible]

[illegible] نعمت
بجا ہے [illegible]

چراغ آسمان [illegible]
ترے [illegible] مہر درخشان ہو

[illegible]
متاع بحر و کان کیا [illegible]

خدائی [illegible]
نہیں ممکن [illegible] زبان [illegible]

[illegible]
ترا ابر کرم [illegible]

جو [illegible]
تری [illegible] صد بحر عمان ہو

علی شہ جلتب کو بی تجھ بن نیستہ مانگی
ہوس گر ایک لعل بے بہا ہو تو سیا کو
تری ہمت نہیں وہ سیا ز حسن کا ملک ری
نسیم جو دی تیری لئی یکدست گلشن مین
تری فیض سے وہ مین قدم ہوای گل رعنا
بلا ہو بند یثرب مین مجھکو اپنے لطف سے
لگا کر سر ہوائی سو قسمت ہے تیرے بھون
نجف مین جا ہی مجھکو جگہ یک جا پائی تجے
ترا در چھوڑ کر کیسوں منت رضوان سہا و غمین
الم مین فلک مین غم مین تعب مین دیدہ مین دیکھ تیرے
فتا دم روز کار با بدست طرفہ جلا کے
کہ خونم خورد جانم برد اوی فریاد
رفو گر گتا جب بدست غم سوئی جامہ مین
بھلا کس طرح سی دو دوز زخم دل جسکو
بدست غم گرفتا رم بیا دخدا را
عدو سنتے ہین مجھ تفتہ جگر کی اسلیار کے
نہ دانہ ہی ہے نہ پانی ہی کوئی خدا بجز
مصیبت سے ہمارے تجھ سی آفات دو لانسے
خبر لو یا علی وقت ہی مشکل کشائی کا
محب شاہ حیدران مفلس بے زر ہی مانند
اگر ماند شبی مانند تیرے دیگرنے مانند
دکھاؤن نامہ اعمال کیا روز قیامت کو
گناہون کے سوا کچھ عیب و کے نہ بیان مین
خدا کا نام احمد سقا شن اسیر تیرا
دم آخر مری چھین جگر سین علمین سینے مین

نصیب اے سکا سکندر سا جو کی جو اپنے
تری اجالے سے جمت کا ہی خشان ہو
خطا ہی ابن خاجت تجھ سے نہ کی کا ہو
شگوفہ کی اگر مٹی مین تیری کا نہا ہو
گلستان سے بیابان ہے سیابان تیرا
عنایت ہو کرم ہو آپکا بندہ را
فرشتی کی نہ مانون کو تیری فیض کی کا
نہ لون گرشتن جہت یا مسکع بن قدرت
محبت سے علی کا جانا جو اصل کو جانا
نصیری سلیمان سے تم مدد گار غریبان ہو
نجات اسی سیاہ کار کی کس طرح اس کو
جو تو جانتی یہ سرکش گو نسا تو شیمان
نہ باقی جیب سے دامان نہ نہ تار گریبان
نہ مرہم ہو نہ بہانا ہو تجھ سے ہو زبان ہو
کرم کیجئے شہا تم دستگیر مستمندان ہو
نکیون نہ نہا ہے ذل جب نہ چھوٹون در
مدد کر تو میری کشتی نہ غرق بحر طوفان
خلاصی ہی صدقہ سو تجھی اشاہ مردان ہو
بر آوی فضل سے تیری مجھے ہمیر اپکا ہو
وہ مصرع ہی دو جس سے طغیان
تہ دستی سی اسیر دیا خوان کو ہون سہا
خطا ہر جا نہ ہو معصیت کا جس عنوان
غم ہی کو نسی صورت ہماری عفو عصیان
تو بیش بالیش گر اسے بخشش کا سامان
بہر سہارا بیا بغت تری اشاہ مردان

کرو روشن جو اگر ترع مین حسن تم زیا
اکیلا گو رمین ہون آنگی جس کی شن جانا
پڑا در پہ بندہ تیرا ہے سر قدم کو ساتھی
تم اجالو تو جی جاون بہر تیرے نشان
مجھ سکون مین بہر سہارا ہو جس کا صاف سے
رہی ہر کس پر سایہ تمہارا دست بالا کا
مجھے سب اپنے گناہ روز محشر اب کو شرم
کہ اہی عالی التجا ہی تمنا سے
صلا اس نظم کا دیجئے لب گلبرگ را
عجب کیا جس مین خالق کی ہم کو شفیع

توانی تاج عجم شاہا رضا بی صبح خندان ہو
قدم تیرے کو ہم تو کرم بجد و بایان ہو
سوا تیری مسافر کا عدم کو ن سہارا ہو
تیرے مقدم سی بیت پر کرم کو ہی نور چراغ
مری بلیہ پہ بنا شیر مین قائم جو منزل
سو انیرہ پہ جو شہید مت ہمار مین
طپش دل کی بجھانا مشتعل جسم و جان
نگاہ مہر جب ہی بی کے تا پاب ہو
عوض بیت کی اعداد سنع رقم
ہمارے شیر کی تم اپنا عوض منقبت جوان

دیگر

علی کی ہی کسی کی نہ شان قدر منزلت ہے
علی مرتضی کے دوستی اعلی عبادت ہے
بلا شک جنتی ہی خاص وان حسد اسے
نجف اشرف مین ہر پا ہی دو قدم
خدا کا دوست ہے اسد کے سیا کا پیارا
محمد مصطفے صلی علی کیسا تجلی
کہا خیر الوری نے عظامین یکرو منبر منبر
علی جا موش کی گرمن عظا مصطفے
سنا پایا جو تا تہ نسبت سلیمان کا
بیشک قاطمہ ملکتین ہوئی اور دلین بھی
اسی صحن سین نہ پاک صدر کی صحیح
نبی کا صحن مین تحت ندری قوت احمد کا
نجی تخت سلیمان اور یہ جا و تحت طاہی
فرشتے حور و علیا جو تیرے پہ تحت کے

جو کعبہ مین ولادت ہی تو مسجد مین شہادت ہے
وہ دشمن ہے خدا کا جسکو ہو تیرے عداوت ہے
جنتی جا اصل جا شیا حیدر اکی زیارت ہے
نہ اسیر قبر کی ایذا نہ عقبی کی عقوبت ہے
علی ابن ابیطالب کے جسکو دلی الفت
وہ بی خدا جو کہ خالق قیامت ہے
قرون نیتی سی تیرے نسبت سلیمانی فضیلت ہے
کہا خیر النسا سی حضرت کی طبیعت ہے
کہا ارشاد حق ہی جو تجھ اشارت ہے
مری ربتی کو تم جانا اسے تکلفت
تو دیکھا جو ائمین اسے گلزار جنت ہے
تجلی دیکھ حسن سے لعل روحانی کو جنت ہے
بیان بلقیس کون ہی تیل جہلی کی حقیقت ہے
بیا عرش علی او سکی تا قد و عظمت ہے

کہاں خورشید تھا اور کہاں وہ رخ نورانی
کھلی تھیں سیپ موتی کی زمرد سبز کانوں میں
نسیمہ نو تھیں جو آکر بیٹھیں تھیں نیا نہ مژگان
بیاہی تحفت جانثر فاطمہ کی بابی جی کو
کہا روح الامین نے یا علی تم غور سے دیکھو
سلیمانی کی لحیت دل ہی جو شکر ز زہرا میں
لیمین عکس الرحمن ہے بازل شان نبیر امین
یہ تحفہ ملتا جو جہاں کی ہے پیر نثار نزاد ہے
کھلی اکسیر کیمیا کی تو دہشت جسم و خشک
محمد مصطفےٰ ہنستے ہوئے آتے ہیں اور پوچھے
جھکا کر سر کہا حیدر نے آمنا و صدقنا
حبیب حق تعالیٰ تم ہوا اور یا رحمت ہو
کہاں تھی یہ سلیمانی کہاں تھی محمد کی
خجیلی جو ہی مشق حضرت میں حق عاشق زہرا
دو جو حیدر کیوں نہ جاہوں میں مہر جانی کی جانی
بتوں بے پیاسا پیا رسائی ختم کی جو سیلے
یہ گل زینت افزا ہی گلستان رسالت کے
ادا کرکے دوگانہ شکر کا کہنی لگیں زہرا
علی شیر خدا مشکل کشا شوہر ملا مجھکو
دیے حسنین سے بیٹے جناب رب اکبر نے
فضائل فاطمہ کی گر لکھوں نہیں امکان
چلی خوش محمد پہ چلے کعبہ میں بیت تو تڑی
نصب عید پہ اطفال میں تا پس در کو کیا مکڑی
کشتندہ عمر و عنتر کا کنندہ باب خیبر کا
محمد وہ جا ہے ایمان ہے تو ای بار ونی محمد

جو نسبت ہے تو ہاں تعریف خلد میں کو نسبت ہے
کف پا کو جو دیکھا سرخ پھولوں کی ہی نکہت ہے
وہ خوشبو جس کی آگی مشک و عنبر کی حقیقت ہے
بہرتا روز کی صورت ایک لڑکی کی جو تعبیر ہے
جو تیرہ تحفہ سے سبا سلطان رسالت ہے
کمر بستہ کی خدمت سے اچھی اس کی قسمت ہے
جہاں تک نہیں تنہا آفاق حق نے بی بی کی عصمت ہے
گھر اس سا جاندنی رضو کو دربانی کی منت ہے
بتول پاک نے دیکھا رخ انور پر فرحت ہے
کہا بابا نے انور ہر اک کیسی شان عبرت ہے
جو حضرت فاطمہ کی ہے وہ حضرت کی مدد ہے
لحیت جہاں میں تمہاری گھر کا ہر نعمت ہے
وہ انسان ہے تو یہ مطلع دیوان قدرت ہے
خدا کو اس سے بڑھ کے زہرا کی محبت ہے
یہ شیان کبریا مضمون ذی الصداقت ہے
نبوت جس سے تمہیں ختم ہے تجھ میں شجاعت ہے
یہ شمع بزم جن بیالیس تاج امامت ہے
خدا کی مہر تجھ پر ہے یا بابا کی عنایت ہے
جو خورشید سپہری صولت وہ جاتے …
کہ جس سے خاندان مصطفےٰ کو زینت ہے
بیان کرتے ہو جو کچھ بنت خدا کے حیدر ہے
کوئی کے تو یہ بھی تو بیشانی میں رفعت ہے
دلیری اس کو کہتی ہیں اسیکا نام جرأت ہے
کلائی دیکھو تو پہیری محبت یہ جنین طاقت ہے
خدا کا ہاتھ ہی وہ ہیں کہ تجھ کو جس سے قوت ہے

سوال نامہ نہیں بخشتی قطار اونٹوں کی سائل کو
نگین مہر نبوت کا سلیمان تخت قدر یکتا
نہیں محروم اس مہمان ای دہر سے کوئی
میان بخل رزق اعمال کو بھیجے …
جہاں کو رزق رزاق مطلق …
بجا خاک و باد و آب و آتش …
نہیں ممکن تیری ذات ہے …
کہوں کیا فکر سے قائم نہیں …
گرفتار الم ہوں ہنس کیا ہوں …
بجائی صدر و ایذا سے مولی مجھی لا حق
نہ یا دستہ نہ ہمدم نہ کوئی بابا
نہ میں پایا ہوں …
چھوڑ یا شیر سے سلمان کو شیر خدا
جگر پارہ مصطفےٰ کی لاڈلی ناشاد …
جو دوسمن …
مسیحائی کرو دار الشفا …
مجھے رنجور دلا دی حق …
مری مشکل کشا بہر خدا دستگیری کر
بہت سا کہ ہے چشم امل کہتا ہوں …
تم آجاؤ مرتے دم تو مشکل میری آسان ہو
…
مکان خلد اعلیٰ میری حقیقت …
نہ خوف بخت …
محمد کی شریعت کا تصدق …
گنہ …

ترا دست کرم بالا ہی عالی تیری ہمت ہے
انگوٹھی دی گدا کو ختم حضرت یہ سخاوت ہے
بچھا سطح زمیں پر تیرا دسترخوان نعمت ہے
تسلیم ابر کو ثمر تو ہی او رباران رحمت ہے
سخی تو غنی تو ہی تری بخشش کی شہرت ہے
تمہاری ہے کرم بی بلیت … اور دولت ہے
عطا و فیض تیرا احسان کے قدیمی تیری عادت ہے
الم ہی درد ہے آزار آگ ایذا ہی زحمت ہے
سوا تیری کرم کے مخلصے کی کون صورت ہے
تہیدستی ہے ناداری ہے محتاجی ہے عسرت ہے
خدا کا نام ہی بہتان … توکل ہی قناعت ہے
مری کشتی ہی ٹوٹی موج ہی دریا کی قوت ہے
مدد کر میر مولا درد و غم کی جو شدت ہے
دل محزون میں ہے صدمہ رنج و مصیبت ہے
جگر ہے صبوری …
مریض غم کو درمانی تیری امید صحت ہے
دعا جو مانگتا ہی تو وہ مقرون اجابت ہے
مجھے جور فلک اور بخت وارونی شکایت ہے
نظر … تو ہمیشہ تمہیں ذلت ہے
تمہاری دید کی مجھکو تمنا وقت رحلت ہے
خجالت سے خجالت ہی ندامت سے ندامت ہے
نکالا گھر سے آدم کو شیطان کے شرارت ہے
نظیر اوسکا نہیں عالم میں جو تیری عدالت ہے
دلا دی میری حق تو حاکم دیوان نصفت ہے
مگر کوشش تیری … کار … ولایت ہے

کو محبوب حق سی ہے حامی یعنی قیامت مین | شفاعت بیچ خواہی ہے اطلبکار شفاعت ہے

دیگر

مطلع نور یہ ہل اتے ہو تم | درۃ التاج انما ہو تم
شاہ مردان ہل لقتے ہو تم | زور بازوی مصطفے ہو تم
یاعلی دست کبریا ہو تم | دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

یاعلی شاہ بحر و بر ہو تم | درج اسلام کے گہر ہو تم
ملک عرفان کی تاجور ہو تم | نائب سید البشر ہو تم
یاعلی دست کبریا ہو تم | دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

صاحب سیف و القلم ہو تم | خضر سرچشمۂ کرم ہو تم
رشک یوسف مسیح دم ہو تم | فخر آدم ملک شیم ہو تم
یاعلی دست کبریا ہو تم | دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

حال معراج کو ئی کیا جانی | کیونکہ روح الامین بہلا جانے
مصطفے جانے یا خدا جانے | راز حق تونے برملا جانے
یاعلی دست کبریا ہو تم | دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

جسکو ذرہ تری محبت ہے | اوسپہ نازل خدا کی رحمت ہے
تیری حب داخل عبادت ہے | ثمر اسکا بہا رجنت ہے
یاعلی دست کبریا ہو تم | دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

دوستی تیری عین ایمان ہے | جو ترا دوست ہی مسلمان ہے
تجھ سے باغی ہی وہ نہ انسان ہے | دوزخی ہی لعین ہے شیطان ہے
یاعلی دست کبریا ہو تم | دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

جو کوئی تجھ سے رہنما سے پھرا | راہ ایمان سی اور حیا سی پھرا
فی الحقیقت وہ مصطفے سی پھرا | مصطفے سی پھرا خدا سے پھرا
یاعلی دست کبریا ہو تم | دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

دین حق کو ہے تجھ سے استحکام | تو امام اور تیرے سب ہین امام
کربلا مین حسین کر گئے نام | حد سے قائم ہی تبتک اسلام

یاعلی دست کبریا ہو تم | دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

ای رسالت پناہ کے بہائی | تونے کیا قدر منزلت پائی
تہی جو زہرا رسول کی جائی | عقد تزویج مین ترسے آئی
یاعلی دست کبریا ہو تم | دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

تیرے رتبہ سے کون ہی آگاہ | افضل خلق ہے تو ای ذیجاہ
خاص مولد ہے تیرا بیت اللہ | کیوں نہ ہو خلق کا پرستش گاہ
یاعلی دست کبریا ہو تم | دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

خاصۂ بارگاہ رب جلیل | کعبۂ دین کا ہے تجھکو خلیل
تجھکو بیٹا ہے آیۂ تنزیل | آستان بوس ہے ترا جبریل
یاعلی دست کبریا ہو تم | دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

تجھکو دی تری ہی عرش سے تلوار | تیغ حق تو ہی قاتل کفار
ہے لقب تیرا حیدر کرار | تا تر سے اتر ڈ تا کو ڈالا مار
یاعلی دست کبریا ہو تم | دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

احد و بدر و خندق بدر بہر | حصن صفین و قلعۂ خیبر
فتح تونے کیا ہے اے صفدر | تجھ مین ہی زور خالق اکبر
یاعلی دست کبریا ہو تم | دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

تہی تری جو الفقار جو ہر دار | اوسنے پایا تہا کیا جبر [illegible]
کبہی ہوتے تہے آسمان کی پار | کبہی تحت الثری مین اوسکا گزار
یاعلی دست کبریا ہو تم | دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

جب عدو کے قریب سر جاتی | [illegible]
اژدہا بن کے وہ جبہ [illegible] | [illegible] کی سمت دم مین [illegible]
یاعلی دست کبریا ہو تم | دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

راکب دوش احمد مرسل | توڑی کعبہ مین تونے لات و ہبل
عبد ود سا جوان قوی ہیکل | کیا بسمل بضربت اول
یاعلی دست کبریا ہو تم | دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

کوہ میں تھا جو دیو مردم خوار
ہاتھ باندھ اوسکو کر دیا بیکار

پھر سبھی نہ کھل سکا زنہار
تو نے کھولا وہ جب ہے لاچار

یا علی دست گیر یا ہو تم
دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

بچ گئے ہیں وہ شر شیطان سے
نکلے آدم جو باغ رضوان سے

یاد تمکو کیا دل و جان سے
مخلصی پائی رنج و حرمان سے

یا علی دست گیر یا ہو تم
دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

عین طوفان میں نوح کی کشتی
یاد کر کے تیرے پار لگے

لکھا تختہ پہ اوسکی نام نے
نا خدا تو نے نا خدائی کی

یا علی دست گیر یا ہو تم
دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

ناریون نے زر دی جور و جفا
آگ میں جب خلیل کو پھینکا

بیکلی میں جو تجھکو یاد کیا
ہوگئے آگ لالۂ حمرا

یا علی دست گیر یا ہو تم
دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

ہوئے یونس جو طعمۂ ماہی
کہا شیر الہ حسبیدی

حکم خالق سے اے نبی کی وصی
نام سے آپکے نجات ملے

یا علی دست گیر یا ہو تم
دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

کر کے یوسف کے ساتھ مکر و دغا
بھائیون نے کوئیں میں ڈالدیا

چاہ کی ذل سے تیری اے مولے
ہوگئے بس وہ چاہ غم سے رہا

یا علی دست گیر یا ہو تم
دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

اے سلیمان تخت مصطفوی
ہے سخاوت یہ تیری [illegible]

سجدۂ حق میں اے علی ولی
تو نے انگشتری گدا کو دی

یا علی دست گیر یا ہو تم
دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

یک یہودی نے تجھسے اے مولے
پھل جو تازہ بہشت کا مانگا

تا تہ باغ ارم تلک پہونچا
سیب خلد اوسکو تو نے توڑ دیا

یا علی دست گیر یا ہو تم
دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

معجزات نبی دکھائے ہیں
تو نے مردے بہت جلائے ہیں

صوم میں رنج و دکھ اوٹھاتے ہیں
جو کف دست روز کھاتے ہیں

یا علی دست گیر یا ہو تم
دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

دشت میں آ ہی گزیدہ باری
تیری لشکر پہ تھی عطش طاری

تو نے ٹھوکر زمین پہ ماری
چشمۂ آب ہوگیا جاری

یا علی دست گیر یا ہو تم
دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

مشک بیوہ کی بھر کے لاتے تھے
آب شیرین اوسے پلاتے تھے

حال اعمی پہ رحم کھاتے تھے
ما حضر ہاتھ سے کھلاتے تھے

یا علی دست گیر یا ہو تم
دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

تھا خیال اس قدر عبادت کا
آتے ہوتے تھا زیر قضا

اے ید اللہ تو نے ہاتھ بڑھا
چرخ پر آفتاب پھیر لیا

یا علی دست گیر یا ہو تم
دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

گر لکھوں معجزے اگر تیرا
تو قلم ہو ہما کے شہپر کا

باد شاہا گدا ہے تیرے در کا
فخر ہے قیصر و سکندر کا

یا علی دست گیر یا ہو تم
دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

تو جو دولت شہ زمن بخشی
سائل خستہ کو یمن بخشے

خواہش مشک میں ختن بخشی
برگ گل کی جگہ چمن بخشے

یا علی دست گیر یا ہو تم
دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

مانگے موتی کوئی تو نیسان دے
طالب لعل کو بدخشان دے

تو تہیا کے عوض صفاہان دے
مور کو حشمت سلیمان دے

یا علی دست گیر یا ہو تم
دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

زعفر جن کو تو نے شاہ کیا
صاحب قدر و جاہ کیا

تھا گنہگار بیگناہ کیا
واقف رمز لا الہ کیا

یا علی دست گیر یا ہو تم
دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

تم سے دے نجات سلمان کو
جان کی ہی امان نبی جان کو

میں نہ چھوڑونگا تیری دامان کو
کر رہا غم سے اس ثنا خوان کو

یا علی دست کبریا ہو تم
دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

تا آسو دسکے ہو گئے جو قلم
دست قدرت سے یا امام
بے دوا اپنے علاج ہے [illegible]
تیرے ہاتھ [illegible] ختم

یا علی دست کبریا ہو تم
دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

محسن تعلیق [illegible] کر
[illegible] یزدان کر
صورت مشکل [illegible] آسان کر
دست [illegible]

یا علی دست کبریا ہو تم
دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

ہے مشکل ہیچ ہوا در بیان اپنا
دست اپنا [illegible]
کوئی پرسان نہیں ہے یہان اپنا
ہو کہوں [illegible] داستان اپنا

یا علی دست کبریا ہو تم
دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

بخت وارثون کی ہی [illegible]
[illegible] شکستہ بال کا پاس
بہر دست بریدہ [illegible] پاس
[illegible] سید ہو میرا [illegible]

یا علی دست کبریا ہو تم
دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

الٰہی علی [illegible] رحم کا ہے مقام
تیرے صدقے ہے یا امام امام
مجھ سے ناکام کے بر آئیں کام
[illegible] سے یا دل آرام

یا علی دست کبریا ہو تم
دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

تمکو سلطان کبریا کی قسم
تمکو شبیر سے خطا کی قسم
سید شہیدان کربلا کی قسم
[illegible] تجھے خدا کی قسم

یا علی دست کبریا ہو تم
دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

کوئی تجھ بن نہیں یاور
اے امیر عرب شہ صفدر
رزق وافر مجھے عنایت کر
تو ہوں میں کسی کا دست نگر

یا علی دست کبریا ہو تم
دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

فیض خلقت کو ہے ترے در سے
[illegible] تو کہدو [illegible]
بھر دامن بھر کر در و زر سے
میں تو محروم جاؤں اس در سے

یا علی دست کبریا ہو تم
دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

ہو گرا خاک پہ تو کیا یہ قدم
ہے لقب عبد بو تراب ترا
گو ہوں میں خاکسار [illegible]
لیکن نہیں نظر سے تو نہ گرا

یا علی دست کبریا ہو تم
دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

مجھکو دنیا میں [illegible]
[illegible]
[illegible] دے
[illegible] دے

یا علی دست کبریا ہو تم
دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

[illegible] عصیان سے ہوں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یا علی دست کبریا ہو تم
دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

قرض [illegible]
[illegible] میرا ای حیدر
ہے حرارت مزاج میں [illegible]
[illegible] فردوس کی ہوا فر فر

یا علی دست کبریا ہو تم
دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

اور گر [illegible] کرنا
[illegible] سر بسر کرنا
[illegible] نظر کرنا
[illegible] مشکل [illegible] سہل تمکو کرنا

یا علی دست کبریا ہو تم
دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

ہو [illegible] حشر میں جو آن ہمیں
[illegible] سفارشوں میں
اپنے دل کی مراد پاؤں میں
[illegible] تیرے ساتھ جاؤں میں

یا علی دست کبریا ہو تم
دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

قدرت باطنی دکھا دیجو
صدقہ [illegible] دیجو
پیش حق لب ہلا دیجو
سب خطا میری بخشوا دیجو

یا علی دست کبریا ہو تم
دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

وقت تقریر کے ہے یہ تقصیر
جب پکارے کہ یا جناب امیر
تو کرم کیجیو بلا تاخیر
مجھ سے ہووے نہ [illegible] تقریر

یا علی دست کبریا ہو تم
دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

یا علی واسطہ پیمبر کا
صدقہ شبیر و روح شبر کا

واسطے حلق خشک اصغر کا | دیکھو مجھکو جیسا ہم کوثر کا

یا علی دستگیر ما ہو تم | دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

تاب جور سے نہ کچھ الم پاؤں | جیسے سر احمدی ہی سلام پاؤں
پیرہن حلۂ ارم پاؤں | چومنے کو ترے قدم پاؤں

یا علی دستگیر ما ہو تم | دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

سخت اندیشہ ہے دن قیامت کا | مجھکو اندیشہ ہے عقوبت کا
یہ صلہ پاؤں مدح حضرت کا | بال باندھا نہ ہو شفاعت کا

یا علی دستگیر ما ہو تم | دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

دیگر

ہیں [illegible] بے سر و سامان یا علی | واثق نصیب سے حیران یا علی
حقا کہ تم ہو عیسیٰ دوران یا علی | بیمار غم کا کیجیے درمان یا علی

تم ہو جو دستگیر و نگہبان یا علی | یکدم میں مشکلیں ہوں سب آسان یا علی

ساجد ہے تم کو [illegible] اگر کرم | دشمن جو ہو کوئی تو [illegible]
[illegible] خشک آب [illegible] قدم | شیشہ سا ہو زہر اگر سینہ گلشن [illegible]

ایضاً

انصاف و رعب کا تری شہرہ جہاں ہو | شاہین [illegible] ہو گیا
ہو جا مند عصا کا کنجشک سے ہرا | شاہد ہے اسیہ باز و کبوتر کا سوا

ایضاً

مچھلی یہ کہو [illegible] سنگ کو | [illegible] انکھیں [illegible]
شیشہ نہ ٹوٹ جائے یہ کھائی سنگ کو | سر ہو قلم جو شمع جلا دے پتنگ کو

ایضاً

انگشت کے اشارے سے خیبر گرا دیا | ٹھوکر سے [illegible] چشمہ شیر بہا دیا
اعمیٰ کو رزق غار میں صبح و مسا دیا | سلمان کو تنہی شیر زبان سے چھڑا دیا

ایضاً

روشن جہان ہے پیکر نور خدا ہو تم | شمع محفل سرای ختم انبیا ہو تم

[illegible] | بر درد عشق [illegible] دوا ہو شفا ہو تم
تم [illegible] یا علی | ہیں [illegible] مشکلیں آسان یا علی
ختم رسل نے [illegible] تحسین کیا | آتی تھی جسم پاک سے خوشبوئے مصطفیٰ
دست خدا کے [illegible] | اسود کے [illegible] ملا

ایضاً

کہا یا امام آپ نے نان شعیر کو | کھانی دی نفیس [illegible]
دشمن کی [illegible] عنایت [illegible] | کیونکر کروں بیان [illegible]

ایضاً

دست کرم [illegible] | سائل [illegible] میاب
[illegible] | کحل البصر ہے خاک [illegible]

ایضاً

[illegible] کشتی میں [illegible] تو علی | تھا خلد و مالک کوثر [illegible] تو علی
[illegible] شہر علم [illegible] تو علی | گم گشتگان خلق کا ہادی ہو تو علی

ایضاً

[illegible] بالین میں [illegible] | [illegible] قدرت [illegible]
دیتا تھا [illegible] لوگوں کو [illegible] | اوسکی انگوٹھی [illegible] بیکار کر دیا

ایضاً

ای بازو [illegible] تیری قدرت [illegible] | پہلے فلک [illegible]
دریا دلی ہے آپکی عالم میں مشتہر | بیوہ کی مشک [illegible]

ایضاً

ہمنام ہے حیدر کا [illegible] لا فتی | بیمار یا علی کہو منہ سے تو ہو شفا
اسم مبارک آپکا بوڑھے [illegible] عصا | کھینچے جوان جو تیغ [illegible]

ایضاً

سایہ قدیمی کا نہ تھا [illegible] کیا | روز ازل [illegible] سایہ میں [illegible]
تم دو تو ایک جان ہیں قالب جدا جدا | تجھکو نبی نے انہ منی انا کہا

تم ہو جو دستگیر و نگہبان یا علی | یکدم میں مشکلیں ہوں آسان یا علی

اللہ نے قدر دی تمہیں بیٹی رسول کی | گھر جگمگا دیا ترا نور بتول نے
پکڑا اسیر آپکا جس دل ملول نے | نخل مراد اسکا لگا پہلنے پہولنے

ایضاً

حسنین سے ہیں تمہیں نور نگاہ دو | برج اسد کی جلوہ نما مہر و ماہ دو
ان دو کا واسطہ مجھے مولیٰ پناہ دو | دولت دو عیش دو حشم و عز و جاہ دو

ایضاً

از بہر خون شاہ شہیدان کربلا | لب تشنہ سو رہا جو بمیدان کربلا
تیرا حسین شیر نیستان کربلا | روزی دو مجھکو صدقہ مہمان کربلا

ایضاً

عباس سے وحید دلاور کا واسطہ | زخم سنان سینہ اکبر کا واسطہ
پیاسی سکینہ اور علی اصغر کا واسطہ | رکہنا بروے مجھکو پیمبر کا واسطہ

ایضاً

مجھپر گھڑی مصیبت کی اندر آ پڑی ہے | دریا میں چشم غم کی گھٹا ول چھائی ہے
ممنون تجھے امام کی ساری خدائی ہے | پائی مراد جس نے اسی در پہ پائی ہے

ایضاً

اے شاہ کش یا لنسی فلک کے جفا کہوں | آئی ہے شرم خلق سے کیا ماجرا کہوں
دلمیں ہے کیسے نہ تیری سوا کہوں | شام و سحر سو تجھسے یا مرتضیٰ کہوں

ایضاً

تونے جلا دیا ہے نصیری کو چند بار | دق ہو رہا ہوں صحت تیری سے بیقرار
اچھی طبیعت سے دوا کا ہے انتظار | صحت ہو اس مریض کو اب [illegible]

ایضاً

بخت زبون نے مجھکو یہ گردش دکہائی ہے | کھینچ کھینچ کے جان تن سے لبوں تک آگئی ہے
یا مرتضیٰ علی م مشکل کشائی ہے | کیون دیر میری کام میں کرتی لگائی ہے

ایضاً

کیا کیا کہوں ہیں حال پریشان الٰہی میر | تجھبن نہیں ہے کوئی مددگار [illegible]
محتاج ہوں محبت ہوں نادار الٰہی میر | بحر الم سے کر دو مجھے پار اے امیر

تم ہو جو دستگیر نگہبان یا علی | یکدم میں مشکلیں ہوں آسان یا علی

آفاق میں ہے مجھکو کسی کا نہ آسرا | ہے آسرا تو تجھ سے سخی کا ہے آسرا
بیدل ہیں کیوں ہوں کس سخی کا ہے | حیدر کا آسرا ہے علی کا ہے آسرا

ایضاً

تیغ ستم ہے سینہ سوزان چل گئے | نشتر کی جا چھری ہے رگ جان میں [illegible]
انگشت غم ہے تار گریبان چل گئے | صرصر ہے میرے دل کی گلستان [illegible]

ایضاً

دلدل سوار آپ ہیں یا شاہ ذوالجلال | گھوڑا ہو خنگ چرخ [illegible]
در یوزہ گر ہے تیرا گری حاتم سے سوال | قنبر سے کمترین ہے تو ہو [illegible]

ایضاً

نالائق و حقیر ہوں اور روسیاہ ہوں | مجرم ہوں منفعل ہوں سراپا گناہ ہوں
پر است خیال رسالت پناہ ہوں | جور فلک سے در پہ ترے دادخواہ ہوں

ایضاً

مہپارہ رسول ہیں خوش آپکا | [illegible]
ادنیٰ غلام ہے شہ مردان آپکا | [illegible] تابع فرمان آپکا

ایضاً

میرا وسیلہ کچھ نہیں [illegible] | [illegible]
آفت زدہ کی شرم [illegible] | رو در طرب سے [illegible] بدل کی رات

ایضاً

مشتاق کسی [illegible] نہیں تقدیر کا لکھا | [illegible] کرم نہ ذرہ [illegible] ذرا
لیکن تم اے جناب مقبول کبریا | مقصد مرا بر آئے خدا کو دعا

ایضاً

یاد نہ یار ہے نہ کوئی اپنا آشنا | تو ہی ہے یاد [illegible]

طوفان غم بلند زمین سے ہے تا سما | بچنا خدای خلق خدا کا ہی آسرا
تم ہو جو دستگیر و نگہبان یا علی | یکدم میں مشکلین ہون آسان یا علی
قرضہ سے ہو گیا ہون پریشان سر بسر | مقراض وار کاٹ رہا ہی جو جگر
للہ رحم کر شہ فیاض رحم کر | کر دیجئے رہا سی بلا کش کے لی خبر

الضاً

ڈر کر در رنج و غم سی بچا خستہ حال کو | رکھہ دور مجھہ ضعیف سی حزن و ملال کو
آباد و شاد رکھہ مرے اہل و عیال کو | اے شاہ کر قبول گدا کی سوال کو

الضاً

نے دست و پا کو مجھہ سی عقل معاش ہے | مطلب ہے نہ الیسی تلاش و خراش کی
تیغ الم سی سینہ میرا پاش پاش ہے | گر ہے تلاش تو تری در کی تلاش ہے

الضاً

دنیا سی دن ہے جب میں سیر لا او ٹہون | ایمان کے ساتہ ای مرشد ہدا او ٹہون
کنج لحد سی جبکہ بروز جزا او ٹہون | تب ہی مزا جو منہ سی کہتا ہوا او ٹہون

الضاً

جب آفتاب حشر زمین کی قریب ہو | دوزخ کی آگ ہووے بلند اک سمت سی
اوس وقت میری حسن ایسی گناہون سی دور ہو | رو رو کے میں یہ شعر تو تم مجھہ کو [illegible]

الضاً

یوم قیام جو سی ای سید انام | ثابت ہی روز حشر جو ہو گا ہجوم عام
ہے اذن حق کریگا نہ کوئی ولا کلام | پر تجھکو اختیار شفاعت ہے ای امام

الضاً

اب لال و گوہر و تسنیم دیجئے | کاتیون میرا ہر تو مجھے شاد کیجئے
بخشائی خدا سے یہ احسان کیجیو | اس ترحم دل کو تشنۂ الفت ہے کیجیو

الضاً

تیری مدد سی مجھکو ہی تشنہ لبی ام طمع | محشر میں جو منی کو نبی کی قدم [illegible]
تو اس سبب ہے بلاشبہ باغ ارم [illegible] | جنت میں گر ملی مجھے طوبی [illegible]

تم ہو جو دستگیر و نگہبان یا علی | یکدم میں مشکلین ہون آسان یا علی
عاجز کی والدین رہین عیال تم | تیری طفیل حضرت رضوان نصیب ہو
بخشش ہو اونکی شافع محشر سی تم | شاہا صلہ ملی میں قیمتی مدح کو

الضاً

اوٹکلی اوٹہی غلام یہ شور و شر میں | یہ کون ہے جو خوان علی کے حضور میں
انعام لائی جسکو ملک طشت نور میں | پڑھتا ہی یار بار نشاط و سرور میں

الضاً

ارشاد ہو نبی کا یہ ای کافہ انام | مداح ہے ہمارا شفاعت ہے اسکا کام
اللہ نے تمام اسکو شفاعت میں کلام | اوس وقت میں حضور کو جہک کر کرونگا سلام

الضاً

چشم امید رکہ کہ شفاعت جناب ہے | دہشت کا شور پڑہ رہا ہی اضطراب ہے
عوض یہ مسیر کیجئے سمجھا شتاب ہے | [illegible] شہا میں عذاب ہے
تم ہو جو دستگیر و نگہبان یا علی | یکدم میں مشکلین ہون آسان یا علی

دیگر

تقاضا اندیون میں محبت ساقی کوثر [illegible] | مثال قلب صدق دل سی نظم کر تو شاہ [illegible]
ہو نقش سینہ نگین مہر سلیمان کا | اکہا تب صحف [illegible] ایمان کا

علی کا مرتضی کا بوالحسن کا شیر یزدان کا

بدل مداح ہون میں غم نبی [illegible] | رنگ گل ہے قلم میرا ورق [illegible] چشم بلبل کا
میں اکبر ہون [illegible] آل مصطفی کے [illegible] | میری تسبیح میں ہے [illegible] سنبل کا

میں مجری یا ہوا ان رسول اللہ کی [illegible]

[illegible] | تو [illegible] خدا اور قوت [illegible]
بجا [illegible] خلیل [illegible] | تہلیل اللہ کی [illegible]

اگر زر و دستی ہے مجھے [illegible] شاہ ذیشان کا

علی شیر خدا تو ہی [illegible] لولاک کا | یہ قوت تجھہ میں ہی [illegible]
[illegible] | [illegible]

کیا ہیبت سے تیری ناریوں نے عزم نیرانکا

تری دریادلی کیا ہو بیاں اے مالک کوثر — اوٹھائی تیر سے مشک اک شرابی کا نہ تھا جگر
کیا صحرا میں جاری تجھ سے دریا مار کر ٹھوکر — شجاعت ہے اوکھاڑا ایک حملے میں در خیبر

بہایا مثل یم بئر العلم میں چشمہ نبی جان کا

قطار اونٹوں کی تونے کی عطا سائل کو مسجد میں — مخالف کو میان میں تم تری تلوار حیرت سے
ہلایا قلعۂ الزبر کو زور امامت سے — کیا دو ٹکڑے تو نے عبد ود کو ایک ضربت سے

یہ روح الامین شاہد ہی تیرے تیغ بران کا

لکھا ہی متی تھی چاران پروں [illegible] — کلیم و عیسی و داؤد و ابراہیم آدم کے
تری خدمت میں آئی ایکدن فضہ تو شیر کے — کہا کچھ معجزہ ہمکو دکھا دے شیر داور کے

تو ہم جانیں کہ تو مالک ہے ملک دین ایمان کا

ہوئی سب ختم اعجاز رسولاں سلف تجھ پر — کیا آہن کو تونے موم قوت سے [illegible]
بنایا آتش سوزان کو ہم رنگ گل احمر — جلا کر قبر سے مردہ اٹھایا تو نے [illegible]

عصا کو سنگ کے دکھلا دیا آثار ثعبان کا

بہ مسجد امامت گر کہوں تجھکو تو زیبا ہے — قریب شام تو نے مہر کو مغرب سے پھیرا
تری شان میں اللّٰہی [illegible] — کہے تا ہونکو سو کی بدرسی تو نے [illegible]

بڑھا کر ہاتھ توڑا سیب تا نہ باغ رضوانکا

شکم میں بی الدہ کے تو نے کی تعظیم احمد کے — بچہ روز آنے پائی جل سکی تری [illegible]
اگرچہ پا نہ شانوں پہ [illegible] — اوٹھایا ہانکو تو نے شکل [illegible]

رکی انسان تجھکے دوش سے کیونکر شیر یزدانکا

تجھے باب مدینہ احمد مرسل نے فرمایا — شب معراج لیکار از خفی لہجہ ترا آیا
فضائل کو تری قرآن میں حق نے ہل اتی — جہانمیں عالم علم الٰہی تجھکو ہی پایا

سبق خوان عقل کل ہو یا علی تیری دبستان کا

ہمیں امر حق اکثر ہا حکم الٰہی سے — خلاصی حضرت یونس کو بخشی بطن ماہی سے
بچایا نوح کی کشتی کو طوفان تباہی سے — سپر یوسف کو تونے بخشی تاج شاہی سے

نگہبان چاہ صحرا میں ہی تو ماہ کنعان کا

ابو صمصام فی اگر کہا تجھسے کسی حیدر — ترے سینہ کی ہیں سپر اوٹ [illegible] احمد
کوئی ایسا نہیں گزرا ہی جو مثل [illegible] — وہی شیر [illegible]

کرنا شب او [illegible] بیشک ہے تو محبوب سبحان کا

سنا یہ حال جب بادشاہ بحر و بر نے — بیابان کی ہیں شوق [illegible] ظفر نے
وہی تشتر نکالی گر کے سب [illegible] — دیا [illegible] بالکل قرعۂ خیر البشر نے

تو واقف ہے خدا و مصطفیٰ کے بھید پنہان کا

تری قدرت سے روح اللہ نے [illegible] — بہت مرتبہ تو نے نصیری کو جلایا ہے
تو وہ ہے مصطفیٰ نے تجھکو کاندھے پر بٹھایا ہے — ترے [illegible] جبریل نے جھولا جھولایا ہے

برابر مرتبہ رضوان ہے اور تیرے دربان کا

سخاوت اسکو کہتے ہیں کہ جو [illegible] — جو کھانا [illegible] پایا یتیموں کو کھلایا
میان [illegible] رزق [illegible] — [illegible] یطعمون حق نے فرمایا

جہان [illegible] تیرے [illegible] خوان کا

تجھی کو [illegible] لطف و کرم کا [illegible] — نہیں تجھ سے سوا کوئی مرا غمخوار یا مولے
مصیبت [illegible] — [illegible] یا مولے

بیڑا ہی [illegible] طوفان کا

کشا [illegible] — سنا ہے [illegible]
گرفتار الم کو [illegible] — [illegible] لگائی ہے

کہوں کس [illegible] حال پریشان کا

[illegible] افلاک نے مجھکو — [illegible]
کیا رسوا نہایت دیدہ [illegible] — [illegible] دکھلائی دل [illegible]

مخالف بن [illegible] گریبان کا

در دولت کو تیرے [illegible] — [illegible]
فلک سے [illegible] — [illegible] دن

[illegible] کا

جلا آئینہ [illegible] — [illegible]

نہیں تاخیر لازم کام بگڑا ہی بنا دیجے | رہا ہی رشک مسیحی آکی مردہ کو جلا دیجے

دکھا دیجے تماشا سب کو میرے [illegible] جان کا

علی ہے اسم تیرا نام شیر کبریا تیرا | لقب ہے عقدہ کشا مشکل کشا خیبر کشا تیرا

وہ قیصانی ہی من لاہ [illegible] ہی پنجہ تیرا | مری فریاد سنیئے تجھ پہ ہی آسرا تیرا

علی تو میر ساماں ہی ہر [illegible] سامان کا

یہ مطلب ہے حساب جرم میرا جب کیا جاوے | کرام الکاتبین کو [illegible] تو یہ کہلا

میرے اعمال نامہ کو قلم [illegible] | سوا [illegible] حبیب خوش [illegible] یا علی

قیامت کو مری سر پر ہو سایہ تیری [illegible] کا

جزا کی روز مجھ پہ تیری شفقت [illegible] | تبھی [illegible] کہنا ہی شفاعت [illegible]

میسر مدح کی دنیا میں [illegible] بہت پائے | میری خاطر شفارش [illegible] کر دو [illegible]

مکان سبکو دلا دو جلد کے اسدم باغ رضوان کا

شفیع المذنبین [illegible] سنکر یادل [illegible] | مجھے [illegible] لیجا دیں [illegible] کو [illegible]

لقب تجھ [illegible] | ہی تیری ذات غفار [illegible] سبحان

اگر تو بخش دی میرے وصی کے منقبت خوانکا

خداوند جہان [illegible] | علی سی کہدو [illegible] جلد [illegible]

سنکر مژدہ جان بخش تو سنتا ہو [illegible] | پکڑ کر ہاتھ مجھکو [illegible]

[illegible] کھائی کو میوہ مجھکو [illegible] نخل [illegible]

میرا کاغذ [illegible] ہو [illegible] | معطر ہو مشام جان [illegible] بو گل تر

مرا ہو بالش [illegible] کی زلف [illegible] | مجھے تو جلد [illegible] بخشی فضل داور سے

عنایت کر [illegible] والقضا [illegible]

وظیفہ صدق دل سی [illegible] | میرا مشکل کشا [illegible]

یہی مقصد یہی مطلب ہے [illegible] میرا | سفینہ پار کر [illegible]

عبارت [illegible] ال [illegible]

کرم کر مجھ پہ آل احمد مختار [illegible] | امام [illegible] اور [illegible]

علی اکبر [illegible] عباس [illegible] کا صدقہ | سکینہ تشنہ [illegible]

مدد کر میری صدقہ اصغر [illegible] شیر [illegible] کا

علی مرتضی صدقہ رسول کبریائی کا | تصدق حضرت [illegible] پادشاہ کربلائی کا

مری مشکل کر آسان [illegible] مشکل کشائی کا | خدا کی شیر تو مشکل کشا [illegible] کا

[illegible] تیرا [illegible] شیر [illegible] کا

تری فضل و کرم سی مجھ [illegible] | [illegible] دولت تیری [illegible] دولت [illegible]

رہی [illegible] طرح [illegible] | [illegible] سو [illegible]

[illegible] ہو دل [illegible] شاہ [illegible] کا

صلہ اس منقبت کا [illegible] | عوض ہر بیت کی [illegible]

قیامت کو تکلیف [illegible] | [illegible] شفاعت [illegible]

طفیل پنجتن ہو [illegible] میری [illegible] کا

دیگر

دل میں ہے کہ [illegible] | [illegible] قرآن ہی ہم

بلبل کی [illegible] گل [illegible] | [illegible] مردان [illegible] ہم

پائیں [illegible] دولت ایمان کبھی ہم بھی

سائل [illegible] | [illegible] ہم [illegible] احسان

[illegible] مولی [illegible] امان | انعام [illegible] بدخشان

حاصل [illegible] کبھی ہم

کا کل [illegible] | سنبل [illegible] گیسوان [illegible]

راحت [illegible] | [illegible] ہمارا دل بیمار

[illegible] کبھی ہم بھی

[illegible] | تلوار [illegible] خنجر

ابرو کی [illegible] | [illegible] فاتح خیبر

[illegible] کبھی ہم بھی

[illegible] | [illegible] نگہبان

[illegible] | [illegible] گلستان

تھے صدمۂ کشتی آتش سوزاں کبھی ہم بھی

تا ہو جو چھپا ناتھے ملے کیا یہ مطلوب | کر سیاق کو تر نظر کبھی ہین یعقوب
آنکھوں سے جو پنہاں تھے یوسف محبوب | کی حکم ہو رب کے یہ جیسے تھے مرد خوب

غم سے صفت ابر تھے گریاں کبھی ہم بھی

زندان مصیبت میں جو عشق تھا کو تیرے | تو خواب میں ہین حضرت یوسف تیرے
تم شاہ نجف کو ہو نکیوں جال سناتی | کرتے نہ کرم تو نہ ہم چھوٹتے پاتے

پردیس میں تھے قیدی زنداں کبھی ہم بھی

کہتا ہوں جو رو رو کے میں تجھ سے یا ترے | تو نوح یہ فرماتی ہیں تمہارا نہ گھبرا
کر یاد علی کو جو ترا یار ہو بیڑا | مرضی سے خدا کی مری کشتی کو نکالا

تھے مضطر و درماندۂ طوفاں کبھی ہم بھی

یونس کو نظر آتی ہے جب سے تباہی | دیتے ہیں ال انکار کو تسکین کیا ہی
کہتے ہیں کہ جب سے یہ پڑی آفت ماہی | فی الفور ہوا تھا کرم شیر الٰہی

تھے پیٹ میں مچھلی کی ہراساں کبھی ہم بھی

کہتا ہوں جو گھبرا کے میں یا جن کے | فرماتی ہیں یعقوب کی صبر نکر آہ
حیدر کا نہ در چھوڑ کر ہر بے نگاہ | اللہ سے کیا کیا نہ دلایا مجھے واللہ

رہتے تھے یونہی چاک گریباں کبھی ہم بھی

جب درد مصیبت سے رہا مجھ کو نہ یارا | سلمان نے کہا شیر خدا کو نہ پکارا
مولٰی کی کمک بن نہیں ہو دیگا گزارا | چھوٹا میں بلا سے جو ملا او بگا سہارا

یوں تھے دہن شیر میں نالاں کبھی ہم بھی

سن سن کے میں کہتا ہوں الحمد للہ | بندہ کو ہے اویس یوسف عالم کی نگاہ
میں فیض وہ خورشید خدمت میں ان کے ہو ماہ | اد نی ہوں گدا او سکا وہ ہے شہنشاہ

پہونچینگے دلا تا در سلطاں کبھی ہم بھی

اعجاز کا رتبہ تو یہ عیسٰی نے نہ پایا | حضرت نے کئی بار نصیری کو جلایا
ای رشک مسیحا مرا دم لب پہ ہی آیا | جب تک نہ شفا ہو وہی لیتے ہیں سہارا

چھوڑینگے نہ آقا ترا داماں کبھی ہم بھی

گو عالم ہر و حیراں ہوں تیری یہ تماشا | آنکھ نہیں لگا و مجنوں شیدا نہ ہو دالا
جیحوں لب حسرت سے ترا آمرد زیبا | الطاف و کرم سے تری امید ہے شاہا

ہو جائینگے دروازہ کے درباں کبھی ہم بھی

مردوں کو تو زندہ کرے تجھ میں ہی طاقت | نسخہ تری تحفہ ہے دوا فن حکمت
عیسٰی کا ہے قول کہ اللہ کی قدرت | اے دافع امراض ترا جوہر حکمت

اس رشتہ میں تھے صاحب درماں کبھی ہم بھی

شہباز سے تو نے ہی کبوتر کو چھوڑایا | صدمہ سے مرا ٹوٹ رہا دل تنگ ہے آیا
گرداں نے اسی دام بلا سے ہے چھڑایا | یہ تم سے ہی یقین معجزہ گر تم نے دکھایا

چھوٹ جائینگے ای فخر سلیماں کبھی ہم بھی

اے مجھ کو نظر ہے کرم ای شاہ دو عالم | جاتا رہے جس سے کہ مرد در و الم و غم
کس سے کہوں لیتا کوئی نہیں غم ہم | یہ مال نہ اسباب نہ دینار نہ درہم

ایسے تو نہ تھے بے سر و ساماں کبھی ہم بھی

جور و ستم چرخ کی ہو کر دو نیا یا | دارو کی طالع سے کبھی چین نہ آیا
دشمن نے ہیں سیں کیسی مجھے قسمت نے لایا | آنا تو کہو تم سے میں فریادی ہوں لایا

ہر بار تھے اے ہمدل دہقاں کبھی ہم بھی

قدرت کا تماشا تجھے ای شاہ دکھانا | تم نے لیے آفاق ہو مردہ کو جلا دو
اس خستہ غم کو مرض عشق شفا دو | رونے پی مجھے دو کام جو بگڑا ہو بنا دو

آتے تو نہ تھے خوار و پریشاں کبھی ہم بھی

جب شیخ کی صدیق بیکسی ہو گرفتار | فی الفور مدد کیجیو یا حیدر کرار
بیمار الم پایا ترا شربت دیدار | ہے دل کو یقین ای مرے مولٰی مرے سردار

ہو وینگے تیرے مورد احساں کبھی ہم بھی

جز نام خدا منہ سے نہ ہر بات نکلتا ہے | کانٹا سا جگر سے مری ارمان نکلتا ہے
امید ہی مرا ارمان نکلتا ہے | دل میں ہی تصور ترا اور جان نکلتا ہے

آباد کریں خانہ ویراں کبھی ہم بھی

کعبہ میں ہوئی آپ کی ای شاہ ولادت | والد ہو تم خانہ اللہ کی زینت

[illegible]

محشر میں [illegible] کیجیے یہ بشارت ۔ الله کی شہزادہ [illegible] شوکت و [illegible]

تھے آپ ہی زیور ہی کے نگہبان کبھی ہم بھی

[illegible] ہوں [illegible] ۔ پایا ہی علی کی [illegible] شاہ [illegible]

[illegible] ۔ [illegible] فلک [illegible]

[illegible] گذری [illegible] موسیٰ عمران کبھی ہم بھی

[illegible] قیامت کو [illegible] ۔ سجدہ کو منہ [illegible]

[illegible] ۔ [illegible] خوشی [illegible]

رشتہ [illegible] پاک یہ قربان کبھی ہم بھی

[illegible] ۔ در [illegible]

[illegible] ۔ [illegible]

[illegible] فرمان کبھی ہم بھی

[illegible] ۔ [illegible]

[illegible] ۔ حسنین کی [illegible]

[illegible] طفلان کبھی ہم بھی

عوض [illegible] شفاعت [illegible] ۔ [illegible] مجرم و خاطی [illegible]

[illegible] ۔ [illegible]

کہلاتے تھے حضرت کے ثنا خوان کبھی ہم بھی

دیگر

[illegible] ۔ [illegible] لوح و قلم [illegible]

[illegible] ۔ [illegible] قدرت [illegible]

بیاض صبح [illegible] نکا

[illegible] ۔ [illegible]

[illegible] ۔ [illegible]

بہار [illegible] طاق ایوان کا

[illegible] جو صبح شاہ [illegible] ۔ مجھے [illegible]

میں [illegible] سخن ہوں [illegible] ۔ سحاب ملک جان [illegible]

رواں ہے جو [illegible] گلستان میں [illegible] نکا

مجھے عشق [illegible] ۔ علی [illegible] دل [illegible]

[illegible] ۔ زمین [illegible] خاک و آب [illegible]

[illegible] ارکان کا

[illegible] ۔ [illegible] شمع حق کی نور کا [illegible]

[illegible] ۔ [illegible]

تماشا دیکھنا [illegible] امکان کا

[illegible] ۔ عدیل [illegible]

[illegible] ۔ مرے زیر قدم ہے تخت شاہی [illegible]

[illegible] منصب سلیمان کا

[illegible] ۔ [illegible]

[illegible] ۔ [illegible]

[illegible] نظارہ حور و غلمان کا

علی عالی [illegible] شوق [illegible] ۔ [illegible]

[illegible] ۔ مری خاک قدم [illegible]

میری نعلین [illegible] تاج سلطان کا

میں اگر ہوں علی کا [illegible] لطف الٰہی ۔ گدائی اوسکے در کی [illegible] شاہی

فروغ قدر [illegible] ۔ فنا فی المرتضیٰ [illegible]

مقام [illegible] کشف [illegible]

شفاعت [illegible] ۔ نہ ہو گی [illegible]

زمین شعر آئینہ [illegible] ۔ عروس [illegible]

[illegible] شاہ مردان کا

[illegible] گلستان کا ۔ [illegible]

مجھے خلد برین [illegible] آستانہ شاہ مردان کا ۔ [illegible]

فضای لامکاں سے قرب ہے میرے شبستاں کا

علی کا نام ہے نام خدا ہے عرش کی زینت — علی ہے مالک کوثر علی ہے قاسم جنت
علی کو باب شہر علم فرماتے ہیں حضرت — بہت دشوار تھا دیوار کیونکر پھاندتے
اگر وہ در نہ ہوتا مصطفے کی شہر عرفاں کا

علی اسرار عالم ہے نبی کا اوسنے پایا — علی کو مصطفے نے عالم علم خدا پایا
نہ تھا کوئی شب معراج جب خلوت میں فرمایا — فرشتوں سے چھپا کر حق نے جو احمد سے فرمایا
علی نے کر دیا واقف ہمیں اس راز پنہاں کا

سر اسلام کیا سر خفی کی تیم حقیقت سے — ہوئی شان ید اللہی عیاں حق کی مشیت سے
ملک اور انس و جاں ہیں ان میں تیرے قرب عزت سے — جو تو چاہے نہ تیرا مرتبہ ہے بیر القدرت سے
بتایا کان میں جبکہ علی نے نام یزداں کا

نبی کے دین کو مستحکم کردیا تو نے نیابت سے — خدا راضی ہوا تیری اطاعت سے عبادت سے
شہادت پائی تو نے خانہ حق میں سعادت سے — شرف حاصل ہوا ہے کعبہ کو تیری ولادت سے
پرستش گاہ محشر تک ہے ہر مسلماں کا

کسی کو ہیں کیا ظہور نور خالق نور احمد کو — تو شمع لم یزل لکھوں تمہاری قدر کو
حد و پایاں نہیں معنی کی تیری الفت احمد کو — دو چنداں کر دیا تجھ کو نبی نے شرح احمد کو
کہ پھیلا اک ہے نور دو شمع فروزاں کا

کسی تصنیف سے جو تھا شعر اونکی حضرت میں — ہے تیری شان میں نبی ہمراہ شعر اونکی حضرت میں
نہیں کم بیت خیبت سے ہی اشعار اونکی — تو اردو کی یہ مثنوی میں لکھا شعر اونکی حضرت میں
مری مضموں سے مضموں بن گیا ہے نظم قرآں کا

حسام قہر حق سے نیم بسمل ہو گیا ہمزا — جو دیکھو ذوالفقار حیدری سے قطع ہو گیا
دل بدخواہ تنگ ہے تا زہی [illegible] — عدو کا سینہ تیری تیغ سے یکدم
نیام تنگ ہے ہتا ہے سینہ کش تیغ براں کا

ازل کے روز قسام ازل نے کی عطا جس کو — ہیں افلاک و عرش و لامکاں تک منصب احمد
مجھے قسمت میں آیا آپ کا صحن در مرقد — زمیں خاک نصیبہ تیری کونین کی
غلاموں کو ملا جاگیر میں جنت باغ رضواں کا

ملی گلزار ہستی میں نہ مجھکو تازگی یکدم — بہ رنگ غنچہ دل میرا رہا پژمردہ و پرغم
میری آنکھوں کو جوبن نے کہیں نہ چمن کا رہا عالم — نہ [illegible]
نہ یک ساعت تماشائی ہوا میں نوبہار کا

نہ علی ہستی کی نہ یک دم فرحت ہستی سے — بسا اوقات نگری میں پریشان لگتی ہے
مقام بیستی میں آسکے برباد ہی ہستی سے — نہ یک لحظہ بھی گلزار نہیں کی کچھ بھی مستی کی
نہ یک لحظہ تماشا کر سکی عین نبی خوباں کا

وفور بیکسی و غم سے مجھکو شغل ہے شیون — بلا میں مبتلا دل ہے جگر ہے چاک ہے تن
خدا را دستگیری کر تو دست سے دولت سے — حقیقت تجھ کو کل اپنے سر پر شاہ و شہ
کہوں کیا حال اپنی حسرت و درد فراواں کا

مجھے ایام طفلی ہی سے غم و اندوہ حق سے ہے — الہٰی مجھ سے کیونکر ہو ادا نامعوق ہے
تمہیں فریاد کو لایا ہوں ایسی دکھ کے لایق ہے — ولیکن مجھکو لطف عام سے امید الحق ہے
کروں گی جب میں ہم مر کو عید یا نقصان کا

نہ شیطان لعین ہے کا سہے ہی شوق مجھکو — نظر آتا نہیں تجھ بن کوئی فریاد رس مجھکو
تا لوق شرع احمد کی کہاں الف مجھکو — الٰہی سکو نہیں اب زندگی میں کچھ ہوس
رہوں تا حشر ثابت قدم میں پیرو تصدیق ایقاں کا

مجھے چارکش کی بس ہوں ہے یا — دکھا دو چاند سا ماتھا تو ہوں
مری آنکھوں میں آنکلیں تیری کہنا — نگاہ پاک کو حسن وقت ہو مجھکو
جمال پاک اپنی قبلہ ہو چشم حیران کا

نہ ہو گلفت قیامت وقت نزع ہو مجھکو — نہ ہو حسرت وقت نزع ہو مجھکو
میسر دیکھنا حضرت کا وقت نزع ہو مجھکو — تصور آپ کے صورت کا وقت نزع ہو مجھکو
مرا ماتھا ہو مشرق نیر مہر درخشاں کا

تمنا ہے مرا آخر مرادل تجھ سے مائل ہے — مقابل ہے آنکھوں کی وہ نورانی
مرا رخ عکس سے تیری آئینہ — صفا جان آپ سے
دم آخر مرا آئینہ ہو عکس صبح خنداں کا

تمہاری پیاری مقبول جناب کبریائی ہو — بیکس تیری دانا ہوا

بوقت نزع ایسے مری مشکل کشائی ہو	ادھر قضا میں روح کو تن سے جدائی ہو

ادھر ملک بقا میں جاکے میں واصل ہو جاناں کا

شفاعت سے جوان جنتیں سے لاتی کا ہو	شہید کربلا کے نام سے یہ تھے شہید ہوں
مراتب عالی میں غلام ابن زہرا ہوں	شہید مصطفیٰ کا لاڈلا حیدر کا پیارا ہوں

مجھے کیا خوف ہے بردہ ہوں شاہ شہیداں کا

مناقب جناب امام حسن علیہ الصلوٰۃ والسلام

کیا ڈر ہے جو رچرخ سے مہلت اگر نہیں	کیوں غم کروں جو دل میں خوشی …
نالاں ہے کیوں فلک تجھے اتنی خبر نہیں	وہ کون سی شام ہے جس کو سحر نہیں

خلق حسن امام حسن پر نظر نہیں

کر التجا امام سے یا ابن مرتضےٰ	مجبور ہیں ہم اور مری کوئی ناخدا
کر یار مجھکو ساقی کوثر کے دلربا	کیونکہ نہ رووں کوئی …

دریائے بیکراں ہے ہی چشم تر نہیں

ہے بہرہ میراں ابر اسے مہ منیر	محسن ہے فیض بخش ہے عالم کا دستگیر
محروم تیرے در سے نہ کوئی پھرا فقیر	اگر دو مجلس …

کاسہ میں جن گدائی کے شمس و قمر نہیں

استاد نے تجھکو زہر دیا کیا غضب کیا	لالچ میں آکے خوب … کیا
تیرے نہ آپ نے اوسکو طلب کیا	ٹکڑے ہوئے جگر کے مگر شکر رب کیا

دشمن کو چھوڑ دے یہ کسی کا جگر نہیں

یکدن … سوار ہے طفلی میں …	تم سے ہیں بعض امر میں … مری سوا
نانا اسد … شاہ …	ما آپکے نہ دو کسی جیسے … ما

مشکل کشا علی سا تمہارا پدر نہیں

… ہی حضرت کی …	بوسہ لیتے ہاں …
درگاہ حق میں شکر سے سجدے کئے	تعظیم تیری کرتی ہے …

کہتے تھے تجھکو نور خدا ہے بشر نہیں

یکدن … سوار جو تو شاہ نامدار	تن پر نہ تھا لباس …

یوں صبح تھی جلو میں کہ جیسے …	غنچہ یہ گل کی کان میں کہتا تھا بار بار

میں کیا کروں نثار کہ پچھ میں زر نہیں

ناگاہ ایک یہودی نے آنکر	کی عرض یک سوال ہے ای شاہ بحر و بر
دنیا کے واسطے یہ نبی نے دی خبر	جنت ہے کافروں کو مسلمان کو سقر

… شبیہ اپنی تو اس قول پر نہیں

… کہ تو ہو دنیا کی بادشاہ	پایا ہے تو نے مال و متاع و جلال و جاہ
… دنیا چال … نباہ	تکلیف و رنج ہی میں کٹی ہے عمر آہ

دنیا تجھے سقر ہے نہیں تو سقر نہیں

کیا خلق تھا کہ اپنی زبان … برا	اتنا کہا حدیث پیمبر ہی بجا
سنتے ہی یہ کلام وہ بیہوش ہو گیا	کیا دیکھتا ہے آتش دوزخ میں ہے پڑا

سوز جگر کا اوسکے کوئی چارہ گر نہیں

دیکھا بہشت میں ہے عالی مقام کو	تخت زمرد ہے ملا سبز فام کو
… اس بہشت میں … سلام کو	خدمت کو انقیاد اطاعت کو کام کو

وہ کون سا ملک ہے جو پابند ہے گھر نہیں

بس آنکھ اوسکی کھل گئی …	بولا ہوا قصور تمہاری جناب میں
ای بادشاہ تھا میں …	مطلق نہیں ہے فرق حدیث و کتاب میں

… کی سبھو کہہ ہاں تجھے … نہیں

تب آپنے او تار کے پیراہن …	بولی بدن … آگے ای بصیر
فورا گرا وہ پاؤں پہ حالت تغیر	دیکھا حسن لباس ہے پہنے ہوئے امیر

سب چل گیا ہے جسم بدن کے خبر نہیں

فرمایا پھر غلام سے لا تو مرا طعام	لایا وہ قرص جو جو … سید انام
اعمی … ناتہ میں … کیا کلام	میں ایک وقت نان جویں کھاتا ہوں …

دنیا کی لذتوں پہ ہماری نظر نہیں

گذرا … حدیث کے معنی …	تجھکو جو رنج …
دنیا ہے تجھکو جلد سقر …	آنکھیں … کھلی لگا وہ پرشتہ جان

تم سر پہ ہو تو حشر کا خوف و خطر نہیں

تم دستگیر خلق ہو بگڑا ہی [illegible] / تا حشر اپنے ہنگامہ یہ [illegible]
سہرا بتول و حیدر و سلطان کا ثبات / صدقہ حسین کا تیری آفت [illegible]

درکار کچھ بھی جاہ و حشم مال و زر نہیں

اللہ رے نصیب دیکھو واہ وا / حضرت [illegible]
صدقہ سے تیرے ای گل گلزار مصطفے / باغ جہاں [illegible]

نخل امید کسکا ہے جو بار ور نہیں

درد و غم و الم سے مجھے تو نجات دے / ہر مشکل اہم سے مجھے تو نجات دے
بے مائگی کے غم سے مجھے تو نجات دے / افلاک کے ستم سے مجھے تو نجات دے

اوقات اپنی اچھی طرح سے بسر نہیں

میں ہوں مریض غم مجھے شاہا شفا ملے / آنکھوں کو جا کے سر تری خاک شفا ملے
یک قبر کی جگہ تری روضہ میں جا ملے / روح اپنی طائران بہشتی میں جا ملے

اور فکر جو ہوں یہ ترسے میرے سر میں نہیں

لیکن یہ آرزو ہی دل چاک چاک کو / آنکھوں سے دیکھ لوں میں تیری قبر پاک کو
صندل کی احتیاج نہو دردناک کو / ماتھے پہ جب لگاؤں تیری جا کے خاک کو

ہنس کر کسو کی ابتو مری درد سر نہیں

فرماں روائی مملکت دین ہے تو شہا / شاہ و گدا کی دہر میں مطلب ہے تجھکو کیا
برلا کرم سے اپنے شفاعت کا مدعا / دونوں جہاں میں بخش دے توقیر عطا

تیرا گدا ہوں اور کا دریوزہ گر نہیں

مناقب جناب امام حسین علیہ الصلوۃ والسلام

گردش چرخ ستمگار سے تنگ آیا ہوں / شومی بخت سیہ کار سے تنگ آیا ہوں
صدمۂ درد دل زار سے تنگ آیا ہوں / رنج سے فکر سے آزار سے تنگ آیا ہوں

یا حسین ابن علی سید ذیشان مدد دی / راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد دی

تو ہم فیض و سخاوت ہے نبی کے پیارے / تو در بحر امامت ہے نبی کے پیارے
نور آئینۂ قدرت ہے نبی کے پیارے / کہو جو مجھ پہ مصیبت ہے نبی کے پیارے

یا حسین ابن علی سید ذیشان مدد دے / راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد دے

اسد اللہ کا زور آپ نے پایا مولے / شیر نیزار شجاعت تو کہایا مولے
دشت میں تیغ سے سر شمر کو سمجھایا مولے / جب یہ مضمون لب مظلوم پہ آیا مولے

ایضاً

آہو کو کہتے دین تجھکو [illegible] / ہرنی جنگل سے تری واسطے لائی بچا
[illegible] / عمر شہا یا نہ نبی فی تو نہ جب تک اوترا

ایضاً

تو ہیں گئے محبوب خدا تجھکو ملے / کیا کاندھے پہ سوار اللہ ہی پیارے ہو مولے
تنے چاہی جو مہارا آپ نے گیسو کو / تم چڑھے جب تو بنی اونٹ کی بولی [illegible]

ایضاً

صاحب تیغ و توقیر جو پایا تجھکو / اپنی چھاتی پہ محمد نے سلایا تجھکو
دودھ خاتون قیامت نے پلایا تجھکو / دیا اللہ نے جبریل سا دایا تجھکو

یا حسین ابن علی سید ذیشان مدد دے / راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد دے

تیری راحت سے ملی فطرس کو نجات [illegible] / [illegible] کیا مقبول جناب داور
تیری خاطر کیا جبریل نے دو ٹکڑے گھر / آستان بوس ملائک ہیں تیری شام و سحر

یا حسین ابن علی سید ذیشان مدد دی / راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد دی

ایک تیر اُس کا جو پایا نہیں ہوا بحق جہاں / سر کو تیر کی لیکر تو فی زرد ہی اعجاز
[illegible] دریا میں لگا لا [illegible] / [illegible] یہ عجز و نیاز

یا حسین ابن علی سید ذیشان مدد دے / راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد دے

[illegible] امت کی جو تھی منتظر / خلق [illegible] تم ہو
تجھکو کہتی تھی نبی [illegible] / بی بی [illegible] حضرت زینب کے جگر

یا حسین ابن علی سید ذیشان مدد دے / راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد دے

کوئی چلتی نہیں [illegible] آگے تدبیر / کوہ کو انگشت [illegible] تو یا شبیر
سخت حیران [illegible] / تو خبر لے تو ابھی [illegible] تقدیر

یا حسین ابن علی سید ذیشان مدد دے / راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد دے

اندنوں جی پہ غم و رنج کی طغیانی ہے
پر توحید کا جگر فاطمہ کا جانی ہے
یا حسین ابن علی سید ذیشان مدد دے

جو ہے پشیمانی کی تحریر و پیشانی ہے
نام سے تیرے ہر ایک کام کی آسانی ہے
راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد دے

اہل دنیا پہ نہیں سچی نظر آ موے
درد جانکاہ سے پھٹتا ہی جگر آ موے
یا حسین ابن علی سید ذیشان مدد دے

سب سے مایوس ہو کے میر خبر آ موے
رشک طوفان میں ہے دیدۂ تر آ موے
راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد دے

چین یکدم فلک کج بدہ جو نہ دیا
طلبش و رنج نے تو ایک پل سونے نہ دیا
یا حسین ابن علی سید ذیشان مدد دے

کبھی فرصت نہیں مجھے بیٹھ کے رونے نہ دیا
بیقراری نے بھی غافل کبھی ہونے نہ دیا
راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد دے

نہ یگانہ ہے یگانہ ہے اپنا کوئی
کام آتا ہی مصیبت میں نہ اصلا کوئی
یا حسین ابن علی سید ذیشان مدد دے

کب تجھے وقت میں ہے آتا ہے کسی کا کو
داد رس ہے ہی سوا آپ نہیں میرا کوئی
راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد دے

دور دوراں نے عجب دور دکھایا مجھکو
آسیا گردش گردوں نے بنایا مجھکو
یا حسین ابن علی سید ذیشان مدد دے

ایک ساعت ہے نہ بیفکر بٹھایا مجھکو
زر رق کی واسطے دن رات پھرایا مجھکو
راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد دے

مجھ سے بھی زر کا بھلا کیسے گذارا ہووے
نگہ فیض سے یک مجھکو اشارا ہووے
یا حسین ابن علی سید ذیشان مدد دے

دشمنہ غم سے کیوں ان کا یارا ہووے
آپ کا نام ہو اور کام ہمارا ہووے
راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد دے

یار و یاور نہ مونس ہے نہ ہمدم میرا
کیا علاج آ کے کریں عیسیٰ مریم میرا
یا حسین ابن علی سید ذیشان مدد دے

کوئی تجھ بن نہیں ہے سید عالم میرا
جان تو ہی ہے میر غمخوار ہی ہمدم میرا
راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد دے

پنجۂ دہر سے مرا ہوئی زیر ایا سانے
وہاں جھلجاتی ہی کیا کیا ہملیشہ پا نے
یا حسین ابن علی سید ذیشان مدد دے

چشم عمدیدہ جو دیکھی تو ہو یا پانی
بحر عصیان کا ہیان سے چھوا تجا پانی
راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد دے

آپ ہی سجاد کی بیکا دو نان کر دے
اپنے شاہ مشکل آسان کر دے

اس گدا کا فرسامان میں سلطان کر دے
یا حسین ابن علی سید ذیشان مدد دے

جس قدر جی میں ہیں آتی ہے مرا ارمان کر دے
راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد دے

ظلم گردوں سے نہیں عہدہ برآئی موے
حضرت احمد مرسل کے دو دمانی موے
یا حسین ابن علی سید ذیشان مدد دے

کام میں ہے گرہ سخت لگائی موے
تم کرو بہر خدا عقدہ کشائی موے
راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد دے

بحر آفت کا کنارا نہیں آتا ہی نظر
کسی صورت سے گزارہ نہیں آتا ہی نظر
یا حسین ابن علی سید ذیشان مدد دے

کماٹا او گھٹ ہی تارا نہیں آتا ہی نظر
تم سوا کوئی سہارا نہیں آتا ہی نظر
راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد دے

ہیں جو وال بستہ تر دامن الفت شہا
کام تحلیل میں سرکار کی شفقت سے شہا
یا حسین ابن علی سید ذیشان مدد دے

مخلصی دو مجھے آفات مصیبت سے شہا
دو جہاں میں ہو عزت و حرمت سے شہا
راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد دے

چشم خونبار سکینہ کے تبسم کی سر
اپنے خشک لب وزخم دہان اصغر
یا حسین ابن علی سید ذیشان مدد دے

کان جس کے ہی چھینے گئے جسکے گوہر
دن قیامت کے مجھے دیجیو جام کوثر
راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد دے

حسن کشتۂ الماس کا صدقہ موے
عابد غمزدہ کی بیاس کا صدقہ موے
یا حسین ابن علی سید ذیشان مدد دے

قاسم اکبر و عباس کا صدقہ موے
گر نہ زینب آس کا صدقہ موے
راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد دے

غربت و بیکسی آل عبا کا صدقہ
اپنی احباب عزیز و رفقا کا صدقہ
یا حسین ابن علی سید ذیشان مدد دے

تشنہ کامان اسیران بلا کا صدقہ
تن آغشتہ بخون شہدا کا صدقہ
راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد دے

رشک گلزار ارم اطلبا خزان کر دے
ہے محسن تو مجھے مورد احسان کر دے
یا حسین ابن علی سید ذیشان مدد دے

نخل امید و تازہ و خندان کر دے
در مقصود سے پر گوشۂ داماں کر دے
راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد دے

جان ہے تو ہی ہو سوا کوئی ہو خواہ
سفر صعب ہے رستہ ہے میں آگاہ نہیں

اس گنہگار کا دستانہ بجز آہ نہیں
توشۂ نیک عمل کچھ مری ہمراہ نہیں

یا حسین ابن علی ذیشان مدد دے — راحت جان نبی شاہ شہیداں مدد دے

روتی روتے میری انکھیں ہوئی ہیں مثل سیلاب — ڈوبتا ہوں کہ ہے ساعت میں مثال گرداب
قرضہ و قہر قیامت کا نہ ہو مجھ پہ عذاب — پار کردو میری بیڑے کو کرم کر تو شتاب

یا حسین ابن علی ذیشان مدد دے — راحت جان نبی شاہ شہیداں مدد دے

تخت جسم پہ میرے افسر شاہی ہے نگاہ — تیری ہمت ہے یہ اور فضل الٰہی کی نگاہ
سحر و شام سے طالع کی سیاہی ہے نگاہ — کر نشہ کربلا میری تباہی ہے نگاہ

یا حسین ابن علی ذیشان مدد دے — راحت جان نبی شاہ شہیداں مدد دے

سختی روز قیامت سے بچا یا مولے — میں ہوں تیری عبودیت کا نشانا مولے
تم سفارش کو گنہگار کے آنا مولے — اپنی نانا سے مجھے جلد ملانا مولے

یا حسین ابن علی ذیشان مدد دے — راحت جان نبی شاہ شہیداں مدد دے

آرزو دل میں یہ ہے حق کی یہ عشق تم کہل کر — مجھکو میرے ہی خوش نکی قسم انکی اور
یعنی محشر میں شفاعت کو مری اے حیدر — آیہ ان اللہ مع الصابرین کا کہل ہے اثر

یا حسین ابن علی ذیشان مدد دے — راحت جان نبی شاہ شہیداں مدد دے

حشر کی روز بدن تپا دکہلا جو مجھ کو — خون بہا مانگی یوں حق سے تو اللہ تو
بخش دے میرے گناہوں کو تو اے غفور — ہاتھ اوٹھا کر یہی حضرت کی نگاہ گیر

یا حسین ابن علی ذیشان مدد دے — راحت جان نبی شاہ شہیداں مدد دے

اس گہڑی اگر تیری چشم عنایت ہووے — کہتی ہیں تجھ کو سب تماشا نہ حقارت ہووے
کوئی بدخواہ جو مضر و عداوت ہووے — شمر ملعون کی طرح آنکھیں غارت ہووے

یا حسین ابن علی ذیشان مدد دے — راحت جان نبی شاہ شہیداں مدد دے

ظلم جو مجھ پہ کسی اہل ستم سے ہو جدا — عمر پہ تیری ہی حسین ابن علی جفا
قدرت حق کا تماشا ابھی دکہلا دی شہا — غیب سے کام نیا دیجیو اے عقدہ کشا

یا حسین ابن علی ذیشان مدد دے — راحت جان نبی شاہ شہیداں مدد دے

حشر میں لشکر و شوخ سے ہے تحسین المیر — بات کا لاتے نہی اکبر کی عوام ہو تحت
ان فی الجنۃ نہران من عسل و لبن — تم شفاعت کو چلا دیجیو سلطان زمن

یا حسین ابن علی ذیشان مدد دے — راحت جان نبی شاہ شہیداں مدد دے

دیگر سراپا

نور نگاہ حضرت خیر النسا حسین — چشم چراغ بادشہ انبیا حسین
انوار جسم رخ زینت عرش علا حسین — برج اسد آپ ہیں شمس الضحیٰ حسین

محبوب خاص الٰہی سراپا حسین — آئینہ جمال رسول خدا حسین

سلطان کائنات ہیں محبوب کبریا — معشوق تم نبی کی ہوئے عاشق خدا
منظور ہی لکھوں میں سراپا حضور کا — سر کو لکھوں میں چاند تو اس سے ہی ہو ادا

محبوب خاص الٰہی سراپا حسین — آئینہ جمال رسول خدا حسین

چہرہ کو آفتاب کہوں میں ستایا — وہ آگ کا ہے شعلہ یہ ہے نور کبریا
منہ پھول سا گلاب سے دیکھو تو شیں قائلم — قرآن ہے دیکھ صبح کو کہتے تھے مرتضی

محبوب خاص الٰہی سراپا حسین — آئینہ جمال رسول خدا حسین

زلفوں کی پیچ تاب سے سنبل ہوا پامال — فرق سعید ان کا تہا یا کمال
مشام و دشت میں عنبر سمجھوں یہ خیال — زخم دل عدو کی مشک ہیں یہ بال

محبوب خاص الٰہی سراپا حسین — آئینہ جمال رسول خدا حسین

ماتہا یہ ہے جس سے خجل ہو قمر قدالنا — کیوان سے کم ضیا میں سجدہ کا ہی نشان
طاعت گذار نبی و عالم میں ہیں گمان — سجدے میں حق کی حلق پہ خنجر ہوا روان

محبوب خاص الٰہی سراپا حسین — آئینہ جمال رسول خدا حسین

جان بتول و حیدر کرار کے خلف — رخسار تیرے دیکھ کے ہو ماہ کو کلف
اے گلعذار غنچہ دہان تحسین نجف — ڈر نجف ہیں دانت ہیں چمک تھی صدف

محبوب خاص الٰہی سراپا حسین — آئینہ جمال رسول خدا حسین

لب جو کوئی لعل کہی لال ہے زبان — تہہ میں لعل بے ادبی کا ہے بیان
یہ پھول ہیں گلاب کے یا شکل گلاب — ان لب کو چومتے تھے سید شاہ مرسلان

محبوب خاص الٰہی سراپا حسین — آئینہ جمال رسول خدا حسین

نسبت نبی زبان کی دیجیے کس سے ہے — سوسن بنا ہے شست طوطی سے جانو
لا یمنی نبا ... مفتری نباتی — یہ اس زبان میں فاطمہ کے دودھ کا اثر

محبوب خاص الٰہی سراپا حسین — آئینہ جمال رسول خدا حسین

قدرت نے حق نے عین تماشا دکھا دیا
ہرنی نے بچہ آپکو بچپن میں لا دیا
محبوب خاص خالق ارض و سما حسین

نوک سنان سے مژہ کو لکھوں شیخ یہ کہاں مجال
ہیں تیر یک شست پہ دونوں بے مثال
محبوب خاص خالق ارض و سما حسین

وہ کان ہیں کہ جلوہ قدرت کی کان ہیں
وہ کان جنکی حلقہ بگوش انس و جان ہیں
محبوب خاص خالق ارض و سما حسین

یعقوب سے بھی ہیں یہ بخدا کے جاہ میں
یوسف سے تم میں فرق ہے اونکی نگاہ میں
محبوب خاص خالق ارض و سما حسین

یہ وہ گلا کہ نور کے سانچے میں ہے ڈھلا
منہ اکبر سے ساقی کوثر نے ہی ملا
محبوب خاص خالق ارض و سما حسین

سینہ تجلیات خدا کا مقام ہے
کہیے کلام حق نے لکھا اسمیں کلام ہے
محبوب خاص خالق ارض و سما حسین

پشت جناب خلق کی پشت پناہ ہے
میدان میں سینہ پسر خالق گواہ ہے
محبوب خاص خالق ارض و سما حسین

نازک کمر تھی گو رگ گل سے بھی تھی تیز
تھا اوسمیں زور بادشہ لافتے مگر
محبوب خاص خالق ارض و سما حسین

ناخن تھیں یہ دست ید اللہ کی نشان

چشمان نرگسی کو عجب معجزہ دیا
جس نیم جان نے مجھے نظر کی جلا دیا
آئینہ جمال رسول خدا حسین

دشمن بھی دیکھتا تو یہ ہے تیر کرتا ہی تیار
ہیں یار سو ترین نور ہے یہ روشن ہیں جیسے ہلال
آئینہ جمال رسول خدا حسین

لالہ کی پہول حسن و جمال ... ہیں
سنتے ہیں بیکسوں کی مصیبت وہ کان ہیں
آئینہ جمال رسول خدا حسین

سینہ ہے ایسا کہ مانع رسالت پناہ ہیں
جیسے سپہر میں مہ شب کے ماہ ہیں
آئینہ جمال رسول خدا حسین

تمثیل کیوں صراحی شیشہ نیا سے ہو بھلا
ہیہات تیغ ظلم کی لائق ہو یہ گلا
آئینہ جمال رسول خدا حسین

نور اوس میں ہے چشم صورت ماہ تمام ہے
یہ سینہ بوسہ گاہ رسول انام ہے
آئینہ جمال رسول خدا حسین

پشتی اسی سے دین کی ای بادشاہ ہے
تو شیر دشت غزوہ شیر اللہ ہے
آئینہ جمال رسول خدا حسین

باندھی تھی پردہ راہ اعدا میں جب دیر
بیٹا جوان جو قتل ہوا جھک گئی کمر
آئینہ جمال رسول خدا حسین

بازو میں تیرے نبی کی توتی ہیں سب نشان

یہ پنجہ ہے پنجہ شیران سیستان
محبوب خاص خالق ارض و سما حسین

ناخن ہیں تیغ کشتہ ایمان کی واسطے
اونگلی اوٹھی نہ لینے بیعت شرابی کے واسطے
محبوب خاص خالق ارض و سما حسین

موزوں قد ... چہرہ ...
تو نے نگیں ... شمس سا
محبوب خاص خالق ارض و سما حسین

سرو روان ہیں گلشن ایزد کی مصطفے
پیارے ہیں نور رسول کا زہرا کا لاڈلا
محبوب خاص خالق ارض و سما حسین

دنیا میں جناب پاک کا جسم مطہر طہور
کی التماس خوشی ہے بہشت پاک غفور
محبوب خاص خالق ارض و سما حسین

حکم خدا ہی پاک سے آتے تھے جبرئیل
دائی کی طرح گود کھلاتے تھے جبرئیل
محبوب خاص خالق ارض و سما حسین

اکبر سا نور چشم خدا نے تمہیں دیا
دیکھا دوبارہ خلق نے دیدار مصطفے
محبوب خاص خالق ارض و سما حسین

پہنائی فاطمہ نے جو کفن تھی قبا
زہرا کا دل دکھا تو لگی رونے مصطفے
محبوب خاص خالق ارض و سما حسین

نانا کی سر جو چڑہ گئی سجدہ میں ایکبار
پیاسے مرے اوٹھا نہ سکو سر کو زینہار

ساعد ہے پہنچے رستم دستاں کی لب پہ جان
آئینہ جمال رسول خدا حسین

دست کرم کی جلوہ نمائی کی واسطے
تم کہکشاں ہو نہ صیادی کی واسطے
آئینہ جمال رسول خدا حسین

شانہ پہ ... جسکو ملا دوش مصطفے
صلی علی کہ مہر نبوت پہ تو چڑہا
آئینہ جمال رسول خدا حسین

قمری صفت ہیں سرو قد پر تری فدا
اس قد پہ ہے خدا بھی نظر کرکے جانتا
آئینہ جمال رسول خدا حسین

جبریل آئے احمد مختار کے حضور
پیدا ہوا ہے نور الہی کے آج نور
آئینہ جمال رسول خدا حسین

جھولی کی تیری گہوارہ ہلاتے تھے جبرئیل
میوہ تمہی بہشت کی لاتے تھے جبرئیل
آئینہ جمال رسول خدا حسین

صورت رسول پاک کی تھی سر تا پا
تیری طفیل فاطمہ زہرا کے مہ لقا
آئینہ جمال رسول خدا حسین

نازک گلے پہ نقش گریبان کا بن گیا
یاد آیا اونکو نقشہ میدان کربلا
آئینہ جمال رسول خدا حسین

پہنچا ہیں سے کے تئیں حکم کردگار
دیکھو تو کون آئے کی گردن ہی سوار

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینہ جمال رسول خدا حسین

کی تعزیت خدا نے ہو جب سید الورٰی
تھرا گیا تھا عرش سن آواز اقتلو
برستا تھا تا بہ وقت ملک جسمے لہو
آواز حق یہ آئی کہ اے میرے سرخرو

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینہ جمال رسول خدا حسین

طالب خدا ہی تیرا تو ہے طالب خدا
جان عزیز راہ میں جانان کی فدا
تھا کو جنت نگار نہتا دشت کربلا
آرائش اپنی خونسے دی اوسکو مرحبا

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینہ جمال رسول خدا حسین

یوں شام میں تھی چہرہ پہ خون کی آب و تاب
جیسے شفق میں شام کو ڈوبے ہے آفتاب
پڑھتا تھا نوک نیزہ پہ قرآن جناب
قرأت کو سنکے آپکے حیران ہے شیخ و شاب

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینہ جمال رسول خدا حسین

عباس سے بھائی کس آن و شان سے
الفت میں بھی تھے ملک دیکھو جہان سے
پیاسے نکلے عشق میں اور جان کیا پیاسا جہان سے
جاری تھا نہر تیغ میں پیاسے زبان سے

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینہ جمال رسول خدا حسین

موتی کو دو کیا احد کا ہے تجھے سہار
دریا بہتی کا ہی تو ڈوبتا ہوا
تجھکو زبان جو ساقی ہے احمد مختار
اے تشنہ کام ساقی کوثر کے یادگار

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینہ جمال رسول خدا حسین

ڈوبا جہاز بحر میں بیڑا رواں کا
ملاح ڈھونڈتا سنا اوسکا پتہ لگا
پانی کی تہ سے تختہ نکالا وہ بر ملا
کشتی کو میری پار لگا میرے ناخدا

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینہ جمال رسول خدا حسین

مشکل کشا کے لال میں بیچارہ ہوں تنگ
کیا وجہ میرے کام میں کرتے ہو تم درنگ
تیری سوا میں کس سے کہوں ہے یہ جی تنگ
کر دور میرے شیشہ دل سے الم کی زنگ

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینہ جمال رسول خدا حسین

یا شاہ تم امیر ہو ابن امیر ہو
خلق خدا کی داد رس و دستگیر ہو
افسوس بید رتری دیدہ کا فقیر ہو
پوشیدہ تم سے کچھ نہیں تم تو ضمیر ہو

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینہ جمال رسول خدا حسین

بخت زبوں نے مجھکو کیا ہے بہت تباہ
اے بادشاہ تجھ سے ہے میرے مقصد میں حال
پاؤں علی اب دیں میں مخلصی کمال
دامن فرد مراد سے بھر دو علی کے لال

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینہ جمال رسول خدا حسین

یا رب ہے اپنی دل اعدا میں ہے
آئین قلم رسول کی میرے مزار میں
بخشائیو خطا مرے روز شمار میں
بے شبہہ مغفرت ہی تیری اختیار میں

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینہ جمال رسول خدا حسین

عباس نے سنا سے کہا شاہ امم
محشر میں میرے سر پہ رہے یہی سایہ علم
بالی سکینہ تشنہ دہن ہے تمہیں قسم
بھر لیکے جام مجھی دیکھو دم بدم

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینہ جمال رسول خدا حسین

موسی نے جس طرح سے ہی دیکھا تھا کوہ طور
مجھکو بھی تو دکھا ناخدا کا نور
ہو مصطفیٰ کی زیارت مجھی حضور
جس وقت میں پڑھوں بیت آؤں حضور

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینہ جمال رسول خدا حسین

دامن پکڑ کے حیدر دلدل سوار کا
تیرہ کو میں مراد سے ہی قصد یار کا
صد میں ہو حسرت خورشید و نار کا
سایہ ہو مجھ پہ تجھ سے شہ عالی تبار کا

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینہ جمال رسول خدا حسین

جاہ و جلال و فخر و امارت ملے مجھے
رنج و الم سے دور فراغت ملے مجھے
میں مبتلا مرض میں ہوں صحت ملے مجھے
دولت نہ ہو تو ساری دولت ملے مجھے

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینہ جمال رسول خدا حسین

مقبول بارگاہ خدا ہو دعا کرو
رنج و غم میں [illegible] ہوں کرو
دولت مجھے خزانہ سے اپنی عطا کرو
بیمار ہوں [illegible] دوا کرو

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینہ جمال رسول خدا حسین

حاجت پڑے کسی سے نہ مجھکو سوال کی
[illegible]
خیرات مجھکو دلائی احمد کی آل کی
[illegible] اہل و عیال کے

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینہ جمال رسول خدا حسین

دلمیں ہے تیرے روضے کی زیارت ملے مجھے
بستی میں کربلا کی اقامت ملے مجھے

دو گز زمین وہاں پہ تربت ملی مجھے ۔ دنیا و دین میں عزت و حرمت ملی مجھے
محبوب خالق ارض و سما حسین ؑ ۔ آئینہ جمال رسول خدا حسین ؑ

دلکو مرے جناب کے الفت نصیب ہو ۔ تو انبیا اولیا کی شفاعت نصیب ہو
روز جزا نبی کی شفاعت نصیب ہو ۔ رہنی کو ذات بھی تجھے نسبت نصیب ہو
محبوب خالق ارض و سما حسین ؑ ۔ آئینہ جمال رسول خدا حسین ؑ

دیگر

ای دو جہان کے سرور مشکل کشائی پیارے ۔ لخت دل پیمبر مشکل کشائی پیارے
ای جان شاہ مردان مشکل کشائی پیارے ۔ خیر النسا کے دلبر مشکل کشائی پیارے

مشکل کو میری حل کر مشکل کشائی پیارے

ای مظہر العجائب دلبند شاہ مردان ۔ تو ہی حسین دلستان تو ہی تشنہ شہیدان
ہوتی ہی تیری باعث مشکل سہو غریبان ۔ رحمی بحال زارم ای یاور غریبان

مشکل کو میری حل کر مشکل کشائی پیارے

تو ہی امام برحق تو ہی امین داور ۔ تو مالک جہان ہے ہر دو سرے ہو کوثر
حیدر وصی احمد تو ہی وصی حیدر ۔ پھر نبی حیدر پھر نبول و شبیر

مشکل کو میری حل کر مشکل کشائی پیارے

اصل علی کہ تو نی رتبہ بلند پایا ۔ سینہ پہ مصطفی نی تجھے سلایا
دودھ امام تجھکو زہرا نی ہی پلایا ۔ تو ہی علی کی جانی اور فاطمہ کا جایا

مشکل کو میری حل کر مشکل کشائی پیارے

اشتر بنے تھی تیرے یک عید کو پیمبر ۔ تو نے رکھی ہے پا کفش مصطفی پہ
جاتی مہار پکڑے نانا کی گیسو سر ۔ ای نور چشم احمد ای جانشین حیدر

مشکل کو میری حل کر مشکل کشائی پیارے

بچہ کو انی پہر نی خدمت مین لائی ۔ جھولی تیری جھولاری جبریل نی
کاندہی پہ مصطفی کی معراج تو نی پائے ۔ مولی حضور حق ہو ترم تجھی سنائے

مشکل کو میری حل کر مشکل کشائی پیارے

طفلی مین تو نی میوہ باغ ارم کی کہائے ۔ طلب مین جلد تحفہ جنت کی سے

فطرس نے بال و پر مین تیری سبب پائے ۔ امیدوار ہو مین میدہ بجائے

مشکل کو میری حل کر مشکل کشائی پیارے

تیرے لیے نبی نے سجدے کو دی سنائے ۔ امن تیرے سے ہی بہران کو نمازے
سلطان کشور دین شیر رفیع غازی ۔ ای صاحب الامانے سید حجازے

مشکل کو میری حل کر مشکل کشائی پیارے

ہر یک تیری تیرا ہے معجزہ نرالا ۔ تو نی جہاز زائر ڈوبا ہوا نکالا
مشکل کشائی عالم تیرا ہی فیض والا ۔ ای ابن میر کوثر اے مہر حق تعالے

مشکل کو میری حل کر مشکل کشائی پیارے

دریای مصطفا کا تو در بی بہا ہے ۔ خاطر تیری تو جو دو بگڑی ہو گیا ہے
تو ہی جہاز بحر عالم کا ناخدا ہے ۔ تو خضر آب رحمت تو چشمہ سخا ہے

مشکل کو میری حل کر مشکل کشائی پیارے

الله نے تیری پر قرآن کیا جو نازل ۔ رحمان مین تیرے ہو گیا لکھے تیری فضائل
کیا قرب منزلت ہے تجھکو خدا سے حاصل ۔ نہرات پاک جہان کی ہی تیری ثنا مین شامل

مشکل کو میری حل کر مشکل کشائی پیارے

تو ہی امیر شیر تو ہی شاہ کربلا ہے ۔ نادعلی کا وارث زہرا کا لاڈلا ہے
پیغمبر خدا کی گودی مین تو پلا ہے ۔ حیدر نام لب پہ آیا تیرا تو رد بلا ہے

مشکل کو میری حل کر مشکل کشائی پیارے

تو ہی سہی صنوبر بستان احمدی کا ۔ تو ہی چراغ روشن ایوان احمدی کا
تو گوہر سخن ہے عمان احمدی کا ۔ لعل گران بہا ہی تو کان احمدی کا

مشکل کو میری حل کر مشکل کشائی پیارے

تو نے پیش شہادت یہ معجزہ دکھایا ۔ تیری محافظت کو صحرا سے شیر آیا
کرتے تھی طیر اکر لاشہ پہ تیری سایا ۔ تو نے خیرت سلیمان آفاق مین کمایا

مشکل کو میری حل کر مشکل کشائی پیارے

امت نبی کی تو نے تیری ہی بخشوائی ۔ قربان کیے بیٹے بیٹے بھی بہائے
ہمت ہے تیری عالی ای شاہ کربلائی ۔ کرب و بلا میں ہم سے کردی ہی بی بی

مشکل کو مرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

سلمان تمہیں پہ رہ نبی کا تیر سے چھوڑا پایا ۔ ہے عجب تیر اور ای تیر تو نے پایا
تقدیر یاں ہے تو نے شمعون کو بچایا ۔ مجھ پہ یہ دفعہ ہی مشکل کا وقت آیا

مشکل کو مرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

جس جس مریض غم نے تجھ سے علاج چاہا ۔ پائی شفای کامل ہر دم تجھی سے راہا
میرے خبر لے آکر وہ جی فدا کشا ہا ۔ وہ زخم دل ہے اپنا تجھ نے جسکو پایا

مشکل کو مرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

سن لے مسیح زمان لب پر ہی اب مری جان ۔ اس ربی لقا میں دم بھر ہوں میں مہمان
ایسا علاج کر جاؤں نہ یاس میں ارمان ۔ درد جگر کا میرے لازم ہے تجھکو درمان

مشکل کو مرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

رنج و تعب نے گھیرا اندوہ و غم نے گھیرا ۔ اقلیم دلکو میرے فوج الم نے گھیرا
چارہ و نظارت ہے آکر فکرا ہم گھیرا ۔ لیکن تمہاری در کو ہی تو نہیں گھیرا

مشکل کو مرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

ایسی ہے حسنی تیری اتنا نہ وہ سیان آیا ۔ حب حسین سے ہی حق نے دین بنایا
صدقہ دکھا دکھا کر دلکو میرے دکھایا ۔ اپنی قسم خدا کی عرش خدا ہلایا

مشکل کو مرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

استاد پر سر سر ہے اعتقاد میرا ۔ آقا نہیں ہے کوئی تجھ سے زیادہ میرا
غم ان ہو ان کا جن میں ان کر دو شاد میرا ۔ دریا ہی تو ہر اک کر نخل مراد میرا

مشکل کو مرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

بیکس پہ رحم کھاؤ وقت مدد ہی مولیٰ ۔ غم سے تجھی چھڑاؤ وقت مدد ہی مولیٰ
اب دیر مت لگاؤ وقت مدد ہی مولیٰ ۔ میری مدد کو آؤ وقت مدد ہی مولیٰ

مشکل کو مرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

حاجت ہے تو ہمارا حاجت سے ابھارا ۔ صدقہ سے جا کے حاصل ہو مدعا ہمارا
درد دل و جگر ہے گولا دوا ہمارا ۔ دست شفا سے اپنے کر دی بھلا ہمارا

مشکل کو مرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

ای شاہ حسن گیسو کا پورا سوال کر دے ۔ عیش و طرب مہیا جانی ہلال کر دے
تابندہ نجم طالع کیوان مثال کر دے ۔ ای نخل باغ حیدر مجھکو نہال کر دے

مشکل کو مرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

ہے آرزو جو مجھ پر ہو وقت دم نکلنا ۔ اور آئی تیغ ہے کھینچ کر سینہ میں جا سمانا
کلمہ ہو صدق دل سی میری زبان جاری ۔ ہو لب میں دیدار ہے اور لب ذکر یا رب

مشکل کو مرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

مدفن کو میرے ہو وے کربلا میسر ۔ روضہ کی تیری ہو وے مجھکو فضا میسر
وہاں درد معصیت کے ہو وے دوا میسر ۔ بہر شفا ہو مجھکو خاک شفا میسر

مشکل کو مرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

منکر نکیر آویں جس وقت پاس میرے ۔ بر جا رہیں مجھی میں ہوش و حواس میرے
جرم و گناہ و عصیاں تیغ بقا ہی میرے ۔ تو راہ حق بتانا ای حق شناس میرے

مشکل کو مرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

ہر دم یہی ہے مجھکو خوف حساب محشر ۔ گر دور دل سے میری تو پیچ و تاب محشر
ہونے نہ پائے واصلا مجھ پر عذاب محشر ۔ تیری عطی سی ہو وی سر آفتاب محشر

مشکل کو مرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

یہ ہی امید ہے دم روز قیام ہو وے ۔ ای بادشاہ تیرا دامن اہتمام ہو وے
زیر لوای حضرت اپنا قیام ہو وے ۔ جاگیر میں ہمارے دار السلام ہو وے

مشکل کو مرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

دیکھیں بچشم حسرت جب حاضرین عالم مجھکو ۔ سمجھیں ہے حیدر تیرا غلام مجھکو
پل پر صراط کے لیں نعرہ ہے احترام مجھکو ۔ تو اپنے ہاتھ سے دی کوثر کا جام مجھکو

مشکل کو مرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

تیری عطا و نعت سے ہو گا نباہ میرا ۔ گر نشک صبح انور روز سیاہ میرا
بالخیر خاتمہ ہو ای بادشاہ میرا ۔ خالق سے بخشوا دی تو ہر گناہ میرا

مشکل کو مرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

دریا بہا کے کب تک وقت چشم تر سی ۔ نالاں ہے کہاں تک سختی سی رنج و غم سے

ہی ملتی شفاعت گاہ ذی حشم سے — شفقت سی عاطفت سی الطاف و کرم سے

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کی پیارے

مناقب جناب حضرت علی عباس علیہ السلام

الله جو ہمت تجھے ای باد صبا دے — خوشبو در عباس علمدار کی لا دے

مٹکا ہوا پھرتا ہوں جو ہر سی کو کہیں — منہ لگ جانا ان کی مجھے یاد کھا دے

یا غنچۂ عالم مین کھلی غنچۂ امید — سوسن کی جو گلی اس گل رعنا کی بتا دے

نرگس نہیں گو تیری زبان مینی یانا — آنکھوں کی اشارہ سی کنایہ سی جتا دے

کانٹوں نہیں گلو نکی نہیں شگفتگی مرجوان — سن بلبل شیدا تو ہی اس گل کا پتہ دے

ای سنبل تر مجھ سی نکر پیچ کی گفتار — برگشتہ ہی کیوں مجھ سے خبر زلف دوتا دے

دکھلا دے قد سرو گلستان علی کو — قمری مرے مطلب کی نہ یا تو مجھ کو اڑا دے

پیچ کہہ جو شمیم آئی ہو تو کر بیاں سی — موئی سر عباس کے اب اس سنگھا دے

شبنم تو دکھا نہر فرات اب مجھے جھلک — کشتی مر مقصد کے کنارے ہی لگا دے

بلبل اگر سی گل کا ہو نہیں ہے کا ترا — تو یاد دلا کر نہ مجھے داغ نیا دے

ہنستا مرے رونے پہ ہی کیا ای گل خندہ تسبیب — برق آہ کی تیرا کہیں تن نہ جلا دے

باغ دل مغموم سے نکلا کر تو پیچ کر — صرصر کو کوئی میرا پیغام ذرا دے

یا حق تو ہوا تیز جو موسی مین کہیں ورنہ — تو باغ جہان سے ترا نام مٹا دے

کر دے شجر خشک سے مثل ہی پیمبر — اعجاز اپنی لب گلگون ہلا دے

کیا آتش دوزخ سی ڈراتا ہے تو مجھکو — لنبا ہو جیا را آگ نہ سینہ مین لگا دے

سقای سکینہ کا مین اگر ہوں نہیں غم — دم میں مجھے بہشت کی رہ نا بچھا دے

ای جرخ کہن تازہ مری دل کو یہ ہوا بھی — سبزہ کی طرح خاک مین مجھکو نہ ملا دے

بھولا ہے تو کس بات پہ پھولے نہ پھلے گا — رکھیا در روش جھکے اب دل سے بھلا دے

کیوں سہر کشتی کرتا ہی میری ناکو جیادوں — تو کو ترے مرے تو زمین چھکا دے

یہ عرض ہے عباس علمدار سے اپنے — ہو سکے مجھے آفات زمانے سے بچا دے

یا بانی تری شیر سی سلمان کو چھوڑ لیا — تو مجھکو غم و رنج و مصیبت سے چھڑا دے

اسی محنت دل شیر خدا بار کے شبیر — مخلوق کے سردار دو عالم سے خورا دے

ہاتھوں میں تیرے ذوریدہ الله یہ آئے — تو جا ہی تو صدہا در خیبر سے گرا دے

البرز کو ہاتھوں سی اکھاڑا ہی علی نے — تو لوہی مرے کوہ غم و درد کو ڈھا دے

زیبا تھا محمد کا علم تجھ سے جوان کو — پھر کیوں نہ یہ منصب تجھے شاہ شہدا دے

مانند علی غیر الله سی تم تن تنہا — لاکھوں سے اودھر شام کی اسوار و پیادے

قربان تجھی پہ کیا گو ہر جان کو — جرات سی گئے تھے ترے پانی کی ارادے

تیرے مین جو بین ہو دے گئے تھے سکینہ — وہ تو ہی ہاتھوں میں کیوں تمکو عباد دے

تب تو لب کہی بیتا ہی تھی معصوم — پانی بھی جلد آمری عباس تجا دے

مقسوم مین پانی کی نہ تھا آب گرنہ — تو وہ کہہ رہا ہے ٹھوکر کھا دے

کہتے تھی حسین ابن علی از رہ انصاف — عباس سا بھائی تو زمانے کو خدا دے

جب تہ کسی طرح نہیں تھی تشنہ وکی بچار — ان ہاتھوں کو اگر مری آنکھوں سی لگا دے

کیا رتبہ جلی لوت دی علم تجھکو نبی کا — والد کو ترے تیغ دی میرے کو عصا دے

مردوں کو جلائیں وہ توکر تو نکو اٹھا — عیسی کے لبوں کو تیرے ہاتھوں کو شفا دے

تعظیم تری کیوں نکرین احمد و زہرا — صورت جو علی کی ہے تجھے رب علی دے

وہ حسن کہ خورشید و قمر رشک سی جل جائین — گر زلف مسلسل رخ تابان سی اٹھا دے

بدلی مین کبھی دیکھی جو منظر ابرو کے — کاکل تہ اندر اوسکی نقلی کالی گھٹا دے

شکر یہ ہی کبھی محروم نجائے — سائل ترے دروازہ پہ کر جو صدا دے

کیا جانیے شاہوں کو ملیں تیری گدا کیا — جب سلطنت و تاج شہی تیرے گدا دے

دریا مین نہیں موتی تہ بدخشان مین نہیں لعل — الله مین ان دونوں کی دولت کو لٹا دے

تیری سی ہمت سخاوت سے کسی کی — نا کام کی بگڑی ہوئی تو کا مونکو بنا دے

درگاہ الہی مین یہی میری دعا ہے — در سے ترے ہیک قبر کی لائق مجھے جا دے

دکھلا دے خداوند تعالی ترا روضہ — ہم گشت کو فردوس معلے کا فضا دے

سر ترے مرے ہوا ونچی وہ دیوار کا سایہ — تر تاج فریدون تجھے ظل ہما دے

تیری لب جان بخش کی ہی تمنا — اسی تیری آفاق تو مردیکو جلا دے

رکھتا ہوں ترے شربت دیدار کی خواہش — یا محبت کہد تری دارو دوا دے

دی گل جو اثر مجھے طور کا سرمہ — خاک کف پا مری آنکھوں کو جلا دے

اے فلک ہی رفعت کی تو اونچا ہے   حق اپنا جو محتاج و فقیروں کو کھلادے
شبیر کے تجھکو ید اللہ کی قسم ہے   ہو لے مجھے روزی زندہ لطف و عطا دے
زندان الم میں تن بسمل سے [illegible]   آفت سے رہائی مجھے عقدہ کشا دے
جان کندنی میں [illegible] دیکھے آتا   اگر ملک الموت جو پیغام قضا دے
دنیا میں بہت ہیں مصیبت سے اٹھاوے   دکھتی ہوئی اس دل کو فرشتہ نہ دکھادے
ایذا نہ ہو کچھ جان کو آسانی سے نکلے   جھکے نہ ملک تیری یا ہوں سلادے
جب اٹھے جان میرا اوٹھ کے تن سے   تو اپنی زیارت کی درخشاں مجھے دکھادے
ذرات میسر ہو شہیدوں کی زیارت   جنت میں بسادے مجھے [illegible] سلادے
مرقد کو ترے جو پھرے گرد وہی قوت   ہوتے کی ماتون [illegible] پلادے
مدفن میں ہے آؤ تو ہی علی عباس بہت   یہ خاک بسر خاک آنکھوں کو بچھادے
تقریر نکیرین سے ہووے زبان بند   تو مجھکو جواب ان کی سوالوں کا سکھادے
دنیا تو کبھی جیسی کٹی باقی ہے کچھ بھی   ڈرتا ہوں خدا سے گنہ کی سزا دے
دکھ میں پیش کسی کے نہیں کچھ بھی عباس   مجبور کو بیکس کو نہ الزام خطا دے
یہاں فکر معیشت ہے وہاں غم [illegible]   سن لے اگر یہ مصرع کوئی حضرت کو سنادے
اس سوگ کے [illegible] سست یہاں [illegible]   تسکین کو ہی کیا دل [illegible] کو بہلادے
تو کہہ لے لب لعل سفارش کو تو بیٹا   ستار سراسر مرے عیبوں کو چھپادے
زہرا و علی حیدر و حسنین کا صدقہ   غفار سے بخشش مری محشر میں ادا کر
تشنہ رہوں [illegible] کوثر پہ [illegible]   تو بخت پاک سے عاصی کو دلادے
محبوب خدا اس سے اسوار [illegible] کرکے اشارا   رضوان سے کہیں باغ [illegible]
منہ پھیر کے مصیبت میں [illegible] دیکھ کے [illegible]   ایوان مرد حسن سبز قبا دے
حیدر کہیں شبیر پیاسی کا ہے مدح   قنبر تو پیالہ اسی کو بھر کے منگادے
زہرا کہیں [illegible] گود و کفن کا   عباس سے حلہ جنت [illegible] پہنا دے
عصیان کی سبب [illegible]   ہوتے کی تجلی [illegible]
قدو یکو سبب بخشی تو علی [illegible]   پردہ [illegible] تو مجھے کیا دے
اربہر لب تشنہ معصوم سکینہ   یک جام کہیں [illegible] سے تو اپنے پلادے

بچ جاؤں قیامت کو میں دوزخ کی لپٹ سے   تو گوشہ دامن جو ذرا اپنا اوڑھادے
جب آئے سوا نیزہ پہ خورشید قیامت   تو مجھکو جگہ زیر علم روز جزا دے
عونت مرے ہو و جو غلام اپنا بنا کر   دربار علی میں مجھے قنبر سے ملا دے
دشمن پہ جو مہو تری تلوار کا شانہ   قوت اسد اللہ کی تو شیر دکھادے
جیحون سمت ید اللہ ترا [illegible]   محتاج کی جانب تو ذرا ہاتھ بڑھادے
دولت دے فراغت دے دے انعام [illegible]   اشیاء مناقب کا شفاعت کو صلہ دے

دیگر

تو خاصۂ درگاہ خدا وند احد ہے   تو لخت دل غازی صفین و احد ہے
مانند ید اللہ تجھی قوت ید ہے   کیسی ہی مصیبت ہو ترا نام مدد ہے
حل کرے مشکل کو تو حیدر کا اسد ہے   یا حضرت عباس علی وقت مدد ہے

تو شمسۂ ایوان شہنشاہ نجف ہے   تو سرو گلستان شہنشاہ نجف ہے
تو شیر نیستان شہنشاہ نجف ہے   تو رستم میدان شہنشاہ نجف ہے
حل کرے مشکل کو تو حیدر کا اسد ہے   یا حضرت عباس علی وقت مدد ہے

عباس ہے تو مہر درخشان امامت   عباس ہے تو لعل بدخشان امامت
عباس ہے تو شمع شبستان امامت   عباس ہے تو نیر تابان امامت
حل کرے مشکل کو تو حیدر کا اسد ہے   یا حضرت عباس علی وقت مدد ہے

تو شیر ہے شیر شجاعت کا دھنی ہے   آفاق میں ظاہر ترے شمشیر زنی ہے
ہاتھوں سے عیاں صولت خیبر شکنی ہے   بازو میں بہار زور حسین و حسنی ہے
حل کرے مشکل کو تو حیدر کا اسد ہے   یا حضرت عباس علی وقت مدد ہے

زیبا تجھے سرور کے [illegible] تکبیر کا علم ہے   رتبہ میں تو جعفر طیار سے کم ہے
تو چشمۂ احسان ہے اور ابر کرم ہے   اس در کا گدا جام لیے [illegible] جم ہے
حل کرے مشکل کو تو حیدر کا اسد ہے   یا حضرت عباس علی وقت مدد ہے

تشنہ ہے سکینہ ترے [illegible] جان   تو پیاسی بھتیجی پہ ہو جاتی قربان
مشکیزہ لیو دوش پہ [illegible]   جس وقت سکینہ نے کہا یاد [illegible]
حل کرے مشکل کو تو حیدر کا اسد ہے   یا حضرت عباس علی وقت مدد ہے

تیم آگی تیری کیوں نہ کرے جن الف امید | وہ قطرہ تو دریا ہو وہ ذرہ ہو تو خورشید
کیا خاک صدف کو تیری بخشش سے ہو تقلید | دُر اوسکی صدف خاک تری دُر لقب جاوید

حل کر مری مشکل کو تو حیدر کا اسد ہے | یا حضرت عباس علیہ وقت مدد ہے

اے ماہ تو رونق دہ کاشانہ دیں ہے | تیرا کف پا رشک مہ چرخ بریں ہے
تو وہ ہے کہ ہمسر ترا عالم میں نہیں ہے | جنت جسے کہتی ہیں تری در کی زمیں ہے

حل کر مری مشکل کو تو حیدر کا اسد ہے | یا حضرت عباس علیہ وقت مدد ہے

مشہور ہے ہمت تری اور تشنہ دہانی | تن تنہا لی کر دریا پیا تو نے نہ پانی
کی پیاس سے اطفال کے برباد جوانی | جس دم سنا یا تو نے سکینہ کی زبانی

حل کر مری مشکل کو تو حیدر کا اسد ہے | یا حضرت عباس علیہ وقت مدد ہے

تو تاج سر عرش علی ہے علی عباس | تو بادشہ ارض و سما ہے علی عباس
مخلوق کا تو عقدہ کشا ہے علی عباس | کون اپنا یہاں تیرے سوا ہے علی عباس

حل کر مری مشکل کو تو حیدر کا اسد ہے | یا حضرت عباس علیہ وقت مدد ہے

خالق نے دیا ہے تجھے کیسا شرف والا | الحمد لله تبارک و تعالے
جو خاک مذلت پہ گرا تو نے سنبھالا | ڈوبا کوئی گرداب بلا میں تو نکالا

حل کر مری مشکل کو تو حیدر کا اسد ہے | یا حضرت عباس علیہ وقت مدد ہے

کیا کیجیے اظہار تری فیض و عطا کو | دولت ہے ترے صدقہ سے خلق خدا کو
سمجھے ہی نہ نیساں ہے ترے دست سخا کو | دیتا ہی تو دریا طلب دُر ہیں گدا کو

حل کر مری مشکل کو تو حیدر کا اسد ہے | یا حضرت عباس علیہ وقت مدد ہے

در یتیم کا جو سائل ہو تو بخشے تو خزینہ | دی مہر سلیماں کو جو مانگی تو نگینہ
از بہر لب تشنہ معصوم سکینہ | کر بحر حوادث سے مرا پار سفینہ

حل کر مری مشکل کو تو حیدر کا اسد ہے | یا حضرت عباس علیہ وقت مدد ہے

مدت سے گرفتار غم و رنج و بلا ہوں | مغلوب کئی رنج ان مصائب سے بہت ہوں
مجروح تو میں ہوں میں مداح ترا ہوں | کر حق سے سفارش کہ میں آفت سے رہا ہوں

حل کر مری مشکل کو تو حیدر کا اسد ہے | یا حضرت عباس علیہ وقت مدد ہے

ہے کوچ کوئی دم میں علم مرگ سفر کا | کھولا الم آہ ذرا باب اثر کا

کیا روؤں نشاں ہے انکھوں میں نہیں چشم تر کا | ہو تو ہی معالج مرے درد جگری کا

حل کر مری مشکل کو تو حیدر کا اسد ہے | یا حضرت عباس علیہ وقت مدد ہے

اے ابن علی حیدر کرار کا صدقہ | محبوب خدا احمد مختار کا صدقہ
مظلومی شبیر دل افگار کا صدقہ | اور بیکسی عابد بیمار کا صدقہ

حل کر مری مشکل کو تو حیدر کا اسد ہے | یا حضرت عباس علیہ وقت مدد ہے

تو نے ہی بلیات سے خلقت کو بچایا | ڈر کیسے جب وقت زبوں ہم پہ ہی آیا
فی الفور سے قید مصیبت سے چھڑایا | جو کوئی عقیدہ سے سخن لب پہ لایا

حل کر مری مشکل کو تو حیدر کا اسد ہے | یا حضرت عباس علیہ وقت مدد ہے

عالم میں ہے انصاف و عدالت تری مشہور | طاقت نہیں کاہ پہ سیلاب کرے زور
لیکن غم و کلفت ہے ہمیں ہو نہ وہ دور | ہے میل فلک دیتی ایذا دہی مور

حل کر مری مشکل کو تو حیدر کا اسد ہے | یا حضرت عباس علیہ وقت مدد ہے

اس گردش دوراں نے کیا بے سر و ساماں | ہر شکل سے بخت سیہ ہے جان پریشاں
رنج اپنا جو ہمدم ہو تو غمخوار ہے حیراں | کس سے کہوں میں جاؤں کہاں کون نگہباں

حل کر مری مشکل کو تو حیدر کا اسد ہے | یا حضرت عباس علیہ وقت مدد ہے

مولیٰ تمہیں مشکل میں پیمبر کی قسم ہے | اور زخم گلوی علی اصغر کی قسم ہے
بیوار تی حضرت اطہر کی قسم ہے | معصوم سکینہ کی تیسری کی قسم ہے

حل کر مری مشکل کو تو حیدر کا اسد ہے | یا حضرت عباس علیہ وقت مدد ہے

جب تک کہ جیوں خلق میں عزت سے بسر ہو | زائل الم و رنج ہو راحت سے بسر ہو
خدمت ترے نام کو شہرت سے بہم ہو | محفوظ غم و درد مصیبت سے گھر ہو

حل کر مری مشکل کو تو حیدر کا اسد ہے | یا حضرت عباس علیہ وقت مدد ہے

اب کی یہ عرض ہے جب تک نہ جدا ہو | دوزخ کی نہ تپش نہ کبھی خورشید کا ہو
سایہ میں علم کے ترا مداح کھڑا ہو | اور وقت زباں پر نہ ہو کچھ

حل کر مری مشکل کو تو حیدر کا اسد ہے | یا حضرت عباس علیہ وقت مدد ہے

دل میں ہے شجاعت کہ دم ہم ہمسر | لقب ہو مرد ذکر حیدر اور ذوالفقار
لوں حیدر و حسنین کا بھی نام برابر | ہو خاتمہ بالخیر اسی بیت کی اوپر

مناقب در شان حضرت علی اکبر علیہ السلام

علی اکبر کی ہے ہو گئی نہ کسیکی صورت
کب روا ہے جو کہوں حور و پری کی صورت
قلم نور سے نقاش ازل نے کھینچے
خوبی و شکل و شمائل کا سکنات
وہی قامت وہی انداز وہی حسن و جمال
گر رقم کیجیے اوس چہرہ ل سے مکھڑے کی بہار
ہوئی سر شمع جو دیکھی تو اوٹھی سر سے دھواں
نرگس شہلا حیران ہیں جو چشم سے ہو نہ
مانی چین جو تپلی کی بنائی تصویر
کف اخلاص کا مژگان ہیں اوپر جو حباب
چمک اوس رخ کے ہے شیعو نسی جہاں کے اعلی
صاد پیشانی نورانی کی پڑھتی ہیں ملک
اسمین خود دیتی نہیں عین جدا ابنی ہے
کان کا وصف کما کان نہیں امکان ہے
ابرو بیان کا جو کرین فکر تو یوسف کے ناز
دانت وہ دانت کہ جن آگے تو نسی موتی ناب
سنئی وس گلکی جو شیرین ہے نی کا شہد
چاہ اوس سیب ذقن کے نہ بنی منظور
سینہ وہ صاف کو گر آئینہ تو کہوں کرن
ابوبرش کی نظر آتی نہیں مثل نگاہ
شرہ تو لا حول ولا قوۃ الا باللہ
تنہی کمر تیغ کمر باندھی تھی ہی سپاہ
تیغ تھی ہیبت کمر شمشیر زرین پیر
پیدر بیکس و تنہائی کمر ٹوٹ گئے

سر سے پا تک تھے رسول عربی کی صورت
ہے تصور اسمین تو ادب ادبی کی صورت
نور شمع حرم لم یزلی کی صورت
سید ہاشمی و مطلبی کی صورت
جملہ اعضا شبہ مکی مدنی کی صورت
کلک سر سبز ہو نخل چمنی کی صورت
ہو تیغ کی سی اوس مانگ چلی گئے
انکی تیغ خود ہو کہ ہو بنگی کی صورت
تو بگڑ جائے غزال ختنی کی صورت
دشمن ہین جو نکلی سر سے کی صورت
ذوالفقار اسد اللہ جری کی صورت
رکھے آنکھوں پہ کلام احدی کی صورت
ہے عیان جنسے عالی نسبی کے صورت
جلوہ اون کا تو نکالے کان زری کی صورت
ذائقہ دار ہو مصری کے ڈلی کی صورت
لب سے بدرنگ ہو لعل یمنی کے صورت
سینہ منقار ہو طوطی کی کلی کی صورت
ابن یعقوب نے دیکھی ہی نہ کے صورت
تو بگڑ جائے زجاج حلبی کی صورت
کہوں معصوم تو ہے پیغمبری کی صورت
ہو وہ اے دل کہیں لطف نبی کی صورت
کربلا میں علی اکبر نے علی کی صورت
سنتے تھے تھی محمد کے وصی کی صورت
پیر کی تھیں تھی ماں کی مہینے کی صورت

کئی رحمین تو عدو کہتی لگی صلی علے
جلوہ گر دیکھ کے نور نبوی چہرہ سے
میر کوثر کی طرح رحمین سے کار نکالا
کمر کو وہ بلا دیتے تھے تشکل حیدر
ہاتھ تھے اوس گل رعنا کی جو گلدستۂ حسن
ہاتھ کی او نگلیوں کو صورت اسد لکھا
پاؤن وہ پاؤن جو اپنی سر آنکھوں پر رکھون
ناخن پا کو جو دیکھی تو مہینوں کی نوٹ
نہ ہٹی یاد یہ مین تیسرے کی بچپن کو قدم
دیکھی طوبی اقد بالا تو یا بین پالائی
اوٹھے تھے دیکھیے قرآن رخ پارۂ دل
تجھ سے شہزادہ کا دیکھو رکنہ جاتی گلا
تیرا دیدار لعینہ ہے نبی کا دیدار
کربلا میں تیرے روضہ کی زیارت ہو نصیب
غنچۂ دل میں ہے صورت خوشبو سی
کوئی جنت میں جیسے ہیں نہ تو بغیر قدم
گردش چرخ ستمگر نے کیا مجھکو خراب
دن میں جو ٹیڑھی ہیں تو کب ہے فلک سے سیدھا
کس طرح حالت دل تجھ سے دکھلاؤن
اس طرح کی عجم دنیا نے بگاڑی ہے میرے کام
یا الٰہی داسی کہوا ہی سر حامی عین ان
دین و دنیا میں ملے تیری سبب عزت و وقار
ہے یقین صدقہ اقبال سے ہوو کی نجات
مرض فکر کے دریا میں ہو غرق ہوا جاتا
دم نکلتا ہے چلا دو مجھے اے نشک مسیحا

خوف آتا ہے یہ کون آیا نبی کے صورت
زرد کیسے ہوئے شمر شقی کی صورت
خون بہا دو دریے بہایا تھا ندی کے صورت
گرد کھا دیتے وہ خیبر شکنی کی صورت
حیف ہے ہوں وہ قلم شانہ ہر سگی صورت
ہے مضمون قلم ہی کی نئی کی صورت
یہی دولت ہے یہی بہرہ ہے کے صورت
نظر آتی نہ ہتاہال فلکی کی صورت
تھے یہ پامردی و ثابت قدمی کے صورت
یا بجلی ہو وہ اپنی وسہی کے صورت
تھی سر صبح حسین ابن علی کی صورت
تند کہا ہے مجھے حق و ربدر کی صورت
دیکھوں تجھے مہر نبوی کی صورت
کرون گلگشت نسیم سحری کی صورت
تجھ نہاں جس میں تقوی کی صورت
کر نہ دیکھا اوس نے تیسری گلی کی صورت
دیکھو اسکی جو سکینہ ہو پری کی صورت
نون کہتا ہے نصیبہ کا کجی کی صورت
کیا بیان جو سکی دربدر گی کی صورت
کسی صورت نہیں بچی ہے خوشی کے صورت
تم ہو سب بیک نہیں ہم ہیں اوئی کی [illegible]
بخشش احباب بیچ ہو قمری کی [illegible]
دیکھو یوں خواب میں گر تجھ سے [illegible]
ہے ستی ہے اٹھ بہر مجھے کو خوشی کی صورت
مجھے تیرا تو مری جان رہ گئی [illegible]

آرزو دل کی یہی ہے آئینہ خواہش — نظر آئے مقصود دلی کی صورت
یہ تمنا ہے کہ اے شیر خدا کے پوتے — کچھ شفاعت کیجیے کرو دادرسی کی صورت

مناقب در شان حضرت محبوب سبحانی شیخ عبدالقادر جیلانی حسنی حسینی رحمۃ اللہ علیہ

سید الاولیا [illegible] — راز دار واقف اسرار ربانی ہو تم
فی الحقیقت معنی آیات قرآنی ہو تم — لاڈلے شیر کے ہو شیر کے جانی ہو تم
غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم — فخر عیسیٰ رشک موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

دوش پیغمبر پہ ہی مہر نبوت جلوہ گر — نقش ہے پائے محمد کا تمہارے دوش پر
افتخار نسل آدم تو ہوا ای عاشے گھر — [illegible]
غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم — فخر عیسیٰ رشک موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

سیکڑوں دریائے [illegible] — [illegible]
دجلہ میں [illegible] سلسبیل باغ رضوان ہے — ساکن چرخ علیٰ [illegible]
غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم — فخر عیسیٰ رشک موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

نیر اقبال و رفعت تمکو کہنا ہے بجا — گوہر بحر طریقت تمکو کہنا ہے بجا
جلوۂ انوار قدرت تمکو کہنا ہے بجا — صدق دل سے فی الحقیقت تمکو کہنا ہے بجا
غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم — فخر عیسیٰ رشک موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

صاحب معراج پر جیسے رسالت ختم ہے — شیر یزداں شاہ مرداں پر شجاعت ختم ہے
بادشاہ کربلا پر جیسے شہادت ختم ہے — آپکی ذات مبارک پر ولایت ختم ہے
غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم — فخر عیسیٰ رشک موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

اے گل باغ علی اے سرو بستان علی — اے دُرِ درج شرافت اے لعل کان علی
تو ہی ہے شیر نیستان علی — تجھ میں ہے رعب اور صولت شان علی
غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم — فخر عیسیٰ رشک موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

ہے بجا کہیے تجھے مہر عرب ماہ عجم — نور ایمان تجھ سے روشن [illegible]
تم سلیمان تخت عرفان کی ہو والی الامم — [illegible] صفت [illegible]
غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم — فخر عیسیٰ رشک موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

بوعلی بقراط ہیں طفل دبستان آپکے — ہیں دوا ساز نمیں جالینوس و لقمان آپکے
نیم جان ہیں دست بیمار بحران آپکے — ہمکو کیا امید صحت غیر درمان آپکے
غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم — فخر عیسیٰ رشک موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

خواب میں [illegible] — [illegible] ایک مشعل کا ظہور
ہو گئی اطراف عالم میں [illegible] نزدیک و دور — راوی صادق نے لکھا ہے تمہارا وہ ظہور
غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم — فخر عیسیٰ رشک موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

ذکر حضرت کا ہے محبوب الٰہی یہ لکھا — جب یارب کو نبی کی آئی تم ای مقتدا
مرقد انور سے نکلی دست محبوب خدا — تجھکو اے پیارے خدا کے پیار احمد نے کیا
غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم — فخر عیسیٰ رشک موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

لڑکی آدم زاد کی [illegible] — [illegible]
[illegible] کرامات علی مرتضیٰ — [illegible] کر دیا
غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم — فخر عیسیٰ رشک موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

اے جگر بند جناب حیدر دلدل سوار — [illegible]
سر کو رکھا پائے مبارک [illegible] — تیرے چہرہ پر جلال حیدری ہے آشکار
غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم — فخر عیسیٰ رشک موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

عارف حق اولیا اللہ ابرار زمن — تجھ میں ہے خوے حسینی تجھ میں ہے خلق حسن
تم ہو قادر نام سے حضرت کے [illegible] — [illegible] گلشن پنجتن
غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم — فخر عیسیٰ رشک موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

زندہ مردوں کو کیا عیسیٰ نے جی پایا — یہ کرامت ہے نبی [illegible] معجزا
حکم سے تیرے اسی پیر [illegible] — اولیا کی حق میں [illegible] لکھا
غوث الاعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم — فخر عیسیٰ رشک موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

شہرۂ آفاق ہے حضرت کرامات آپکے — چشم حق بیں ہے کوئی دیکھے حقیقت آپکے
دین و دنیا میں ہے جاری جو ہی رحمت آپکی — امت ختم رسل ہے زیر عنایت آپکے
غوث الاعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم — فخر عیسیٰ رشک موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

روز قیامت کی با احکام خدا و مصطفےٰ — تم گنہگاروں سے مت لاؤگے [illegible]

اور کرو گی عرض احمد سی کہ ای خیر الوریٰ
بخشوا دو انکو تب حضرت کہینگے مرحبا

غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم
فخر عیسیٰ شان میں یوسف ثانی ہو تم

آرزو دل کی تری مجھکو ہوا جنت نشین
دل مرا اس شعر پر ہے لوٹتا سنکر حسین

زائران قبلات را از در خلد برین
میرسد آواز طبتم فادخلوها خالدین

غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم
فخر عیسیٰ شان میں یوسف ثانی ہو تم

ہی لقب مشہور تیرا خلق میں میران جی
تو ہے میرا خلائق تو جہان کا دستگیر

ای میر ابن میر ابن میر ابن امیر
آستانہ چھوڑ کر تیرا کہان جاوے فقیر

غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم
فخر عیسیٰ شان میں یوسف ثانی ہو تم

تم دوا ہو تم شفا ہو تم ہو میری جان و ایمان
در ترا دار الشفا ہے گھر ترا باغ جنان

ای طبیب درد مندان چارۂ بیکسان
دور کر میری مصیبت شاہ ہر سلطان

غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم
فخر عیسیٰ شان میں یوسف ثانی ہو تم

دین احمد شکل انسان بنکے ای شاہ انام
آپسے کہنی لگا مین ناتوان ہون ناتمام

تمنے قوت دیکے کیا زندہ بالطاف تمام
اس سبب سے ہو گیا تیرا محی الدین نام

غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم
فخر عیسیٰ شان میں یوسف ثانی ہو تم

حق نے دکھلایا ہے قدرت مصطفیٰ کی آلکو
گور سے تمنے اوٹھایا مردہ صد سال کو

قوال ہنگا بجا زندہ کیا قوال کو
دون مبارکباد دین کی بلند اقبال کو

غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم
فخر عیسیٰ شان میں یوسف ثانی ہو تم

حامی شرع مبین ای دیندار مصطفیٰ
ای سرور سینۂ و زیب کنار مصطفیٰ

تو شفاعت کو نہ بھول ای یادگار مصطفیٰ
یہ ہوس ہے آنکھ سے دیکھون مزار مصطفیٰ

غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم
فخر عیسیٰ شان میں یوسف ثانی ہو تم

قصیدہ مدح حضرت سلطان العارفین صاحب

تم ملک دین کے شاہ ہو سلطان عارفین
دیندار و دین پناہ ہو سلطان عارفین

سینہ تجلیات الٰہی سے ہے بھرا
تم رشک مہر و ماہ ہو سلطان عارفین

دیکھی جو روشنی تری انور کی خواب میں
یوسف کو تیری چاہ ہو سلطان عارفین

شمس سما ہے شمسۂ ایوان بارگاہ
تم چرخ پایگاہ ہو سلطان عارفین

رحم و کرم حضور کا تم پر ہے بیکران
دفتر اگر سیاہ ہو سلطان عارفین

خدام بارگاہ کو مجھ چاہ قدم ہیں
آنکھیں ہی فرش راہ ہو سلطان عارفین

حاجت روا تمہی ہو [illegible]
مخلوق کی رفاہ ہو سلطان عارفین

ممکن نہیں وہ یا پھر نہ سرکار سے مراد
جو تم سے داد خواہ ہو سلطان عارفین

ڈوبا ہون بحر غم میں بچا لیجیے
بیڑا نہ یہ تباہ ہو سلطان عارفین

مقصد مرا برآئے ہی عین جمشید اشتیاق
کچھ مہر کی نگاہ ہو سلطان عارفین

جب تک کرین نہ آپ علاج اس مریض کا
کیونکر مرا نباہ ہو سلطان عارفین

دل تنگ ہو سی سینہ سی مرض ہے دور
لب پر نہ آہ آہ ہو سلطان عارفین

اس سبب سے مجھ کو ملا مرض دفع کیجیے
جو کچھ کہ اشتباہ ہو سلطان عارفین

اس آستان پاک کا ادنیٰ گدا ہی عزت
تم میرے بادشاہ ہو سلطان عارفین

تم دو شفا تو حضرت عیسیٰ کو ہے مدام
ہو شوق جاہ واہ ہو سلطان عارفین

مختار تم ہو حق سے کرا دیجیے معاف
جو کچھ مرا گناہ ہو سلطان عارفین

جی چاہتا ہے میر اگر جب تلک ہی عمر
میرے رخ پہ بارگاہ ہو سلطان عارفین

عقبے میں تیرے فیض سے خلد نصیب ہو
دنیا میں عز و جاہ ہو سلطان عارفین

صدقہ نبی کا جلد شفاعت کی لو خبر
تم عاشق الٰہ ہو سلطان عارفین

دیگر

کوئی مراتب سلطان کو کیا جانے
جناب ختم رسل جانے یا خدا جانے

نہان نہین ہے تری ولایت کی توقیر
جہان میں کیون نہ تمہیں مقبول کبریا جانے

تمہارے بھائی ہیں یکتائے دین یکتا جان
بجا ہے خلق انہیں شاہ دو سرا جانے

بہن ہے آپکی مولیٰ بہشت کی بی بی
سمجھ بتول کو کون انکا مرتبا جانے

علی نے زندہ نصیری کیا بہتر بار
پھر انکو قوم نصیری کیون نہ خدا جانے

تری دعا سے بہی آئی ہوئی قضا پھر جائے
جو تیری سینہ میں ہو مالک قضا جانے

ہزارون کشتۂ تیغ فنا کو [illegible]
خدا کی خلق نہ کیون تجھکو نا خدا جانے

مری مسیح نے مردہ جلا دیا میرا
طبیب کب مرض الموت کی دوا جانے

تمہاری گرد قدم سے مریض صحت پائے
[illegible] بھی درمان بھی شفا جانے

فدا ہین جسکی لب لعل پر یمن والے
جو دیکھے مردہ تو عیسے کا معجزا جانے

کوئین کا تیری اگر آب دیکہ لے موتے
ہر ایک قطرہ کو نایاب و بے بہا جانے

جو شیر خوار ہے جاتی تیر نہر لبن
مریض شربت رمان کا مزا جانے

چڑہائے تیری قبر پہ پہولوں کی چادر رضوان
ارم کے باغ کو تیرا محل سرا جانے

تمہارا گنبد مرقد ہے جسپر سلطانے
گدا اگر اوسکو کیون سایہ ہما جانے

جو بیٹھے در پہ تیرے ہے تخت کاؤسی
فلک کے مسند اطلس کو بوریا جانے

غبار راہ کا تیری جو کاش آنکھ نظر
تو نور دیدہ عمران کو تو تیا جانے

بلا سے چھوٹے جو اس در پہ ہو بلا گردان
زمانہ کیون نہ تجہے دافع بلا جانے

خبیث دیو او آسیب تجہسے ہی دور ہین
کرامت اسکو کوئی یا تری دعا جانے

معین بن گئے سلطان علی رفیق ہے تو
گروہ عام تجہے خاص اولیا جانے

ہزار ڈہب سے کرے شیطان نہ وہ ہو گمراہ
جو تجہسے ہو نہ مرشد کو رہنما جانے

جو ہو گئے سمجھے آسمان فی اللیل
تو مہر چہرہ تابان کو والضحی جانے

تمہاری خاک مین لوہا بنے ہے تاثیر
مریض نے جو لگائی مرض لگا جانے

کروروں نسخہ اکسیر بنا کر پہینکے
مس اس تراب کو کیمیا جانے

دل شکستہ ہزار و نکے تیرے جوڑ دیے
جو شیشہ ٹوٹ کے کوکب شیشہ گر بنا جانے

نہ بلے سو کوئی تجہ کرے زمین مین ہر
بجا ہے جو تجہے سر و نکی باغ کا جانے

جو لائے تجہ پہ عقیدہ نہان ہو جاوے گا
جو مراد کا اسیر سر اسہرا جانے

اٹوٹے جہان نہین جو شہر تیری عدالت
ملا یا زنے تجہے تو کہو ملا جانے

نکیون ہو دہر سی قہر بکی تری تجری
علی باز کبوتر کا تذکرا جانے

نہ خوف شیر کا بن مین نہ گرگ کا ڈر
جو شیر کو بہیڑیا دیکھے تو شیر سا جانے

جو سانپ سو نگہی کسیکو نہ زہر کا ہو اثر
جو تیری زلف مین عقرب سوا جانے

ہزاروں نسخہ تیرے بہی عاقل و کامل
کوئی نہ نقش نہ تعویذ کا پتا جانے

طمع مین گرفتار ہے بہوت پڑا
بجائے کوئی عمل کو نہ حیل کا جانے

یہ دعوت کالی لگی تو سیاہ ہر نگین
نہ تیشہ نکی نہ کالے نہ کالا جانے

سیانہ سب سے سیانہ کہ دینا ہر زمان
جلیم ہوتا ہین تجکا دم پڑھا جانے

بتا دی گلگی مراد انکی فال مین ملا
مراد پوری ہو گر کافی بتا دیا جانے

یہ دیکھو ظرف کہ مارے پیا و ہے پیتے
وہ دفع سحر کی تاثیر کو کیا بکا جانے

طبیب وہ کہ مرض کے ذرا نہیں سمجھے
جنون ہے خفقان انکو جو مانیا جانے

لکھین جو نسخہ مین عنبر کہین بیان سارا
بلا میں کوئی نئی ہوا اون کو سنگی کی بلا جانے

یہ سب بیاو دعا ہی مین تجکو سا مانا
کہین کسی سے کوئی کیا یہ ماجرا جانے

بحکم شافی مطلق شفا ہوتی ہے
مریض وقت شفا تیری ہی دعا جانے

خلل جو باقی ہے اسکو بہی نبح کر دے سمجھے
تو وہ حکیم بشر کی بنا جانے

کنارہ کر گئے احباب اقربا کو تلے
کسی کو سمجھا نہیں آشنا جانے

خدا نہین تحمل کو تیرے چہوٹ دیتے ہین
یہ کس روش کی چلی باغ مین ہوا جانے

خبر لو جیسے یہ تن بیمار سا ہوکے
سوا تری کوئی کیا ان کا مدعا جانے

اڈا یا جرح اس آفت مین ... بیٹہے
وہ کیونکہ پیشہ تجھ کوئی اٹھا جانے

بدولت آپکی ہو قرض سے سبکدوش
مری مصیبت و کلفت دو چند اجانے

تری دعا سے شفاعت کو کر دیا لا مال
خدا بھی تری دروازہ کا گدا جانے

دیگر

دہوم ہے سلطان جیلانی آپکی دربار کی
خوب ہے سنتے ہو تم ہر بیکس لاچار کی

تو حسن ہے تجہ مین خلق ...
اور شجاعت ہے جناب حیدر کرار کی

واہ اعجاز نبی ظاہر ہے ...
حضرت صدیق کی اور اثر دہا ہی غار کی

اس ہی موتا ہے تیری خوف سے جان ...
کافی ز اثر کو تر کیا تا بیجے مار کی

مشہور آفاق ہے ... العلم کی جنگ ...
شاہ خیبر گیر نے جنات سے تلوار کے

سایہ شمشیر خدا ہی سر پہ تیری ...
بہت جن تو وبلا مین ہالک ہے سرکار کی

زلف حضرت کہتی ہے سینے کو بہا ...
مار دیگر دن تن مرضی ابرو خمدار کی

مشہور گل کی الفت بیچ تو ...
بہیجے اودہی تو فور آ گو دمکی خار کی

تیری محفل کی سکندر آئینہ دار ...
نقش جسمی آگے دارا تیری خدمتگار کی

کیا تماشا ہے کہ ...
آرزو دنیا کو تیری دست گوہر بار کی

ہو گیا منشی نہ ... تیری نقش پا ...
تجہے کیون نہ تیری تجلی چاند ...

تشبیہ کیا تیری لب و دندان سے ای لعل یمن / آبرو جاتی رہی لعل و در شہوار کی

تیرے تن میں جل رہے ہے باغ جنت کی ہوا / دیکھ لے بلبل بھی الفت چھوڑ دے گلزار کے

سر در گلشن آپکے در کا عصا بن جا رہی / پیر جدا ہو وے تو ہو باغی کو صورت دار کے

گنبد افلاک سجدہ کے لیے خم ہو گیا / قد رعنا دیکھ تیری سایہ دیوار کے

جو بھی پانی کنوئیں کا تیرے ہمکن نہیں / چاہ ہو جنات تجری تحتہا الانہار کے

ایک تل بھر بھی طبیبوں نے نہیں خستہ علیل / آنکھ پڑتی ہی تو تجھ پر مردم بیمار کے

کشتہ سیم طلا مفلس کہاں پائے جسے / فکر ہو مغز فلوس و شربت دینار کے

قیمتی لکھتے ہیں اہل طب دوا اسمیں کیا / تھا نہ بیمار کو دکان ساہوکار کی

قصہ مو جز شرح اسباب ض بھی نہیں / کوئی پوچھے تو دوا ہیں کیس آزار کی

تو حکیم انبیا ہے صحت بخشا ہے دوا / تجھکو خاطر ہی برابر مفلس و زردار کی

مشکل حکمت تو کی مخزن علم و عمل / فہم میں کم دن خم ہو فلاطون ہشیار کے

دردمند آئی تیرے در پر تو دل میں لعل ہو / بن گئی دار الشفا درگاہ تجھ سرکار کے

تو نے مردہ کو جلایا کام عیسی کا کیا / واہ رے قدرت لب لعل شکر گفتار کے

ہیں وہ ای یار دل بنا تجھ پر [illegible] / تو نے دریائے بلا سے میری کشتی پار کے

گر زیارت میں تیرے ہی نور محمد ہو عیاں / مکلی بندہ جائے چشم کو کرسیا کی

دیکھ پائے اوسکا روان رسی نقش چرخ پیر / بھولے رنگت سبز اپنی جبہ دستار کے

سنکے اعلے مرتبہ حضرت علاء الدین کا / شوق سی گردن جھکی جاتی ہی سر دار کے

پھینک دی مخمل کی گردوں نے اطلس اپنی قبا / چادر تن پہ رکھ لے وس خاص غفار کے

بانکی تیڑھی آئین کیا بانکی میانے سینچے / آنکھ رستم سے جسکی اوس سپہ سالار کے

باندھ لی سبیل دامان لیو من جن جیل / گر اجازت پائے تجھ سے شاہ شوکت دار کے

خواب میں صورت دکھا دی میرے تو شیخ علا / تیرے طالب کو تمنا ہے تیرے دیدار کے

اپنی ہو مشک لوای تیر لہادی ذرا / تو ہرن ہو جا کے شیخ نافہ تاتار کے

خلق کی مشکل کشا مشکل کشائی کیجیو / کرم و مجھ سی ضعیف و زار کی بیمار کے

تیرے ہی تنگدستی کی الم سی دی نجات / تو سخی ابن سخی ہی خبر نادار کے

کربلا سی تو رہا بہر حسین کربلا / ای حسن تجھکو قسم خون شہ ابرار کے

ای شفاعت جیل دعا جو نکلنا مانگ لے / گر اجابت کی ہو تو زیارت یار کے

دیگر

شہرہ جہاں میں ہی حسن نیک نام کا / سلطان عالمین شہ ذو الاکرام کا

روز ازل جناب کا سرتاج ہو گیا / سایہ [illegible] کا

القاب میں عطا ہیں سبھی تجھکو جمع دین / پیرو ہی تو امیر علیہ السلام کا

قدرت ہے حسن میں تیرا ای صبح قدر / رتبہ بڑا ہے آسمان سے بھی اوس مقام کا

اک شب ہے تیری عرس کی خیر من الف شہر / کیا ہو بیان [illegible] کا

یہ شب تو قدر میں ہے شب قدر سے نہ کم / پایا ہی اسنے ماہ مبارک صیام کا

رہتے ہیں تیرے کہتی ہیں رتبہ گاہ پاک جنت / جلوہ ہی اس مکان میں دار السلام کا

موسی کا طور کہتی ہیں جسکو وہ کوہ نور / رتبہ ہی تیری قصر تجلی کے بام کا

رضوان جو کہ حاجب دار السلام ہے / شیدا رہی تیری در کی سلام کا

زیبا ہی بارگاہ معلے کا آپکے / منصب جو قدسیوں کو ملی اہتمام کا

تن جاتی ہی شامیانہ اطلس فراز پر / قدرت سی قصد ہے فلک سبز فام کا

درکا تیری جو فرش تمامی نظر پڑی / چہرہ تمام زرد ہوا ماہ تمام کا

لائی ہی آفتاب جو کم ظرف آفتاب / دلواؤ ظرف تیری نہ خوان انعام کا

حاتم میں اور تمہاری سخاوت میں فرق ہی / جیسا کہ شرع و کفر کا نور و ظلام کا

خاک در جناب کی بنتی ہی کیمیا / نسخہ مہوسونکو میں بتلا دوں کام کا

پانی کنوئیں کا شیریں ہے قند و نبات سے / چشمہ ہی موج زن ہی تیری فیض عام کا

وہ چاہ جسکی یوسف مصر کو بھی چاہ ہے / جمشید سائل ہے ہی پانی کی جام کا

ای شیر بیشہ والا کی رو برو / تیری گدا تو ملک نہ لیں روم و شام کا

چلتی تھی ذوالفقار علی جیسی خیبر میں / ویسا ہی زرق برق ہے [illegible] کا

شمشیر ابر [illegible] دیکھ کر / زہرہ ہوا ہے [illegible] سام کا

تیر کمان جہان کی ہو تیر جان نفیس / نکلے میان سے [illegible] الف [illegible] نیام کا

کسر کی کسر شان ہے نصفت سے آپکے / اندر [illegible] تیری انتظام کا

مجھکو تو دی ہیں یہ دعا سنو تیغ [illegible] / تیرا [illegible] خلل [illegible] کا

گر بیان چال کیا تی ہین وحشت سی گزرکر
یا م فلک سہر ی تیلے سے بام کا

جنگل مین ہین جیسو چنگی ناتہی کہر پاوں
بل سی تیری یہ قصد کریگی سر انتقام کا

حملہ کئی تھی گاؤ پہ شیر ان تحیۃ کار
تسمہ نہ اونکی تن پہ ہی چرم خام کا

کہینچا ای تو دمار اگر سر اوٹھائے مار
بن مین تہمارے ہی دریدہ دہ نکا نام کا

استنبہ بھانسی پائی بلا مین بلا پڑی
دیکہین جو پیچ و خم تری گیسوئی دم کا

ناگہ میان نکالا آپکے وہ دار وگیر ہے
جنبون کو حق سی خوف تہی تیغ انتقام کا

گہوڑی کی چال تخت سلیمان نشان ہے
دوش صبا یہ ہی قدم اوس تیز گام کا

زائر کے پاس دم مین وہ تجہے ہزار کوس
راکب ہی پاس کچہ جو اشارہ لگام کا

ہی جا بجا کر وہ ہی نوبت فقیر کی
دربار ایسا دیکہا نہین ہی جو ... کا

جاتا ہی شادیانی بجاتا وہ شاد شاد
کام آپسے نکلتا ہی ناشاد کام کا

زلف و رخ خیال کیے کرتا ہوں صبح و شام
مولا یہی وظیفہ مرا صبح و شام کا

کیا ہی عجب جو قبر کے مردہ بہی چونک اٹہی
آواز سنکی تجہسے مسیحا کلام کا

ای مخزن کرم ترا احسان مند ہوں
دربان کیا جناب نے مجہسے ستہام کا

بیمار لاعلاج کو دیکر دوا شفا
مقدور مجہکو تہا نہ درہم کا نہ دام کا

عصیان کی یا عمین مین پہنسا ہوں سر فرد
اندیشہ دل مین بیٹہا ہی روز قیام کا

ای خاصہ خدا مری حق مین دعا کرو
فضل و کرم ہو مجہہ پہ رسول انام کا

اینذائین کچہ طپش سی قیامت کی ہو مجہو
صدقہ حسین خشک لب تشنہ کام کا

دنیا و دین مین عزت و دست نصیب ہو
ذاکر ہوں تہسی شاہ ذوی الاحترام کا

برائی خاکسار کا جو کچہ ہی مدعا
دو کہہ دور ہو و مجہہ سی غم و درد القیام

سنار دو جہان مین دشمن کو سرکرو
نمرود کا سا حال ہو اوسکی مشام کا

از بہر تنگدست شفاعت کرو
مولی مری یہ خاص ہی مطلب غلام کا

قصیدہ درشان حضرت بدرالدین صاحب ولایت

ای وجہ جہان کی سلطان ای صاحب ولایت
ای بدر دین ایمان ای صاحب ولایت

اے عرش کے ستارے سلطان جہوکی پیارے
ای شاہ ملک عرفان ای صاحب ولایت

تم منبع سخا ہو تم چشمہ عطا ہو
دریائی فیض و احسان ای صاحب ولایت

دولت نبی کی ہاتہ ہی نامدار و تاجے
سرتاج بادشاہان ای صاحب ولایت

ای تیسر کہیتا ... سی ... پیار دے
جیسے علی نبی سلیمان ای صاحب ولایت

شاہا مری خبر لو بیمار کو شفا دو
تم ہو مسیح دوران ای صاحب ولایت

دار الشفا نہ ... اس ... میں ... ہے
کر بیکسون کا درمان ای صاحب ولایت

گہر ... عاصی اور نجیب نارسائی
مجہکو کیا پریشان ای صاحب ولایت

... عالم پہر سوال اکرم
کر میری مشکل آسان ای صاحب ولایت

آیا ہوں ... تیری کر دو دریسے
عشرت کا ہووے سامان ای صاحب ولایت

... شفاعت ... کردے
ہین ... ثناخوان ای صاحب ولایت

تمام شد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

غزلیات

کوکب ہی ... جو تہر ایکا ... چاند کا
رشک سی داغی ہوا سینہ سراسر چاند کا

معجزہ ہی صاحب لولاک نے شق کیا
چاک قالب کردیا اللہ اکبر چاند کا

جہک گیا پاؤں کی ناخن پہ ...
کیون ہوا اونچا کبہی ... چاند کا

ماہ شعبان ... تیری ...
اور فدا دانتون پہ ہی تارہ ...

ہی ستارہ آمنہ کی ... عید کے
تاج سر تجہکو کہون خورشید لخت چاند کا

حسن کے میزان مین تولا تو پلہ ...
اوٹہ گیا پلہ زمین سی آسمان چاند کا

ای سخی تیری در دولت کا ہی فقیر
دست پیر چرخ مین ہی کاسہ چاند کا

نعت مین کسی تہک کی ہی شفاعت یہ غزل

زہرہ گاتی ہی جو دف ہاتہون مین لیکر چاند کا

ہنسنے والی تری چہرہ کا قمر کو پایا
پیچ مین گیسوونکی سنبل کو پایا

مرحبا ای ملک الموت کہ ...
تیغ مین ابرو کی ... سر کو پایا

جا ... تری لعت کمر ...
لاکہ دہونڈا لیکن کمر کو پایا

ہم تو ہم جانتی ہی جان ...
لوٹتی وقت ... کو پایا

ہاتہ ... پاؤن پہ ...
لوٹہائی کا مزا ... کو پایا

مال دنیا تو ہے سو ملی دولت دین | نقد ایمان گیا قارون بھی جو ہے کو پایا

نعت میں ختم رسالت کی میں لکھتا ہوں ال
ای شفاعت جو طبیعت کو اے دہر کا پایا

عاشق رہے محمد کا گل تر کو پایا
کسکی آمد ہی جو کسریٰ کی محل ٹوٹ گئی
ہاتھ سی تجھ خورشید فلک پر پھیرا
خوبرو کون ہے وہ جسکی رخ و لعت ہی نور
آبدیدہ ہے حسنین جو ای بحر کرم
کون دیتا آیا ہوا رات در آیا دیر
منبر لوں رہ گئے ادریس مسیحا آتے ہی
عرش کے تخت مرصع پہ کہا کسی قدم
حیلہ گندم کا کیا سو تمہیں آدم نکلے

جیون بیان نبی کرین برکت نہر کو پایا
کلمہ گو ہر دو دیوار و نجر کو پایا
ایک انگشت سی دو ٹکرے قمر کو پایا
چاندنی شامکو صبح نی سحر کو پایا
تصف لقمہ آپکی دولت سی گوہر
جس جگہ کا نہ تھے جبریل کی پر پایا
وہاں تھے الیاس کو رہبر خضر کو پایا
نہ ملا الیاس کسی جن بشر کو پایا
باغ رضوان سی جو بہتر تری گھر کو پایا

ای شفاعت ادی عقبے میں ملیکی جنت
جس نے یہاں احمد مختار کے در کو پایا

دو جہاں میں ہے علی مرتضیٰ کا آسرا
ہاتھ اسود کے بدن سے وصل جسنے کر دیے
مار ڈالا اژدہا حیدر نے ضرب دست سے
شیر سے پائی اماں میں جو سلمان نے کیا
تیغ خیبر کو دکھا رہی مدد الفتا کے
نوح کی کشتی خدا کی حکم سی کی تو دیا
دی قطار اونٹوں کی سائل کو کیا جبر تو
غار میں احمد کو در گھر گھر تیمو نکو ہاتھ
ابھی مسیحا اس لعل لا دوا کی ای خبر
سایہ دیوار تیرا یا علی ہووے نصیب
چھوڑ دیتی ہیں خزاں معشوق تی بجلی کو

کیوں نہ ہر مشکل میں ہو مشکل کشا کا آسرا
ہمکو بھی اوس ہاتھ کی خیبر اکھاڑا آسرا
تھا نہ موسیٰ کی طرح اونکو عصا کا آسرا
اس مصیبت میں ہے شیر کبریا کا آسرا
تھا خدا کا یا محمد مصطفے کا آسرا
بحر آفت میں ہے تجھ سے ناخدا کا آسرا
بادشاہا تو ہی ہے شاہ و گدا کا آسرا
تجھ سے تجھ سی شفیع ہو دو جہاں کا آسرا
نہ طبیبوں کا ہے مجھکو نہ دوا کا آسرا
تیری سائل کو نہیں ہے غیر کا یا آسرا
مجھکو ہے یہ تیری ہو کیونکر دست پا آسرا

دستگیری کر تو ای دست خدا بہر خدا | ابتو ہی تجھ پادشاہ لافتی کا آسرا
دل شگفتہ کر مرا ای سرو باغ مصطفے | یہ وہ غنچہ ہی نہیں جسکو صبا کا آسرا
تجھکو مظہر کا ہے ای صراط المستقیم | سخت منزل میں ہے تجھ سے سی تمہارا آسرا

مشکل آسان میں شفاعت کی محمد کے وصی
آپکا ہے یا نبی کا یا خدا کا آسرا

مولی علی سو نظر نہیں آئیو دو جو کو دو مشکل کو ہر یا
ہاتھ سے سلمانکو بچایا شیر خدا کو رسول کو بھایا
شاہ رسل کی جو تہیں من بہایا مومن گشت مولی فرمایا
عرش سے ہے او نجو سے تر دیا لیوا سے حضرت کے کاندھے چڑھایا
اژدر جیر دو پر دہا لیوا او نگلی سے خیبر کو گرا لیو
گھر میں خدا کے جنم تیں پایو کعبہ کو کہہ تحفہ کو لیٹایا
انتری کو جب ہاتھ لگایو انتر مارکی رگت کو بہایو
ہاتھ تن سی الزر بالا یو دین کی فتح کو بانکو سہایا
بھو کھون کو نیکو کہا تو کہلا یو جو کو جینو آت جلایو
سو ہی تو ہی قرآن کو آیو لیو تہیں کو جنگ میں دو دیا
باز پکڑ کر چو کبوتر لا یو تجھ سی پیر کی داکو چھڑا لیو
معجزہ تیں انو کمو و کہا یو سکنہ تجرت ہی ننگی چڑیا
یک بوڑھیا کو ترس نعش ہی آ یو تیرا و ہمار کی داکو بیا یو
مشکیزہ کو کاندھے ہی پہ اوٹھایا یو تا سی بھیو کو ترکو پکیایا
ہاتھ کٹا اسود کو ملایو تام ید اللہ تیرا کہا یو
نوح کو منزل کی نا سی لگایا عیسیٰ بھی یار لگا مونہہ سے نیا
پہنک تو سبت میں جنم گمایا سیح تو مسی بیان
کام نہ آوت اپنو پر ایو جانکر ہی سے تو نے مسیا
بہیا گر فے نراس کہا یو جان نہ تجھ سے شہ سے ملیا لیو
تو سے میں اپنی دنیا ہمکو ترک لا ہے تمہاں کا دکھ سنو تیا

کہت شفاعت ابن سخاوت تا دار ایکی ثار آئے قمت
جاؤں کہتا ہے پیانی ستا یو تو سخی کو میں ہوں مریا

غزل

یا رب ہیں لطف بار تیرے میں طلب ہما کا
دی سایہ دیوار شہ کرب و بلا کا

سہوا ہی کسوں تخت فریدون یا تو
دل میں ہے ارادہ در شاہ شہدا کا

تو نظر دا ظلم کر یک نظر سہر
سرمہ ہے آنکھوں کو ملی خاک شفا کا

مست ڈال گرہ سخت مرکا میں ابھی سر
ہوں مست نگہ میں تو علی عقدہ کشا کا

سرسبز کرے یا رب خدا گلبن امید
دیدار میں پاؤں حسین سبز قبا کا

عباس کے روضہ کی میسر ہو زیارت
دنیا میں کروں سیر میں فردوس علا کا

دن حشر کے صبح قیامت کو جو دیکھوں
منہ اکبر مہ شکل ہے ماہ لقا کا

اصغر کے لب لعل پہ ارمان گہر اشک
میدان میں نشانہ جو ہوا تیر قضا کا

عابد کے کہت پانیہ کھوں تن کر دوں
سر تاج جو ہے آل بتول عذرا کا

تو شاہ کی مسند سے تھکو جو چوموں
منہ رشک سے ہو ماہی بر اتر خطا کا

خوشبو سے بھر ہے بس غنچہ دل میں
خواہاں ہے نہ گلشن کا نہ گل کا نہ صبا کا

عاصی ہوں پہ امیدوار عقبی میں [illegible]
تحفہ ہیں محمد کے لیے صلی علا کا

قربان نبی جی کے میں [illegible] علی کی
خطرہ ہے نہ دوزخ کا نہ [illegible] کا

جب تک سفارش مری کرینگے خدا سے
دامن میں نہ چھوڑوں گا رسول [illegible] کا

مدفن میں شفاعت تو نکیرین سے کہنا
امت ہوں محمد کی میں بندہ ہوں خدا کا

مجھکو بھی نہ زہر مارا نہ بلا نے مارا
تیری چھپی نظر تو لطف و وفا نے مارا

آنکہ سے [illegible] گل رعنا کی ملا میں النسیم
یک تھا تجھ رخ نرگس پہ صبا مارا

[illegible] مرجان کے لب لعل
طعنہ شنا تیرے ہاتھوں کی حنا نے مارا

[illegible] طلب [illegible] ترسانے کیا [illegible]
نہ خدا نے مجھے مارا نہ قضا نے مارا

[illegible] ملتے ہو اور عدہ خلافی [illegible]
بیوفا کس کو وفا تیری جفا نے مارا

[illegible] اوس [illegible] قدر کی
تنہا ہو [illegible] اوسکو ہو [illegible] مارا

تیغ گیا تیغ نگہ سے دل بسمل تو ہیت
تیر غمزہ کا تری بانکی ادا نے مارا

مرگیا قیس تو لیلی نے کہا ہائے غضب
وہ کہ کی ماری ہے مجنون کو خدا نے مارا

ای سک کوئے صنم تجھ سے کرو ملتی گلا
استخوان سر سے خنگل جو ہما نے مارا

دیکھ کر کے ہک کو با مل قمر داغی ہے
رات شب شہر میں خورشید لقا نے مارا

وصل کی رات کہیں [illegible]
او حیا دار تری شرم و حیا نے مارا

کبھی گالی کبھی بوسہ کبھی چھڑکی کبھی پیار
دشمن جان تری فیض و عطا نے مارا

بہر شیرین گئی فرہاد کی جان شیرین
تیشہ بالای سر اوس میں پہ مارا

بوسہ رد کا لیا تہا [illegible]
جو تہ تیغ نہ دم اہل خطا نے مارا

عشق [illegible] جان [illegible]
اس مرض نے [illegible] کی ہماری مارا

اے مسیحا مجھے [illegible] لب لعل
تیرا بیمار طبیبوں کی دوا نے مارا

وارثانی [illegible]
کیا ملا اونکو جو دارا و سکندر نے مارا

نہ [illegible] گشتہ کا پتہ [illegible]
کیا خطا کیسی کہاں [illegible] نے مارا

لینا ای [illegible] اونہیں شفاعت کی [illegible]
[illegible] مجھے اور جو رسما نے مارا

کس [illegible] گل [illegible]
بلبل [illegible] دیکھا

اعجاز [illegible] زلف و رخ یار میں دیکھا
خورشید کو آنکھوں سے شب تار میں دیکھا

[illegible]
[illegible] الا تری تلوار میں دیکھا

[illegible]
عیسیٰ کا گذر خانہ بیمار میں دیکھا

رخنہ [illegible] آنکھ لگا د
شب [illegible] دیوار میں [illegible]

[illegible] زلف سیہ آنکھوں [illegible]
نرگس کا شگوفہ دہن مار میں دیکھا

پروانہ جلے آپ سر شمع [illegible] ہو
اندر عجب آنکی سرکار میں دیکھا

دل [illegible] یار [illegible]
یہ ور تماشا تری رفتار میں دیکھا

سوتا ہے [illegible]
دیکھا [illegible] دیدار میں دیکھا

ٹھوکر وہ لگا [illegible]
[illegible] خونخوار میں دیکھا

ہی داموں غلام اوسکا ہوں [illegible]
یوسف کو مری [illegible] بازار میں دیکھا

دیکھا اوسے جسنے وہ بشر جان سے کہیا
کالی کا اثر کاکل خمدار مین دیکھا

رشتہ یہ کرو دھیان تم اپنے وہ تیرے تن
ہی ایک ہے جو سبحہ و زنار مین دیکھا

لیلی تیرے مجنون کا قدم اوسنے سکہشتا
خار آبلہ مین آبلہ کو خار مین دیکھا

سردار یہ کو چڑھ گیا یہ تیرے حق
یہ جو حد منصور نے دار مین دیکھا

بیماری تو لکھتی ہین اطبا مگر اونسے
نسخہ نکوئی عشق کے آزار مین دیکھا

ہوگا نہ کسی بات مین لطف شفاعت
جو منقبت حیدر کرار مین دیکھا

گو لگا نا اونہین تیر و تبر کا بہولا
دلکو میرے نہ مزا زخم جگر کا بہولا

قتل ہونے کو گیا پر نہ لیا ساتھ کفن
پہلی منزل مین مین سامان سفر کا بہولا

یاد آتا ہی مجھے ہون مین کسی عاشق
نہین جلوہ مرگ آیا ہون کہین گھر کا بہولا

تجھکو تو بہولے ہوئے ہو گئے ہین عمر و الیاس
راستہ کس سے تین چھوٹون نہین گھر کا بہولا

یون تو سب نے تری انجان مین پایا لیکن
یا ندیشا ہر کوئی مضمون کمر کا بہولا

کل شب وصل مین سب جانکے پائی دیکھا
نہ بچا تا کوئی کہر پای گہر کا بہولا

دن کو بے دید مین ہی شب کو ملا یار عشق
بات کیا شام کو آئے جو سحر کا بہولا

آمد یار ہے اور ابر گہر آتا ہے
گیا بر شاید ہی دیدہ تر کا بہولا

لبسے لب تیرے ملاتی ہی ناسہ ان مجھکو
ذائقہ شہد کا مصری شکر کا بہولا

جو ہری جو ہے عاشق او لب نہ آئے ہی
دیکھنا آنکھ ہے یاقوت گہر کا بہولا

محو اوس تنگئی بسجے شیخ و برہمن
ہو الله تکبیر کہو تیا ہم وہ ہر کا بہولا

تیمور کن اذان پی تجھے آوازہ
بولنا سبحہ کی شب مین صبح سحر کا بہولا

کل وہ جاتا تھا کہین مجھکو جو دیکھا
پی نیا وٹ نہ طالع ہے جنسے کا بہولا

پیر کرمنت تو لگا کہنے بتادی کوسے
راستہ آج شفاعت کے مین گھر کا بہولا

بیتابی دل کا کل جانان سے کہونگا
احوال پریشان کا پریشان سی کہونگا

وہ طور یہ مین یکدر پر نور عشق ہوئے
ہونی ہو سو ہو موسی عمرانسی کہونگا

دلمین ہے کہ دکھلا کے تیرا گوہر دندان
کیون آبرو کہوتا ہے نیسان سے کہونگا

فیروزہ انگوٹھی کا نیا لعل بدخشان
خوبی تری ناتھونکی سلیمانسی کہونگا

زنجیر مری توڑنا او ناقہ لیلی
مجنون ہون کڑی بات شتربانسی کہونگا

رونق یہ مری بلبل چمنستان سی
ای گل تری ابھسنا گل خندانسی کہونگا

نشا ہون نہ
شوخی تری آنکھونکی غزالانسی کہونگا

سبزہ صفت یان کی نیلم تری مسی کی
اور سرخی لب لعل بدخشانسی کہونگا

سیپارہ دل پر خط الله صورت
قرآن کی قسم وصف تنا و انسی کہونگا

ٹیڑھا ہو کہ سیدھا ہی تعظیم
قد و قامت ابھی سرو گلستانسی کہونگا

مین جاؤ نجد امین گرا او
بیتابی مین گر یوسف کنعان سے کہونگا

تیری رخ گلگونکی تجلی کو
ویکی اگر شمع فروزان سی کہونگا

جی سہم گیا گو تری ابرو کمان سے
گر تو نہ خطا ناوک مژگان سے کہونگا

حضرت سے شفاعت کو ہی امید شفاعت
محشر مین شاہ رسولان سے کہونگا

عکس لب سے تیرے تہہ کا موتی لعل احمر ہو گیا
دیا اوسنے تو مہر کہو ہر گوہر گیا

بولی
نجد کا بن جل گیا صحرا سمندر ہو گیا

یہ
آنکھ پانی سی بہرن گیا تیرا سمندر ہو گیا

سو
تخت صحن چمن پر نکالا بستر ہو گیا

آئینہ سینہ
صاف کہد دل تنگ سنگ مرمر ہو گیا

لال آنکھین کین
اوسکی غصے سے امید الکبوتر ہو گیا

یک نگہ مین کینہ دل
بیطرح تیری ظالم تیرا خنجر ہو گیا

تیر تن بیمار محبت
تو نہ آیا یہان جو ہو نہ تھا

فصد لیلی وہان کہلی یہان مجنون کی
رگ رگ دل او جگر کی

مثل یوسف بیچ تیا کیا جاتی ہی
کیا محبت تصویر کی بندہ پرور ہو گیا

سینا چینی کا نہ جوڑا تیری
ایک کمر تیلی سی کتنے ہی برابر ہو گیا

لیگیا مجھے تیری دنیا سے سکندر اپنے ساتھ
کیا ہوا اگر بادشاہ ہفت کشور ہو گیا

چشم میں دل میں جگر میں ہے تصور لف کا
سانپ کیسا بیٹھا جہاں اوسکا ہی گھر ہوگیا

تھی ہمیشہ ہا ربدی بجلی سی چھپا کلی
ہمکو طوق آہنی ہی ہوا اونکا زیور ہوگیا

ہاتھ آئی کیونکر وہ بت ایمان شکر
پہلی حیا تی سخت تھی اب سب ہی ہوگیا

یا علی ہم تو سخی ہو لو شفاعت کی خبر
آپکی صدقہ سی ہر مفلس تو نگر ہوگیا

کشتہ الفت تب ہجر آنسی شہید ہو گیا
ای مسیحائی ترا بیمار اچھا ہوگیا

میشو نور سی ہی وہ لب اونسی کیوں دعوی کیا
قدر کوئی نیشکر نی اپنی کھو کا ہو گیا

زلف سی ہیں سر کی موتی میں سلیم کی
سنبر بند اکان کی سرخی سی گہنگا

میں لحد میں بی لک ڈھونڈھا لیکن نہ پایا
رات شب ید میر تربت پر مسیحا ہو گیا

دیکھ کر وہ زلف شکوں اور بر مرکا
خاک جائی سانپ آنکھونسی اندھا

مانگ اپنا لی چلی اس زلف و مانگی ہو گیا
کس لیے بکہری ہی کافر تجھکو سودا ہو گیا

حسن عالمتاب اوسکا کیوں حلقہ
کان کا بالا عارض کا ہالا ہو گیا

عشق جو آیا قیس کو رو دیکھ لیلی کہا
میں نہیں چلنی کی مجنو نکو مرکیا ہو

ای شفاعت پا یگا تو دین دنیا میں مراد
فضل تجھپر گر علی مشکل کشا کا ہو گیا

میری گلرو قد قامت کو نہایت ہی حیا
کل بھی آنی کا نہیں سکو نہایت ہی حیا

تمتو شرماتی ہو جانان بیاں آخر ہو چکی
ہو گا اپنا خاتمہ بھی گر سلامت ہی حیا

آنکھ تیری مست ہاتھی ہے مگر دیکھ لیں تو
شیر کی تجھ زنجیر اوسکا عادت ہی حیا

شمع و پروانہ کا ملنا ہی میں دیکھ لی
کیا سب عشق میں ای مروت ہی حیا

گالیان کھاتی ہیں میٹھی شرم
خود ان لعنت پیرا لاہو کی شامت ہی حیا

روز و شب تم ہو قیامت
تیرا مقسوم مجھسے وقت وصلت ہی حیا

کس لیے ہم ہی کا دعوی عز الاانت
سو ند لو آنکھیں جو ہمکو حقیقت ہی حیا

نقد جان کی لیے شرم حیا دیکھا
پہل ہی یک سکا تھا ان کی جو دنیا

بر ملا بوسہ دو ہمکو لینی دو مجلس نہیں
جسکی آنکھو عشق شرم اوسکی خصلت

گر ہو لیٹنا مسکرا کر گھبرا ت نا ز سے
کوئی دم تو بچیانی کوئی عشق کا حیا

روز کہا نا گہر کیا ن دربان کی کیا ہی غضب
اوسکی کوچی میں بجا دگر شفاعت سی حیا

کان کا بالا ہمیں رات وہ دکھلا گیا
تا لہ مہتاب کا لب مجھے دہو کا گیا

ہو نی نیا یا جہاں قیس کو عشق آگیا
وادی مجنو نمیں جب نا قہ لیلے گیا

بلبلو بازار میں بیچنی کو آئے پہول
باغ میں شاید مرا وہ گل رعنا گیا

روز عیسی تیری دلدار سوا بر ملا
نعت میں سولہوا حسن تو ترا الیا گیا

ای مہر یوسف ترا دیکھ کے حسن و جمال
تا تہ سی یوسف کا دل مثل زلیخا گیا

غم سب آخر ہو جیت شفاعت نہ تو
تا بہ مزار شہ یثرب و بطحے گیا

یمن لیے آئی یا جو سو اتھی نہیں ہوتا
عالم میں تمہی حسن کا شہرہ نہیں ہوتا

اسلام ہے برگشتہ ہوتے تجھ سے خدا ہم
کافر جو تری زلف کا سودا نہیں ہوتا

بیمار نظر جیسے تو ای رشک مسیحا
بیمار کا دل لوٹا تا اچھا نہیں ہوتا

مجنون تو نہیں کیوں ہیں آپ تھی ہو لیلے
دستو ہی دیوانہ سی پردا نہیں ہوتا

ای میرے بد نامی سو ای ذلت
سنتا ہی دلا عشق میں کیا کیا نہیں ہوتا

جسکے لیے سب چیٹ گئی احباب وہ
اغیار ملتا ہی وہ اپنا نہیں ہوتا

گو ماری کی ای باد صبا تجھ میں تو
کاکل کی جانان کا اگر وا نہیں ہوتا

جاری جو ہو تا یم اشفاق پیمبر
سرسبز کبھی گلشن دنیا نہیں ہوتا

امت کی شفاعت کبھی ہوتی نہ شفاعت
احمد کا جو محشر میں وسیلا نہیں ہوتا

گر تری لعل سعنبر کو کہوں مشک ختن | ہی لاریب خطا
سانپ والی جیسی پیلاتی ہیں کالی ناگن | جسکا کاٹا نہ بچا
قمری و بلبل و پروانہ کرین جی قربان | کیوں نہ ای غنچہ دہن
دیکھ یہ سیاہ قد شمع سا رخ گل سا بدن | حسن و خوبی ہی ترا
مینہ اوس ہی کہا لائق شمشیر ستم | ہو گئی کس جیسی ہم
رخ وابرو کو دکہا کر یہ کیا مجھسے سخن | وجہ یہ ہی بخدا

رو تی رو تی قدح چشم ہوئی ہیں گلرنگ — دل ہی چمن چمن تنگ
پی کی می جیسی لپیٹ جا ہی او ترنگ چمن — کھول ہی نسیم صبا
شہرۂ حسن خدا داد تراسنکے صنم — ہوا یوسف کو الم
گنج زنداں میں چھپا دل ہی او تہا جب ظلمت — ای ری ماہ لقا
جب ہی کس واسطے جانان نہیں کرتی ہو کلام — اتنی گرد شام
چوم لونگا مری گلرو ترا چھوٹا سا دہن — گل کھلیگا یہ نیا
نزع کی وقت شفاعت کو ہی یاد علے — لب ہوتا دعلے
تیری درگاہ میں ای خالق ورب ذوالمنن — یہی ہے اپنی دعا

غزل ردیف دال

ہی رشک ہلال ای فلک ابروی محمد — خورشید ہی روشن کہیں روی محمد
ای فاختہ تو سرو پہ ہی کیسلئے مائل — دیکھا نہیں تونے قد دلجوی محمد
نسرین و گلاب کی پسینہ سے ہی پیدا — پھیلی ہوئی ہی خلق میں خوشبوی محمد
نرگس کو نکیوں آنکھونکی ہو عین تمنا — سنبل ہی اسیر خم گیسوی محمد
کافر کے لیے زلف دو تا حلقۂ زنجیر — قوت دہ اسلام ہی بازوی محمد
دربان کی جنت یہ نجھی نار ہی صحرا — جنت جسی کہتے ہیں وہی کوی محمد
کس منہ سے کہوں قبر جو اعلی ہی علی کی — جلسہ کو ملا آ کے جو زانوی محمد
حسنین کو بخشی ہے خدا نی دو جہاں سے — خصلت اسد اللہ کی خوی محمد

یہ عرض علی ہی ہے شفاعت کی مدد کر
ای دست خدا قوت بازوی محمد

ملا ردیف را

سیان کو ہماری سند سوا ایو ہم جی پیو پی کے دربار
ساج باج براق بٹھایو بھو کت نور ظہور سنگار
روح الامین جھلکت ہیں مو چھیل تمہاری فرشتے قطار قطار
آدم عیسیٰ شیث جلو میں موسیٰ ہی کلیم سردار
بولی نقیب کے بولت جاویں صالح نبی سے شتر اسوار

پاچھے تی کی علی جیو کو دلدل بجلی سی کوندے کمر تلوار
خواجہ خضر پکڑ کا و کرت ہیں باغ ارم کی الوکھی بہار
صلی اللہ علیہ وسلم حوریں کہت ہیں پکار پکار
ڈالی ہاتھ خلیل لی آئے پن پن لوٹت کلب تیز دار
بیگ بیگ ادریس بچھاوت مسند کلیں سیج سوار
سر سوتے کا مکٹ براجی گلی بیچ سوہی تین ہار
آج ملیان ہماری دیرے زہرہ الاپت ہات تہ پیار
عاشق کونا کو ہی ساجی واحد ایک بدان کرتار
معشوق ایسو نہیں واکو جو سب تبیں کو مکھ دہ سرکار
لیلی مجنوں وامق عذرا ایسو کہو کو نہ دیکھو پیار
بلبل پھول پتنگ او ردیپک تہیں جانت سب تیو جہار
خلوت میں معراج ملی ہی اپنے پیا کی بھی مختار
کان کی اوٹ ہوئیں جو بتیاں کو ہی علی بن محرم کار
منہ دکھلائی بخشش پائی ہی امت جاسے نکیوں بلہار
شیث ہندہ اکبہ بھو سا گرسے ہم لوگن کو کیو تردہار
کہت شفاعت اپنی تی ہی نیا پہنسے ہی موری محمد ہار
بلی نہ پایو تو نہ کیوں ہم تا دپار لگاو نہ ہمری بار
بھائی علی کی بتول بابل آن پڑ دین تمہارے دوار
حضرت سی ہی امید شفاعت کردی فخر بیچ پیر دیار

ردیف لام

مار رہے ہیں ترچھی زلف معنبر آجکل — ہیں کہاں جاؤں بلا ای ہی سر پر آجکل
تخت بلقیس سلیمان کے بھی نہیں بستر آجکل — یک بیک ہی کی دریہ پا ریہ کا بستر آجکل
کر دیا مغرور حسن نے سکو نپا کر دیا — ہم کلہ کرتے اگر ہوتا سکندر آجکل
سیکڑوں لوٹی ہیں دل تجلی نے اکو — داخھری ترچال سی برپا محشر آجکل
کل کا وعدہ ہی قیامت کر تی ہو تجلی — جان آجا ئیگا تو ہی جان مضطر آجکل

والضحی واللیل اذا یغشی کی معنی عیاں
برقعہ کاکل سی کہو لو رخ دکہا دو نور آجکل

بد بیان نے جہونکی یہان ای گلی کا ہار ہے
غیر لاتی ہین تمہین بہو نوکا زیور

بانہی جو ہیرہا ہر ہی [illegible]
پر دیا کی تہی [illegible] بوسہ کر آجکل

جلتے تہو مرتی ہوتی ہو دلا سچ تو کہو
آتش دانہ ہوئی کس شمع رو پر آجکل

خط نہ لکہا یار نی ہمکو بہی خط غبار
صاف ظاہر ہی کہ رہتی مین مکیر آجکل

مجہکو لکہاتی ہو گہر غیروں کی آتی جاتی ہو
یہان کی آنی مین کیا کرتی ہو دلبر

تم نے کیا یہ ہی رکت کی کر گلو ملنگا
بانکین [illegible] کہلا رہا ہی تیرا خنجر

جہومتی ہین جہوم کی رخسار جانانکی قریب
لی رہا ہی بوسہ پیشانی کا جہومر آجکل

زرد ہی رنگ [illegible] معشوق تجہکو نہین
تیرا عاشق ہی ضعیف و زار و زر

جی کو لوٹی ہی کہ [illegible]
غیر کے گہر پالی ہین [illegible] کبوتر

سیر دریا کرتی ہین کشتی لیجا [illegible]
یہان کس کہنی کا ہی ڈالا ہی لنگر

اب [illegible] عشق مین [illegible]
میری [illegible] مر

یا علی مشکل کشا کرنا شفاعت کی مدد
تم بنادو کام بگڑا ہی مقدر آج کل

دلکو دیوانہ بنایا آپری نی آجکل
آنکہہ نے تیری کیا ہی مجہپہ جادو آجکل

شاید آنکہین اونکو دکہلائین [illegible]
مار [illegible] دشت [illegible]

کس جگہ کس باغ مین آیا کہان وہ سرو قد
کر رہی ہین قمریان گلشن مین کو کو

گشتہ کاکل کی ای لیلی [illegible]
ہو گیا کالا تری مجنون کا لوہو

دیکہی ہین آنکہین [illegible]
مست پہرتی ہی جو آباد صبا تو

کیون ہی [illegible]
تری ہی نہ شمع [illegible] آنسو

مثل یعقوب [illegible]
لا مری یوسف کی پیراہن کی خوشبو

ہی بیان [illegible]
کس لئے کہتی ہو [illegible] آبرو آجکل

ناگ [illegible]
بیطرح [illegible]

دیکہ [illegible]
دیکہو صورت حافظ قران [illegible]

[illegible]
[illegible] ای بلبل شیدا کی [illegible]

تجہکو [illegible]
یہان تک [illegible] عاشق ہی آیا ذکر یا آجکل

کر دین [illegible]
[illegible] اثر الو آج کل

اوس گلی مین آنی جانی سے شفاعت [illegible]
کیا کرین اپنا نہین ہی دل [illegible] آج کل

ردیف نون

ہم سے کشتہ [illegible] جلیا اندنون
کیون [illegible] لیلی [illegible] مجنون کو [illegible] اندنون

یا [illegible] کرد کہا دور [illegible]
طور کے جلوہ کا ہو موسیٰ کو [illegible] اندنون

تیری عاشق کا جگر جلتا ہی آنکہین [illegible]
موسم گرما ہی کر لی سیر دریا اندنون

مینی چومی لب تو [illegible]
کر دی [illegible] لعل [illegible] اندنون

کس طرح [illegible]
کاکل [illegible] دل [illegible] اندنون

[illegible]
[illegible] مسیحا [illegible]

جسم [illegible]
[illegible] آگ کا شعلہ [illegible] اندنون

[illegible]
پوری [illegible]

عشق کی بیمار کا ہوگا [illegible] علاج
زندگی [illegible]

قیس دیوانہ ہی کیا پردہ نہین [illegible]
محمل لیلی [illegible] پردہ اندنون

ناز [illegible] کرشمہ عشوہ [illegible]
[illegible] کیا [illegible] سیکہا

بولی شیرین [illegible] خسرو
جان شیرین [illegible]

[illegible]
مہربانی [illegible] اندنون

[illegible] مجنون [illegible]
پوچہو لیلی سے ہوا دل [illegible] ٹہنڈا

زلف جانان [illegible]
سانپ کو لیکر اوڑا طاؤس صحرا

ای شہید کربلا تیری زیارت ہو نصیب
ہی شفاعت خستہ جان کی یہ تمنا اندنون

[illegible] شوخی [illegible]
چہرہ [illegible]

شوخ [illegible]
مجہ سی [illegible]

بد نظر [illegible] مجنون [illegible]
تو نی کیون پردہ محمل مین چہپا لی مین

راہ تکتا ہے یہ نرگس جیسی انکی طرح | وہ نہ آیا پہ نہ آیا مرا ئین انکھین
تجھے خط یا یہ کہ پتلی کی سیاہی سے لکھا | مُہر کی سرخ جو لوہو سے بھر ایئین
چھوڑ رکھی ہی مرے پاس آکے پیارے | تمسے کیا چشم امل ہم سے جو رائین انکھین
عشق تیرا کہ پڑے نور نگاہ یعقوب | عین سیتہ یہ لیخانی بچھائین
دیکھ دیکھ انکو مراو ترچھی نگاہوں آگے | نہیں تل بھر جگہ ایسی سمائین

آنکھ لگتی نہیں شب لگتی ہے تاریکی
کیا شفاعت کسی مہرو سے لگائین انکھین

کاکل پیچاں کا بل یار نے سمجھایا مت | پیچ ہی پیچ میں جو حصہ سمجھو ان سمجھا ہیں
سانپ کالی پھرتی ہیں نہ نظرین اپنے بھر | ہو گیا ہے کس کی زلف کا سودا
کہکشاں کس شوکت لو شتے سے سوئی میں لیا | کالیاں دی کی کرتی ہو عقبت سے
کشتہ ہجران ترا تجھسے ہی نکلنا شفا | معجزہ گو لا کہہ دکھلایا کریں
تیر خالو مژدہ کہ ال جاناں تک کہو تکی | ہی بت کافر نہ تو ہے خدا ترسا
دیکھتے ہیں او بس مستانا آنکھو جرہ کر بام | تک ہی ہیں کہیں نگاہ قہر سے

بخشش دیگا خالق اکبر شفاعت کی گناہ
امت ختم رسل میرے یہی دعا ہیں

کہو نگر گاڑ نہ بھی ہوں کھیتی کی ہیں | رندو کہلاتے ہیں گیں عشق جو افلاک ہیں
مثل سیلاب نکیوں اشک بہا پیارے | یاد ہی آب دو انکی ترچھی تیغ شان
مصحف کیچ تیرا دختر رسی بخدا | ہم سو وحشی نہ چھوڑینگی نہ تو
میں چور رو تا ہوں کتا بہی گلرو | کسیں ہیں سو انکریں فسید پہ تمناک
ابی گل اندام نکر ظلم بڑا سٹرے | اپنی کوچہ میں سمجھ کر خس و خاشاک
کیا نہ غرض کمل جو ابر قدم تیکا کام | سر مزہ طور سو کوچہ کی ترے خاک
مقتول کو کیا یات کاپوڑا ایکھا | شکر بین رتا ہی محبت سیفاک
گر فلک سا تعلق کہیں بدعت کیا شتر دنیا | ایک دن دینگی عوض بخشش یارک

تم لیت جاناں سے بین لو شفاعت دن رات
آن صدیق ہیں کیا سامنے ہو بالک ہیں

ردیف واو

جگت اُجوا دار امام حسین جنے اکو لٹے تو رسول کے پیارو
لال علی کو بیر حسن کو بی زہرا کو راج دولارو
جب تجھے ہی پیدا خدا نے کیتو سب تج رنگو اگیاں بنو
باغ ارم میں تیری خاطر چن چن کلیان سیج سنوارو
شاہ نجف نے گود کھلایو فاطمہ جی نے دودھ پلایو
روح الامین نے تو کو جھولایو نور ظہور بنو گھوارو
بالا پن سب رالکو تیرو حکم خدا سے سلام نہ پھیرو
سجدہ کو طول دیو احمد نے پر تو کو نہ گدی سی اتارو
حضرت آمنہ جی کو جایو ونٹ بنو تو سی کاندھے چڑھایو
رکیس سنین مہار بنایو الیسو نبی کو تیجو دو مہارو
لحک لحمی دمکے دمی تو کو کہو محبوب خدا نے
تیرا کار کرتا رہیو تو نے پریم سوں اپنی پیاری کوارو
سو کہو گلو خنجر سے کٹایو نانا کی امت کو بخشا یہ
تو ائی محتاج گنہگارن کو تو ہی پہچ کہو ت کہوں ٹارو
دو کہہ سی درد سی غم سی جھپڑادی بٹرو ہمارو یار لگادو
چادر یار اگم کو موسلے تا ہین ملت ہی مو کو کنارو
کو دہ تا اپنو ہی سنگی ساتھی تو بن کون کری نستارو
دو دُجگ میں تیج اہی لے داتا مو سی غریب کے تیرو سہارو
گور اندھیری سی جیرا ڈرت ہی اپنی قدم سی کچھو اجارو
تو ہی چاند نبی صاحب کی ہو تو عرش خدا کو تارو
دنیا کی دھندی پاچھی پڑی ہیں جا تج اپنی نگا سپہری ہین
کرتو بلا کو جلد و شفاعت مو بدا ون کی ستیارو

ردیف یا

فاطمے بی کا متعہ ہے جو کہ مشہور ہے | چاند کا تارہ ہے آنکھ کہانی کی تو

پاسبان در کا ترے رضوان ہی غلمان ہیں غلام
اور کمر باندھے ہوئے خدمت میں ہر اک حور ہے

کیونکہ اسکو نسبی لگاؤ ہی تیری تربت کیا کرو گے
موت کی منزل ہے نزدیک اور مدینہ دور ہے

کہتی ہیں معصومی نبی عرش بریں ہے تیرا گھر
پہلی سیڑھی ہی تیری دروازہ کی کوہ طور ہے

دن قیامت کی گنہ گاروں کو بخشاؤ گی تم
ہے وہ منظور خدا جو آپکو منظور ہے

دوست ہیں جنتی ترے دیکھے نہیں جنتی
دشمن ہے جو علی مردود ہے مقہور ہے

ہی شفاعت کی خبر صدقہ سر شبیر کا
مدح خوان تیرا بہت محتاج بے مقدور ہے

باتیں جو ہوئیں شق القمر ہی ہی
جیسے ہیں جو چاہا کیا کیسے علی سے

سے نے سی اوٹھو اور کہا معراج مبارک
پہنے کے شہ مردان نے رسول کی سے

ہمنام خدا دست خدا شیر خدا ہے
پہر سید جیسی کیونکہ محمد کو دی ہے

گر رتبہ ہی علی کے سر کرسی بالا
لکھا ہوا ہی نام علی خط جلی سے

جب سی چلی تھی شب معراج محمد
رہوار تو پہولا نہ سما تا تھا خوشی سے

اللہ رے کھیل بل کہ کر پا صبا کی
بل کہا گئی رفتار براق نبوی سے

تاج سلیمان کی جلو دیکھیں سوا ای
بلقیس لگے کہنی ہر ایک جن و پری سے

حور دلہن نے کہا علی علی بوی محمد
لاتی ہے صبا آج مدینہ کی گلی سے

کیوں تھا القیونکا شہپر فلک کو
آ گئے ہیں قدم کمو کھینیے ادبی سے

اسکو نکا فرشتون نے کیا فرش سیاہ
پلکوں کو تجلی ہوئی چادر کی کسی سے

یوسف ہے ہو پروانہ کہلی دیدۂ یعقوب
نور رخ شمع حرم لم یزلی سے

ر طلبہ ہے شمن کہ ملا خلعت رضوان
معشوق کو سرکار جناب احدی سے

رضوان نے اشارہ کیا آدم کو بہی
جنت کی یہ آپ کہیں ایسی ہے

حوا نے کہا تیری سوا ای مری پوتے
امید شفاعت کی نہیں ہو کسی سے

ہیں اپنی پیمبر کا شفاعت ہوں مدح خوان
احمد کی محبت کوئی پوچھے مرے جی سے

ہم بہشت ہو جہان تک زیبا علی کی
ر د کشت ہیں مہر و محبت پا علی سے

قمری ہو وہ اپنی ہی محبت کرتی ہو گیا
کیا خبر کو نسبت قد رعنای علی سے

یعقوب ستمدیدہ کی آنکھیں ہوئیں روشن
فیض نگہ نرگس شہلای علی سے

یوسف کی تیئن اندھی کنوین میں سی نکالا
سرسبز گلیں آسمان ہوئیں ایمای علی سے

ہمنام خدا احمد مختار کا مختار
غم دور ہو نام طرب افزای علی سے

وہ کون سم تہی جنکی فتح علی سے
ہر جنگ میں لیتی تہی بلائیں علی سے

حد کر دی بہادر نے لڑائی میں احد کی
باقی نہ رہا ایک بھی اعدای علی سے

حیدر کی محبت ہی قیامت کا وسیلہ
مژدہ کوئی کہدے یہ اچہای علی سے

جیون شمع رہیگا لحد تیرہ میں روشن
دل جسکا ہے معمور تولای علی سے

دشمن جو علی کا ہے وہ دشمن ہے خدا کا
پھر جائے خدا اوس سے جو پھر جائے علی سے

فرمائیں محمد جسے مخلوق کا مولا
ہی شبہہ وہ شیطان ہے جو شک لائے علی سے

مانگو اسی در سے ہی یہ در بار سخی کا
پائیگا مزہ خلد میں تمنای علی سے

گو خلق میں حاتم کی سخاوت کا ہی شہرہ
گر سائل آجائے تو شرمای علی سے

یہ دست دُرافشان وہ ہی جسکا نہیں نیسان
نیسان ہے سو ایک قطرہ دریای علی سے

دل حشر کی امید یہ کہتا ہے شفاعت
رہنی کو لیے خلد میں گھر پائے علی سے

انہ منی انا منہ علی کے واسطے
مصطفے نے دی خبر اپنی وصی کے واسطے

لا فتی الا علی لا سیف الا ذوالفقار
عرش سے نازل ہی تحسین حیدری کے واسطے

آپ جسے کہا تہی ہیں کو دیں کہاں تک ذند
یطعمون آیت آئی اوسی سخی کے واسطے

احمد مختار نے من کنت مولاہ کہا
تجھ علی کو واسطے تجھ متولی کے واسطے

نوح کو طوفان سے دی نجات تجھی نے
حق نے بھیجا انبیا کی یاوری کے واسطے

شیر سے سلمان بچا یا دیو سے مخلوق خدا
تم ہو ہر سید سب دنیا کی مخلصی کے واسطے

عالم طفلی میں جبرائیل کا ماتا
بولی قدسی نہ مت حق اس صبی کے

ہو گیا ملک سلیمان
تجھے جو سائل ہوا انگشتری کے

حضرت خیر الورا نے جز علی مرتضی
کسکو بخشی فرما یا کسیکی واسطے

کس گیا تیری بازی جان
تو ہی ہے کتنی فضل تیرا ایزدی واسطے

مار مرحب کو تو احمد نے کہا صد حیا
جاعت انا تمنا و حیدری کی واسطے

کردیا زندہ نصیری کو بہت مرتبہ
دلمیں ہے دکھلا کی تیری قامت شمشاد کو
عنبر سارا ہی زلف عنبریں اچھا بلکہ
تیری رو و الضحی سے ماہ داغی ہو گیا
تم ہو المولی گنہ گار ونکی بخشش کے لیے
باغ رضوانکی نہ خواہش ہے جنت کی
یا علی مشکل کشا تو مجھ بیکس کی خبر
مجھسے تیرے حال کیونکر چلتا ہے شہیر فلک

تو ہی زینت معجزات عیسوی کے واسطے
خط ازادی للکھوں سہی کے واسطے
مشک ہی زخم دل ہر عی کے واسطے
کس لیے او نچا ہوا تھا سر ״
ہم ہو پیدا خطا و عاجزی کی ״
دل تڑپتا ہے مرا تیری گلی کے واسطے
باد شاہ کربلا کی بیکسی کے واسطے
ہی علی کا ہاتہ اسکی سرکشی کی واسطے

ای شفاعت دلمیں ہے شاہ اولیا
حشر میں لیجاونگا تحفہ نبی کے واسطے

ہمارے دیس ازار زلف یار ہوئے
بٹھا لی قیس کو ناقہ پہ اپنی لیلے
تمہارے ناوک مژگان نے دلکو توڑ دیا
گھٹا ہی ابر بہار ہی ملی رہی
برائیاں ہی کرتی ہے زلف کالو ہمیں
نہ چل تو سرو وان ہے سی قبر ٹھکرایا
کسی نے گوہر دندان جو لب یاد آ
بدن ہے پھول سا اور پسینہ تو گھٹا

بلا میں یا رب پڑے ہم غریب ہوئی
وہ پا پیادہ ہی پھرتی ہی تو سوار ״
نگاہ کیسی تیر برچھی جگر کی پار ״
جگر کی آہ سے بجلی سہی شرشار ״
بھلا جی غیر ہو ہم یہ رازدار ״
قدم سے تیری قیامت سے آشکار ״
تو آنسو ونکی لڑیاں بہا گئے کا ہار ״
بہت لیا تو دو چندان تجھی بہا ر ״

شفاعت آپکی قسمت لڑیگی محشر میں
جو کچھ ہی ہاں مدد شاہ ذوالفقار ہوئی

غیر سے تجھکو محبت ہی سہی
لینا بوسہ کا نہ ہم چھوڑینگے
وہ جفا کرتا ہی اے دل تو وفا
ٹھوکریں مار کے جلا دے مجھکو
دیکھ ادھر سر میں آنکھوں لو

ہم سے بیجھو نفرت ہی سہی
گالیونکی تری عادت ہی سہی
بیمروت کی مروت ہی سہی
او مسیحا کی حکمت ہی سہی
لطف موسی کی لیکنت ہی سہی

بولی لیلی میں ہوں مجنوں پہ نثار
چال دکھلا کے جو ہونے ہو سو ہو
زلف کافر میں چھپا لے مکھڑا

مجھکو سودائی سہی عیب ہی سہی
تیری قامت کی قیامت ہی سہی
حفظ قرآن کسی صورت سی سہی

شب وہ کہتی تھی اکیلے ہیں ہم آج
گر نہیں کوئی شفاعت ہی سہی

غنچہ کو نکلی ہی گلرو تیری دہن سے
مارا ہی دیکھو پھانسی گیسوی پرشکن سے
چوٹی ہوا میں گیند ہاتی چلی بلا ہو
دست رقیب میں ہی گیسوی صنم کا
شیریں نے زلف کالی سر کھ کر دی ایلی
دیکھو میں گیسوئوں کی سنبل سی کا بیتا ہو
آئی ہیں نکا حیلہ کرنے عجب [illegible]
بندی کو ہی نکلی یوں بل کھا رہی ہے [illegible]
بوسے لیکے اونکی عالم میں بس ہی
مضموں زلف قاتل ہاتہ آئیگا نہ ہرگز
تعریف زلف میں ہی اس حسن [illegible]
عاشق کی قتل کو تھی تیغ نگاہ کافی
داغوں کو لب نے جلوا اوس گل کی کیا ہے
لاشی پہ بھی آئی اوس سی او مسیحا
جامہ میں بلبل گل ہوتھیں سماتا
تب وصل کا مزہ ہی ملتا ہے جبکہ باہم
کہتے ہیں عشق اسکو چھوٹے نہ مرتے دم تک

قد دیکھ کر صنوبر لیتی ہے تو چمن سے
آتی ہے بال کھولکی خوشبو مشک ختن سے
کہتی ہے ہند میں لیلی یوں قیس [illegible] وطن سے
ڈرتا تھیں [illegible]
آدھی تھی نصف شب میں [illegible]
جسطرح سانپ کا ناندار ہی رسن سے
ہو رات سیاہ کھولو گر زلف پرشکن سے
چھوٹا سانپ کھیلا [illegible]
بیشک خطا ہی لانا مشک ختن سے
ہی بال بال [illegible]
ہر شعر مسلسل پیدا ہر سخن سے
بل الجھ گیا [illegible]
لالہ سی ہو تیا [illegible] نسترن سے
مردہ لپیٹ لے تو باہر نکل کفن سے
لائی نسیم خوشبو [illegible] پیرہن سے
سینہ سے سینہ [illegible] لب سے بدن بدن سے
لیلے سے قیس [illegible] نکل کے من سے

کیا [illegible] خضر کا [illegible] تیغ ای شفاعت
ہو گی مشکل آساں امداد [illegible] سے

[illegible] گر لیتا ہی سر ہم
عجب [illegible] تیغ [illegible] خنجر [illegible] ہم

ابھی یہ رات کیون آئی ہو غمان مجھ پر ہم — تو لو لو ہیں یہ وصل کے شب اسقدر بہم
نہ سنو لیتی بخیہ نہیں ہے سحر نہ مرہم سے — لیکن بلکہ نکلا کہاں ہیں بگاڑ تم دل تک
میان گھسل گیا ہیچ اب چھپا تو ہو کر ہم — قفا پیدا الٹی ہو سکے یا تک نہ لفظونکی
اگر اُلفی ہو سنے کی کو وہ بیمار ہم سے — زر رو لو ہو گیا ہے لقمہ جان ول بید
مسلا ہے توتو ہو کی ہو شمس و قمر ہم سے — ابھی نچا ہو عارض جو اوس کو دکہا
اوٹھیگا شور محشر کیلیے بیٹھی ہو سر ہم — یہ جانا کل تم آتا ہے قیامت آج یا ہی
نہ ملیگا ہمیں ناداں سر کیا اونچا اکو ہم — قد یا لا کا اوس گلکی صنوبر سے اونچا ہے

در حسید سے آگئی شفاعت مین لعن ہرگز
بدل ملیگی تو رضوان جنت الما واکا گریہ ہم سے

اوتہمک سی لعل گرہ گیر دکہا دے — اوجہارہی ہو لوانہ کو زنجیر دکہا دے
منہ زرد ہو نند کتان جار ہیں کاغذ — مانی کو ذرا چاند سی تصویر دکہا دے
گلتی ہیں لگے چشمک کا فرسے ہزاروں — ہمکو بہی میان جو ہر شمشیر دکہا دے
آہو کی زبان ہو معلوم یا ہر سکا آپ ہے — ای چشم سیہ مسکی تحریر دکہا دے
دل ہو گیا سیپارہ شوق خط عالم — کا فر مجھی قران کے تفسیر دکہا دے
اس ما ہِ تما کا شمس بہی بے سیکانا — کرسی کی تو قائم کوئی تعمیر دکہا دے

دنیا مین شفاعت کو ملی گلشن فردوس
یارب تو اسی روضۂ شبیر دکہا دے

چہوتی کو عارض اوسکی زلف پر تن کو ملی — بلبل کی قسمت میں خزانۂ زر سے کہو ملے
تیری ہی سے اوہ آسی مر غنچہ دہن ہا — بلبل کو دینی با بن گل سوسن کہو ملے
خانۂ دل ہو جو لو ٹا اوسی عندلیبو — مسجد و منبر میں کب تیغ و مومن کو ملے
زلف مشکین کہا کی بل ہو گئی کمر لیکے — ہمنے دیکہا ہی میان تا گرن ہیچ ناگن کو ملے
سمجھے ہیں تکلف اوس گلبدن آپ ہی — ہشکر ہی ناتونکو وسکی طوق گردن کو ملے
تیری غم میں [illegible] — جیسے ہیں دونکا مہینہ آکی ساون کو ملے
دونوں کی کل [illegible] — دلکو ہیلو کر جگر کو جان کو تن کو ملے
توجو آئی باغ میں [illegible] — تیری قامت سے ثمر [illegible] گلشن کو ملے

حق نے جلوہ جو دیے دروازہ محبوب کو — طور موسی کو ملی نہ دشت ایمن کو ملے
مرغ جان تن سے شفاعت کی اوڑی جب تا بقین
نخل دشت کربلا اوسکی نشیمن کو ملے

متفرقات

اندلونن لیے ہے الم طاری — تکر دنیا مین ہے گرفتاری
یاد کرتا ہوں اپنے مولا کو — ہے جو ممتاز درگہ باری
وہ علی ولی وصی نبی — جسکو زیبا جہان کی سرداری
قاسم خلد ساقی کوثر — چشمۂ فیض اوسکا ہے جاری
دست عالی ہے محو قفقان جیسے — کہان تہیا ان بیتی گہر باری
پنجۂ شیر سے رہائی دے — پاکر سلمان کو جانے یاری
کیا بیدم نے کشت الشن خلق — ماندہ کرتا تہ دیو کہسار سے
ہاتہ سے ڈہا دیا در خیبر — کیون اعدا کو ہو نگونسار سے
کرتے ہین اوسکے در کی جبن ملک — پاسبانی بہ حزم و ہوشیاری
شب معراج کا کہا احوال — خواب ہے اوسکی عین بیداری
فخر ہے حشر ان عالم کو — شاہ مردان کی کفش برداری
عاصیون کو دیا ہے ہی ایسا امام — دیکھی حق کی شان غفاری
قدر مین بیدہ کی سنت جنت سی — اوسکو گہر کی ہی چار دیواری
قوت بازوی رسول اللہ — رکن ایمان بنائی دینداری
کعبۃ القدس مولد ہے — ہوئی مسجد مین قدیہ باری
سجدۂ حق مین جب جہکایا سر — زخم تلوار کا لگا کاری
ابن ملجم نمک حرام نے آہ — تیغ سر پر امام کے ماری
وہ لعین جسکو شیر یزدان نے — اپنے لشکر کے دی تہی سالاری
دادر یغا زمین مسجد کے — تر بتر خون سے ہوگئی ساری
لال لوہو سے دیکہ کر چہرہ — کانپ اوٹہا آسمان زنگاری
دو ڈری حسنین نیز شکر — تشنہ ہی لیٹے یہ [illegible]

بھیجا زندان مین ابن ملجم کو — طوق گردن مین ڈال کر بھاری
دیکھ کر باپ کا سر مجروح — روئی زینب بتول کی پیاری
لائے شربت حسن جبھی اے علے — تھا شہ صدمۂ غشی طاری
جام شربت کو ہاتھ مین لیکر — اشک مولی کے ہوگئے جاری
ہمت و خلق اسکو کہتے ہین — بولے بہتر نہین دل آزاری
ہو کا پیاسا ہے قید خانے مین — ابن ملجم بہ ذلت و خواری
درگذر میتے یہان قصاص سے کی — جرم کا گو کہ ہے وہ اقراری
پہلے اوسکو پلاؤ تم شربت — اے حسن جان کی اب ہے لاچاری
میر کوثر کا دیکھئے اشفاق — اور مخالف کی وہ ستمگاری
پی کے شربت کو ہو گیا سیراب — جسکو تھی ابن ملجم نارسے
روزۂ افطار تب علی نے کیا — قرص جو کی نمک کے افطارے
حسن مجتبی کی خاطر سے — تھوڑا شربت پیا بیچارے
پھر لگایا علی نے سینہ سے — اپنے اولاد کو سب پیارے
روح جنت کو کر گئے پرواز — حشر کی ہوگئے نمودارے
اوٹھ گیا سر سے سایۂ مولے — کی خلائق نے غم سے خونبارے
حیف ایسے سخی کے بیٹے پر — لشکر کین نے کی جفاکاری
داد دیتا حسین کو مارا — شمر مردود نے بخونخواری
تھے مسلمان کیسے وہ ظالم — اونہین صدہا تھے حافظ و قاری
علی و فاطمہ خدا اور رسول — جسکے کرتے تھے ناز برداری
اوسکو پانی کی ایک بوند نہ دی — دیکھو اعدائے دین کی عیاری
یا علی تمنے اپنے قاتل کو — جسکو شربت دیا بہ غمخواری
حشر مین ہمکو دو گے آب زلال — تشنگی کی نہ ہوگی دشواری
دوستان را کجا کنی محروم — تو کہ با دشمنان نظر داری
اشتیاق خوان کی تم خبر لینا — ہو جو ملک عدم کی تیارے
جا ہے لکھی مین لحد مین حشر مین — کیجو مولے مرے مددگاری

ہو شفاعت نبی کی مجھکو نصیب — دور ہو صدمۂ گنہگارے
تیری خاطر چھپائے میرے خطا — میرا مالک بروئے ستاری
آج کل گردش سماوی سے — خستہ جانی ہے اور دل افگاری
زور کلفت سے ہو نہین اظہار — زر نہین جان سے ہی بیزارے
او مسیحا مجھے جلا دو تم — محو ہو جائے درد بیمارے
مجھکو لاحق ہے ای امیر عرب — بے بسی بیکسی و نادارے

یا علی دو شفا شفاعت کو
مرض فکر کا ہون آزارے

ترجیع بند

جسدم ہوئے زین العبا پابند زنجیر ستم
پاؤن تھے تہا ہاتھ تہا ورم تہا تہا کر قدم
تھا ابر فوج شام مین عریان ماہ عجم
سوئے مدینہ ناتہ آتا اور دیا بدر واہ غم
تھا نہین بیمار تھی کشتی طوق گردن کی خم
تا شاد و نالان لغو حمہ گر ہمراہ بیکس کے حرم
دل مین تھی تیرا الم سر پر تھین تلوار علم
یہ شعر عشقیہ کر رہے تھا چلا با چشم نم

إن تلت یا ریح الصبا یوما إلی أرض الحرم
بلغ سلامی روضة فیها النبی المحترم

گر چاہے مجھکو سے تو گوش دل سے سن صبا
شمع حرم کربلا تشریح خیل انبیا
طوبی اخیم غلمان خدم زینت دہ عرش علا
نام مبارک مصطفے صلے علی صل علے
نانا مرا مولی مرا آقا مرا ہے کون سا
جسکے سبب پیدا ہوئے شمس و قمر ارض و سما
گلبیں بن نسرین بن گلدستۂ باغ وفا
خورشید برج سلطنت جمشید تخت کبریا

من وجهه شمس الضحی من خده بدر الدجی
من فی أنه نور الهدی من کفه بحر الهمم

ہوتے جو زندہ مصطفے تو ہوتے بہ نیزون
اکبر سا ہمشکل نبی بھائی مرا مارا گیا
رنج و مصیبت کی لہو مین ڈوبا وطن چھٹ گیا
کعبہ چھٹا مکہ چھٹا ہم سے مدینہ چھٹ گیا
تیغ دو سرے کٹ گیا شبیر پیاسا حلق کا
ملک عدم مین چل بسے خویش و عزیز و اقربا
گھر لٹ گیا خیمہ جلے قیدی ہوئے آل عبا
آنکھون مین پھرتا ہے مرے روضہ رسول اللہ کا

اکبادنا مجروحۃ من سیف ہجر المصطفے
طوبیٰ لاہل بلدۃ فیہا الرسول المحتشم

تھی نہ تاب جدائی کی مر کے عالم میں [illegible]
سینۂ بے دین مظلوم کی اوس نے کیا خدمت
بیٹھے گا تخت عدل پہ جب محمد [illegible] تربت
سمجھے یہ محشر کو ہی حضرت کی تا [illegible]

اوراق قرآن کر دی یکجری عہد [illegible]
امت نے مارا بچھا بیو اسے طفل [illegible]
دیکھے جواب اسکا بھلا کیا جھکو [illegible]
سب انبیا سے بندہ کی ہیں ختم النبی فیہم

قرآنہ بریاتنا نسخا لادیان مضت
اذ جاءنا احکامہ کل الصحف صار العدم

ماہ محرم کی غرض آئی جو یہ تیج دہم
بیجاں ہی ہیں خاک پر جا بجا انیا رہم
لاشے ہیں بیگور و کفن [illegible]
محتاج جام آل نبی پیاسے ہیں [illegible]

شبیر پیاسے کا ترپہ تھا جسم [illegible]
گردیا پاماں تن پہ [illegible]
برباد ہو شہر [illegible] آبا [illegible]
ہم بیکسوں کی ہو خبر اے صاحب معراج [illegible]

لست براجی منزل اقرباء کلیم
فی القبر شفیع یا شفیع یا الصادق النون العلم

عباس غازی نوجوان علی سے گیا
ٹکڑے ہوا قاسم بنا داماد شاہ کربلا
اصغر کا [illegible] فدا
باقی ہے سینے کو غم اہل بیت مصطفے

پیاسی سکینہ رہ گئی دریا بہا جاتا رہا
عون و محمد مر گئے زینب بہو بیٹی کی [illegible]
واحسرتا واحسرتا واحسرتا واحسرتا
پیدا ہوئے کہنے کے لئے جس کی [illegible]

الحمد لله ما مضی واحسن الی ما بقے
بارک لنا یا سیدا فی الابتدا والاختتم

یا احمد مرسل کرو میرے لئے حق میں دعا
مجھ ناتواں بیمار کے گو کوہ غم [illegible] گرا
لب پہ بجز [illegible] نکلے شیون سے صدا
کہنے مرا ما اگئی [illegible] نہ کہہ سکا

تم ہو شفیع المذنبین تم ہو حبیب کبریا
لیکن حضور حق [illegible]
ہیں اسیر کربلا [illegible]
[illegible] ضعیف [illegible] کا آخر

یا مصطفے یا مجتبیٰ ارحم لنا عصیاننا

مجبورۃ اعمالنا طمعا و زنا بالظلم

امت کی بخشش کے لئے جس نے [illegible] سر دیا
تنہا حسین دربدر سیکڑوں کو [illegible]
[illegible] غم [illegible]
کون اب کرے بیمار کی چارہ [illegible]

نوک سناں نیزہ پہ سر [illegible] چہرہ [illegible]
کیا کیا جوان [illegible]
عترت کی [illegible] اعدا کی [illegible]
رو رو غم سے جب تلک آنکھوں [illegible]

یالیتنی کنت لکن اتبع نبی العالم
یوما و لیلا دایما ارزق کذلک یا لکرم

لکھے جو حال [illegible] غم یاد [illegible]
بی اذن [illegible]
مسند نشین خلیفہ [illegible]
جس وقت [illegible] سجاد [illegible]

افسوس [illegible] ولا ختم المرسلین
نامحرموں [illegible] فوج لعین
زیر و زبر [illegible]
کہتا تھا ہر ہر [illegible] گا [illegible]

یا رحمۃ اللعالمین ارحم لزین العابدین
محبوس کید الظالمین فی موکب المزدحم

تضمین خمسہ فارسی

شہر گلستان نبی در کربلا چون شد قلم
میخواندند آن شمشاد قدان [illegible] قمری سیدم

تا ز گلوی عابدین [illegible] طوق [illegible] گشت خم
ان [illegible] یا ریح الصبا یوما الی ارض الحرم

بلغ سلامی روضۃ فیہا النبی المحترم

پیک صبا پیغام بر [illegible] رسول کبریا
[illegible] تا این [illegible]

[illegible] خبری [illegible] حال ما
من [illegible] الضحی من خلیہ [illegible]

من زارہ نور الہدی من [illegible]

[illegible] مصطفے آمد [illegible]
واحسرتا شد در بلا اولاد محبوب خدا

حلق حسین [illegible] کرد [illegible] خنجر جدا
اکبادنا مجروحۃ من سیف ہجر المصطفے

طوبیٰ لاہل بلدۃ فیہا الرسول المحتشم

دین محمد [illegible]
[illegible]

آل نبی [illegible] شامیان [illegible]
[illegible] قرآنہ بریاتنا نسخا لادیان مضت

اذ جاء نا احکامہ کل الصحف صار العدم

حیدرؔ نہ بست خود نگاہ از فرق تاقدم ۔۔۔ ہیہات فرزندش شدہ مذبوح با تیغ ستم
من عاجزم من بیکسم نیست آمد الا کرم ۔۔۔ لست براجی جود اہل القربا بکلہم

فی القبر اشفع یا شفیع بالصاد و النون القلم

بی آب جد انہ مسیلہ را و لا کست لحریت ۔۔۔ دارم عذا و نہ دوا جانا بہ غم اندوہگین
برجان ارا بہین ای بادشاہ مرسلین ۔۔۔ یا لیتنی کنت کمن تبع نبی العالمین

یوماً و لیلاً دائماً ارزق کذلک بالکرم

سید نسل آل مصطفےٰ از بہر عز و اعتلا ۔۔۔ یار از برای غربت و مظلومی خود و جفا
در جہاں مغول قتادہ اینہا بہت بنا قہر ۔۔۔ اغفر الٰہی ما مضے احسن لنا ما یبقے

بارک لنا یا سید افی الابتدا و الاختتم

کشتند اہل شرع را کفار بجرم و خطا ۔۔۔ کردند جفا ظلم و ستم بر اہلبیت مصطفےٰ
این سید دین بیوطن گشتہ سزاوار جزا ۔۔۔ یا مصطفےٰ یا مجتبےٰ ارحم علی عصیانا

مجبورۃ اعمالنا طمعاً و دنیاً بالظلم

گوئیم شفاعت بکی حال اسیران حزین ۔۔۔ میکرد بیدار تا جہ رو ستم فوج حزین
میگفت از درد جگر سجاد غمگین و حزین ۔۔۔ یا رحمۃ للعالمین ارحم لزین العابدین

محبوس کید الظالمین بالموکب و المزدحم

تمت

صبح آسمان فصاحت کی اعنی تقریظ جکیدہ کلک غرابت سلک شیخ ریاض الدین احمد متخلص بہ ریاض کلام ہوش افزا ہی زبان آنرا فانہ ہی شیوا بیانی ملاحظہ ہو کیا لفتا نہ ہی گویا گیسوے سلمای معنی کی شانہ ہی

یاروسخن اندوہی مثال ہے ایک حساب ہیچ جو پوچھو تو ایک سبب ہے تخلیق بنی آدم کا اور واسطہ ہوا فرشتوں کے سجدہ بنی آدم کا اس نظر سے کہ ترانہ کن جو قبل ایجاد جمیع کائنات واقع ہوا تھا وہ سخن ہی تہا اور زمزمہ الست بربکم کہ بعد تمامی موجودات

منظوم میں آیا تہا وہ بہی سخن ہے تہا اور جب بر شئے مقام فنا سے کامیاب ہوجائیگی تو صدای سخن لمن الملک الیوم ایک ہی جہلک دکہائیگی غرض کہ حضرت حکیم علی الاطلاق نے اپنی قدرت کاملہ اور حکمت بالغہ سے خزانہ کنت کنزا مخفیا کا طلسم کہولا ہے نخلبند گلشن امکان بلبل وار بہر گہر پر کیا ہاتف ہو لاہے با بابود نابود کی کائنات سے برگ و بار گل و خار زبانے ہو دل اور دل کی آرزو زبان پر بیان غنچہ ضیکہ سب میں ہے بات ہی حضرت وجود کی دہوم ہے تو لتا سائیں کا ہے سبکو معلوم ہے دانا کا ارشاد ہی مرشد مولا کا حکم ہمکو یاد ہی کہ جب بندہ حالت ذوق و شوق میں آئے تو معبود کی صفات اور رسول مقبول کی نعت زبان پر لائے جہوٹی سچی نہ تہا کی زبان کو بولی صرف ہرائی سے بجائے نعت رسول باعث افضال ہماری ہی پاک بے نیاز کے نام کی رٹ ذریعہ نجات ہے اور وسیلہ رستگاری ہے جس طرح کہ ہمارے جناب فضیلت انتساب آسمان میں قمی ہی کمالی شیرازہ اجزای جراید نازک خیالی سالک مسالک طریقت واقف دقائق حقیقت حق آگاہ معرفت دستگاہ جناب مولوی محمد شفاعت اللہ طاب ثراہ اپنے اکفا اور اماثل میں بازی لیگئے ہیں مبتلا فرمائی کہ جو کوئی نعت جناب میں در کلمات من نظم و نثر موزون فرمائیگا تو او سکو سوا مرتبہ حضرت حسان اور عبد الملک مرحوم کی اور کیا ہاتہ آئیگا نعت رسول میں کسی کو کوئی نہیں تہ سے بہتر کہ چہپا ہے مجاز سے بڑھکر تہ چلے ظاہر کے پاس نہ بہکے اللہ اللہ کیا مجموعہ تصنیف فرمایا ہے کیسا طبع و قاد کی حسن خداداد کو چمکایا ہے پہر قصیدہ غزل مخمس مسدس تضمین ہائی کی مستزاد وغیرہ کا زمانہ بدلگا [illegible] کہ جمعنا ازنہ

الفاظ و معانی پر بہار ہیں جن [illegible]
و ارگلہای مضامین پر ہزار جانیں نثار ہے بندش مصارع
کا جمال ہے تمام کلام صنائع لفظی و بدائع معنوی سے
مالامال ہے حسن تعلیل حجاج بدلیل ترصیع و تنعات
تضاد و طباق ہر صنعت میں سب طرح کا مذاق مطالب
وہ ارجمند ہیں کہ آدمی تو کیا سو جان قدسی کو پسند ہیں
عقلین ہیں شاہد معنی کا مرقع نظر آتا ہے دیدہ حقیقت
اور چشم بصیرت کی نگاہ کو دیکھنے کا تماشا ہے فقیر کی کلام کا
وہ لطف او صفائی جب اس مجموعہ کو بالاستیعاب [illegible]
تو دیکھے تنے کی صورت الفاظ سے پیدا ہے آئینہ صاف صاف
تو موجود ہیں جو بہی کو برہان کیا ہے ضیاء مدحت نور
قدم گنجو ہے لمعہ برق طور کا جلوہ دکہایا ہے ایسا کلام
سننا سنت ہے کیونکہ حضور عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے
خود سماعت فرمایا ہے بے برگ دلنوائی کیا شیح جو شمہ
اس کلام کی صفات سے بیان کرتا لیکن بہر امتثال امر
امر تعدیم ارشاد مخدومی مکرمی جناب مولوی محمد الہام اللہ
صاحب کا جو خلف الصدق صاحب مجموعہ کی ہیں مسلم تہا اسلیے
جادۂ اطاعت سے کیونکر گزرتا اور جو کچھ خیال میں آیا از مطال
خدمت ہے اگر مجموعہ کے ساتہ یہ چند سطور پریشان بہی
طبع فرمائی جاوینگے تو یادگار رہینگے آگے کچھ غرض نہیں
[illegible]

لمعہ حسن الضیاء [illegible] شعشعہ لوارق [illegible]
تقریظ [illegible] منشی آل حسن صاحب [illegible]
الموا ہب [illegible] بطور خاتمۃ الطبع

[illegible] لا الہ الا اللہ جل جلالہ و عم نوالہ کہ یہ تصنیف
قصیدۂ موجودات کی نعت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم [illegible]
قدسی صفت بعصمت آراستہ ہوئی [illegible] سال [illegible] اعلیٰ زیب و زینت [illegible]
ہوئی عنوان طبق نور کے نثار کو لائی [illegible] گلشن [illegible]
گلزار جنان کی [illegible] شاہد ناز کو زینت [illegible] شہرت [illegible]
کہ جسکے نظارۂ جمال کی خواہش میں عاشقان سفینہ [illegible]
سخن [illegible] نثار کرینگے دولت دیدار سے دامن [illegible]
وہ شاہد ناز ہے کہ اندر [illegible] آفتاب عالمتاب سخن کا [illegible]
جسکی روشنی سے تمام عالم منور ہوگا اس مہر شرف کی تجلی [illegible]
ہوگا یعنی [illegible] ایک ثنا در عز و علا [illegible] متعالی [illegible]
علامی [illegible] محبت بنیاد مولوی الہام اللہ صاحب ہیں جنکی [illegible] والد [illegible]
عاشق رسول خدا [illegible] شاعر [illegible] خیال [illegible] جناب [illegible]
محمد شفاعت اللہ بدایونی نور اللہ مرقدہ کی تصنیف [illegible]
منظوم مظہر [illegible] حسن [illegible] قصیدہ [illegible] مناقب غزلیات نعت [illegible]
جناب رسول خدا و شیر خدا [illegible] ایسا مجموعہ نظر سے نہیں گزرا [illegible]
یہ ہے کہ [illegible] ایک [illegible] بیت [illegible] غزل [illegible]
قصیدہ ہو رباعی ہو قطعہ ہو مسدس ہو مخمس ہو [illegible]
کو یا منقبت جناب [illegible] ہو یا نعت حضرت رسول خدا ہو [illegible]
سوا ہے وہ [illegible] انتہا تک [illegible] ملاحظہ [illegible] لطف
[illegible] شریعت [illegible]
کتاب [illegible] مطبع [illegible] تمام
ستیاپور میں فرزند حسین [illegible] اہتمام سے [illegible]
ختم ہوئی [illegible]
[illegible] مصنف [illegible] مطبع [illegible]

تمت

[illegible]